تَعلِیمُ الْقُرْاٰن

وَمَالِیَ (۲۳)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

حافظ قاری عطاء اللہ

(مستند) رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ محکمہ اوقاف

حکومت پنجاب لاہور۔ پاکستان

فون نمبر: 0308-4259187

0324-4858497

حوالہ نمبر: تعلیم القرآن رجسٹریشن نمبر:013

میں نے چوہدری عبدالسّلام کے ترجمہ قرآن کریم (تعلیم القرآن) کے پارہ نمبر23 کے قرآنی متن کو حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھا ہے۔ میں پورے وثوق سے اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں اعرابی لفظی اور رسم الخط کی کوئی ایسی غلطی نہیں جس سے قرآنِ کریم کے عربی متن میں کوئی تبدیلی واقع ہوتی ہو۔

حافظ قاری عطاء اللہ



عرضِ مؤلف

پارہ وَمَالِيَ (23) کاآسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیش ہے۔
قرآن پاک کاترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کاآنابہت ضروری ہے۔ پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔ اسے پڑھیں یا کسی اور گرامر کی کتاب کا مطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیا گیاہے۔ پھر الفاظ کے ترجمہ کو ملا کر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔

اگر کوئی کوتاہی نظر آئے تو آگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔

پورے قرآن مجید کا اسی انداز میں ترجمہ کرنے کاارادہ ہے دعا کریں کہ اللہ پاک مجھے ہمت اور صحت عطافرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کا سبب بن جائے۔

چوہدری عبدالسّلام

435 رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

موبائل نمبر: 0322-4655866

وَمَا لِیَ لَآ اَعۡبُدُ الَّذِیۡ فَطَرَنِیۡ وَ اِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۲﴾	اور مجھے کیا ہے کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے

وَ، حرف عطف اور، مَا، استفہامیہ (کیا) لِیَ (لِ۔یْ) لِ، حرف جار کو۔یْ، مجرور ضمیر واحد متکلم مجھ (مجھ کو، مجھے) لَآ اَعۡبُدُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم عَبَدَ یَعۡبُدُ مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (میں عبادت نہ کروں) اَلَّذِیۡ، اسم موصول واحد مذکر (اس کی جس نے)

فَطَرَنِیۡ (فَطَرَ۔نِ۔یْ) فَطَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَطَرَ یَفۡطُرُ، مصدر فَطۡرًا، پھاڑنا، عدم سے پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا۔نِ، نون وقایہ۔یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (اس نے مجھے پیدا کیا)

وَ، حرف عطف (اور) اِلَیۡهِ (اِلٰی۔هِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف۔هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کی طرف) ضمیر کا مرجع اللہ ہے، تُرۡجَعُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَجَعَ یَرۡجِعُ، مصدر رَجۡعٌ وَّرُجُوۡعٌ، لوٹنا (تم لوٹائے جاؤ گے)

ءَاَتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنۡ یُّرِدۡنِ الرَّحۡمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغۡنِ عَنِّیۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَیۡـًٔا وَّ لَا یُنۡقِذُوۡنِ ﴿۲۳﴾	کیا میں اس کے سوا (ایسے) معبود بنالوں کہ اگر رحمٰن مجھے کوئی نقصان پہنچانے کا ارادہ کرے (تو) ان کی سفارش میرے کچھ بھی کام نہ آسکے اور نہ وہ مجھے بچا سکیں

ءَاَتَّخِذُ (ءَ۔ اَتَّخِذُ) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اَتَّخِذُ، فعل مضارع واحد متکلم اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، اختیار کرنا، میں بنالوں (کیا میں بنالوں)

مِنۡ دُوۡنِهٖۤ (مِنۡ۔دُوۡنِ۔هٖ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا)

اٰلِهَةً، معبود، واحد، اِلٰهٌ۔ اِنۡ، شرطیہ جازمہ (اگر)

یُرِدۡنِ، اصل میں، یُرِدۡنِیۡ تھا (یُرِدۡ۔نِ۔یْ) یُرِدۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم اَرَادَ یُرِیۡدُ،

مصدر اِرَادَۃٌ، چاہنا، ارادہ کرنا، وہ ارادہ کرے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، مجھے (وہ ارادہ کرے مجھے) اَلرَّحْمٰنُ، فاعل اللہ کا صفاتی نام (رحمٰن)

بِضُرٍّ (بِ۔ ضُرٍّ) بِ، حرف جار، کا، ضُرٍّ، مجرور، مصدر، نقصان پہچانا (کوئی نقصان پہنچانے کا)

لَا تُغْنِ، اصل میں، لَا تُغْنِیْ، تھا، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب اَغْنٰی یُغْنِیْ، مصدر اِغْنَآءٌ، کام آنا کفایت کرنا (وہ کام نہ آسکے) عَنِّیْ (عَنْ۔ نِ۔ یْ) عَنْ، حرف جار بمعنی، بَا، کے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کے، میرے) شَفَاعَتُهُمْ (شَفَاعَتُ۔ هُمْ) شَفَاعَتُ، مضاف، اسم مصدر، سفارش، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی سفارش) شَيْـًٔا (کوئی چیز۔ کچھ بھی)

وَ، حرف عطف اور، لَا یُنْقِذُوْنِ (لَا یُنْقِذُوْا، نِ، یْ) لَا یُنْقِذُوْا، اصل میں، یُنْقِذُوْنَ، تھا، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب بوجہ جواب شرط کے مجزوم ہے اور نون اعرابی محذوف ہے اَنْقَذَ یُنْقِذُ، مصدر اِنْقَاذٌ، بچانا، وہ نہ بچا سکیں، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم بوجہ تخفیف محذوف ہے، مجھے (وہ مجھے نہ بچا سکیں)

اِنِّیْۤ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۴﴾	یقیناً میں اس وقت ضرور کھلی گمراہی میں ہوں گا

اِنِّیْ (اِنِّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں "اِنَّ" ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، یقیناً، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (یقیناً میں) اِذًا، حرف جزا ہے، جواب اور جزا کیلئے آتا ہے (تب، اس وقت) لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ (لَ۔ فِیْ۔ ضَلٰلٍ۔ مُبِیْنٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، فِیْ، حرف جار، میں، ضَلٰلٍ، مجرور، موصوف، اسم مصدر، گمراہی، مُبِیْنٍ، صفت، اِبَانَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، کھلی، واضح، (ضرور کھلی گمراہی میں)

اِنِّیْۤ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾	بے شک میں تمہارے رب پر ایمان لایا ہوں سو تم مجھے سنو

اِنِّیْ (اِنِّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں "اِنَّ" ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، یقیناً، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اٰمَنْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (میں ایمان لایا ہوں)

بِرَبِّکُمْ (بِ۔ رَبِّ۔ کُمْ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار،

کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب پر)

فَاسْمَعُوْنِ، اصل میں "فَاسْمَعُوْنِیْ" تھا (فَ۔ اِسْمَعُوْا۔ نِ۔ یْ) فَ، حرف عطف، سو، اِسْمَعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَمِعَ یَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ وَّسَمَاعٌ وَّ سَمَاعَۃٌ، سننا، تم سنو، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، مجھے (سو تم مجھے سنو)

قِیْلَ ادْخُلِ الْجَنَّۃَ ؕ	اسے کہا گیا کہ تو جنت میں داخل ہو جا

قِیْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اسے کہا گیا)

اُدْخُلِ، فعل امر واحد مذکر حاضر دَخَلَ یَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلٌ، داخل ہونا (تو داخل ہو جا)

اَلْجَنَّۃَ (جنت) جب قوم نے اسے شہید کر دیا اللہ نے اسے آیت والی بات کہی۔

قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾	اس نے کہا اے کاش! میری قوم جان لے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

یٰلَیْتَ (یَا۔ لَیْتَ) یَا، حرف ندا، اے، منادی محذوف ہے، لَیْتَ، حرف مشبہ بالفعل، تمنا کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے، کاش (اے کاش)

قَوْمِیْ (قَوْمِ۔ یْ) قَوْمِ، مضاف، قوم، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری قوم)

یَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، علم ہونا (وہ جان لیں)

بِمَا غَفَرَ لِیْ رَبِّیْ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ ﴿۲۷﴾	اس (بات) کو کہ میرے رب نے مجھ کو بخش دیا اور اس نے مجھے معززین میں شامل کر دیا

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، مصدریہ، کہ (اس (بات) کو کہ)

غَفَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب غَفَرَ یَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ، بخشنا (اس نے بخش دیا)

لِیْ (لِ۔ یْ) لِ، حرف جار، کو، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کو)

رَبِّیْ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے رب)

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلَنِیْ (جَعَلَ۔ نِ۔ یْ) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، شامل کرنا، اس نے شامل کر دیا۔ نِ، نون وقایہ۔ یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (اس نے مجھے شامل کر دیا) مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ (مِنْ۔ اَلْمُکْرَمِیْنَ) مِنْ، حرف جار بمعنی، فِیْ، میں،

اَلْمُکْرَمِیْنَ، مجرور، اِکْرَامٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (باعزت معززین) (معززین میں)

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِیْنَ ۝۲۸	اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر نہیں اتارا اور نہ ہم اتارنے والے تھے

وَ، حرف عطف اور، مَا، نافیہ (نہیں) اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا (ہم نے اتارا) عَلٰی قَوْمِهٖ (عَلٰی۔ قَوْمِ۔ هٖ) عَلٰی، حرف جار، پر۔ قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قوم پر)

مِنْۢ بَعْدِهٖ (مِنْ۔ بَعْدِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے بعد)

مِنْ جُنْدٍ۔ مِنْ، حرف جار، برائے عموم، جُنْدٍ، مجرور (کوئی لشکر)

مِنَ السَّمَآءِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان سے) وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) کُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

مُنْزِلِیْنَ۔ اِنْزَالًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اتارنے والے)

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ۝۲۹	وہ نہیں تھی مگر ایک چنگھاڑ پس وہ اچانک بجھے ہوئے تھے

اِنْ، صلہ میں اِلَّا، ہے ترجمہ (نہیں) كَانَتْ، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا،

ہونا (وہ تھی) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً۔ صَیْحَۃً، موصوف، چیخ، چنگھاڑ، وَاحِدَۃً، صفت، ایک (ایک چنگھاڑ) فَاِذَا ھُمْ (فَ۔ اِذَا۔ ھُمْ) فَ، حرف عطف، پس، اِذَا، مفاجاتیہ، ظرف زمان، اکثر و بیشتر شرط ہوتا ہے مگر مفاجات یعنی کسی چیز کے اچانک پیش آنے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے، ناگہاں، اچانک، اس وقت، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (پس اچانک وہ)

خٰمِدُوْنَ۔ خُمُوْدٌ، مصدر سے جس کے معنی بجھنے کے ہیں اسم فاعل جمع مذکر (بجھنے والے، بجھے ہوئے)

یٰحَسْرَۃً عَلَی الْعِبَادِ ۚ	ہائے (ایسے) بندوں پر افسوس

یٰحَسْرَۃً (یَا۔ حَسْرَۃً) یَا، حرف ندا، اے، ہائے، حَسْرَۃً، اسم مصدر، منادیٰ، افسوس، حسرت (ہائے افسوس) عَلَی الْعِبَادِ (عَلٰی۔ اَلْعِبَادِ) عَلٰی، حرف جار، پر۔ اَلْعِبَادِ، مجرور، بندوں، واحد، عَبْدٌ (بندوں پر)

مَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾	ان کے پاس کوئی رسول نہیں آتا رہا مگر وہ اس کا مذاق اڑاتے تھے

مَا، نافیہ (نہیں) یَاْتِیْهِمْ (یَاْتِیْ۔ هِمْ) یَاْتِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، وہ آتا رہا، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس آتا رہا)

مِنْ رَّسُوْلٍ۔ مِنْ، حرف جار، برائے عموم، رَسُوْلٍ، مجرور (کوئی رسول) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کا، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع رَسُوْلٍ ہے (اس کا)

یَسْتَهْزِءُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَهْزَاَ یَسْتَهْزِئُ، مصدر اِسْتِهْزَآءٌ، ٹھٹھا کرنا، مذاق اڑانا (وہ مذاق اڑاتے)

اَلَمْ یَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَیْهِمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾	کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا ہم نے ان سے پہلے کتنے زمانوں کے لوگوں کو ہلاک کر دیا کہ بے شک وہ ان کی طرف پلٹ کر نہیں آئیں گے

وقف غفران

اَ لَمۡ یَرَوۡا (اَ۔لَمۡ یَرَوۡا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیالَمۡ یَرَوۡا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب مجزوم رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤۡیَۃٌ، دیکھنا،لَمۡ، کی وجہ سے ترجمہ، اُنہوں نے نہیں دیکھا (کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا) کَمۡ، سوالیہ، استفہام کیلئے آتا ہے تعداد اور مقدار کو ظاہر کرتا ہے (کتنے)

اَھۡلَکۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَھۡلَکَ یُھۡلِكُ، مصدر اِھۡلَاكٌ، ہلاک کرنا (ہم نے ہلاک کیا)

قَبۡلَھُمۡ (قَبۡلَ۔ھُمۡ) قَبۡلَ، مضاف، پہلے، ھُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے)

مِنَ الۡقُرُوۡنِ۔مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡقُرُوۡنِ، مجرور، امتیں، قومیں الگ الگ زمانے والی، وہ قومیں جن میں سے ہر ایک کا زمانہ دوسری سے جدا ہو، واحد، اَلۡقَرۡنُ (زمانوں کی قومیں۔زمانوں کے لوگ)

اَنَّھُمۡ (اَنَّ۔ھُمۡ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، کہ بے شک، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب وہ (کہ بے شک وہ) اِلَیۡھِمۡ (اِلٰی، ھِمۡ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ھِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی طرف) لَا یَرۡجِعُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب رَجَعَ یَرۡجِعُ، مصدر رُجُوۡعٌ، لوٹنا، پلٹ کر آنا (وہ پلٹ کر نہیں آئیں گے)

وَ اِنۡ کُلٌّ لَّمَّا جَمِیۡعٌ لَّدَیۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ﴿۳۲﴾	اور نہیں ہیں وہ سب مگر سب کے سب ہمارے پاس حاضر کیے جانے والے ہیں

ع ۲

وَ، حرف عطف (اور) اِنۡ، نافیہ (نہیں) کُلٌّ، میں تنوین مضاف الیہ کے عوض میں ہے اصل میں، کُلُّھُمۡ تھا، مراد، اَلۡقُرُوۡنُ، جو ہلاک کیے گئے (وہ سب) لَمَّا، بمعنی، اِلَّا، استثنائیہ (مگر)

جَمِیۡعٌ۔جَمۡعٌ، مصدر سے بمعنی مَجۡمُوۡعٌ ہے (سب کے سب، سارے)

لَدَیۡنَا (لَدَیۡ۔نَا) لَدَیۡ، ظرف مکان غیر متمکن، مضاف، پاس، طرف، ضمیر کی طرف اضافت کے وقت لَدٰی، کی وہی کیفیت ہوتی ہے جو، عَلٰی، کی حرف جار کے ساتھ ہوتی ہے، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے پاس) مُحۡضَرُوۡنَ۔اِحۡضَارٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، حاضر کیے جانے والے، واحد، مُحۡضَرٌ۔

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚۖ	اور ان کے لیے مردہ (خشک) زمین ایک نشانی ہے

وَ، حرف عطف (اور) اٰيَةٌ (ایک نشانی) جمع، اٰيٰتٌ،

لَهُمُ (لَ۔هُمُ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمُ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لیے)

اَلْاَرْضُ الْمَيْتَةُ۔ اَلْاَرْضُ، موصوف، زمین، اَلْمَيْتَةُ، صفت، مردہ، خشک (مردہ زمین)

اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ۝۳۳	ہم نے اسے زندہ کیا اور ہم نے اس سے غلہ نکالا تو وہ اس میں سے کھاتے ہیں

اَحْيَيْنٰهَا (اَحْيَيْنَا۔هَا) اَحْيَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَحْيٰى يُحْيِىْ، مصدر اِحْيَآءٌ، زندہ کرنا، ہم نے زندہ کیا۔ هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضُ ہے (ہم نے اسے زندہ کیا)

وَ، حرف عطف (اور) اَخْرَجْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (ہم نے نکالا) مِنْهَا (مِنْ۔هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضُ، ہے (اس سے) حَبًّا (دانہ، اناج، غلہ، گندم، جو) وغیرہ، جمع، حُبُوْبٌ۔

فَمِنْهُ (فَ۔مِنْ۔هُ) فَ، حرف عطف، تو۔ مِنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، حَبًّا ہے (تو اس میں سے)

يَاْكُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (وہ کھاتے ہیں)

وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ۝۳۴	اور ہم نے اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغات بنائے اور ہم نے اس میں چشمے پھاڑ نکالے

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنائے)

فِيْهَا (فِىْ۔هَا) فِىْ، حرف جار، میں۔ هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضُ، ہے، (اس میں) جَنّٰتٍ (باغات) واحد جَنَّةٌ۔

مِنْ نَّخِيْلٍ، مِنْ، حرف جار بمعنی باء، کے، نَخِيْلٍ، مجرور، کھجوروں (کھجوروں کے) وَ، حرف عطف (اور)

اَعْنَابٍ (انگوروں) واحد، عِنَبٌ، وَ، حرف عطف (اور) فَجَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَجَّرَ یُفَجِّرُ، مصدر تَفْجِیْرٌ، پانی کا بہانا، پھاڑ نکالنا، جاری کرنا (ہم نے پھاڑ نکالے)

فِیْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضُ، ہے، (اس میں) مِنَ الْعُیُوْنِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْعُیُوْنِ، مجرور، چشمے، واحد، عَیْنٌ۔ (چشمے)

لِیَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَیْدِیْهِمْ ؕ	تاکہ وہ اس کے پھل سے کھائیں حالانکہ اسے ان کے ہاتھوں نے نہیں بنایا

لِیَاْكُلُوْا (لِ۔ یَاْكُلُوْا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، یَاْكُلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَكَلَ یَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا، وہ کھائیں (تاکہ وہ کھائیں) مِنْ ثَمَرِهٖ (مِنْ۔ ثَمَرِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، سے۔ ثَمَرِ، مجرور، مضاف، پھل، جمع، ثِمَارٌ۔ هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع اللہ ہے (اس کے پھل سے) وَ، حالیہ (حالانکہ) مَا، نافیہ (نہیں)

عَمِلَتْهُ (عَمِلَتْ۔ هُ) عَمِلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، کرنا، عمل کرنا، بنانا، اس نے بنایا۔ هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، ثَمَرِ، ہے (اسے اس نے بنایا)

اَیْدِیْهِمْ (اَیْدِیْ۔ هِمْ) اَیْدِیْ، مضاف، ہاتھوں، واحد، یَدٌ۔ هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے ہاتھوں نے) فاعل،

اَفَلَا یَشْكُرُوْنَ ۝۳۵	تو کیا وہ شکر نہیں کرتے

اَفَلَا یَشْكُرُوْنَ (اَ۔ فَ۔ لَا یَشْكُرُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا۔ فَ، حرف عطف تو،

لَا یَشْكُرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب شَكَرَ یَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر کرنا، وہ شکر نہیں کرتے (تو کیا وہ شکر نہیں کرتے)

سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا	پاک ہے وہ جس نے سب چیزوں کے جوڑے پیدا کیے

تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ وَمِنۡ اَنۡفُسِهِمۡ وَمِمَّا لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۝٣٦	ان (چیزوں) سے جنہیں زمین اگاتی ہے اور خود ان کی جانوں سے اور ان سے جنہیں وہ نہیں جانتے

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ۔ سُبۡحٰنَ، مضاف مصدر بمعنی تسبیح پاکی بیان کرنے کے، پاک ہے۔ اَلَّذِیۡ، مضاف الیہ، اسم موصول واحد مذکر، وہ جس نے (پاک ہے وہ جس نے)

خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ، خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیے اَلۡاَزۡوَاجَ، جوڑے ہم مثل چیزیں حیوانات میں نر اور مادہ ایک دوسرے کا "زَوۡجٌ" کہلاتا ہے۔ غیر حیوانات میں ہر اس شے کے مثل ہو یا مقابل متضاد "زَوۡجٌ" کہتے ہیں، واحد "زَوۡجٌ" یعنی خاوند بیوی عورت مرد، مختلف انواع واصناف (اس نے جوڑے پیدا کیے)

كُلَّهَا (كُلَّ۔ هَا) كُلَّ، مضاف، سب، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع وہ تمام چیزیں ہیں جن کے جوڑے ہیں، ان (چیزوں) کے (سب ان چیزوں کے۔ سب چیزوں کے)

مِمَّا (مِنۡ۔ مَا) مِنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جنہیں (ان سے جنہیں)

تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ۔ تُنۡۢبِتُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَنۡۢبَتَ یُنۡۢبِتُ، مصدر اِنۡۢبَاتٌ، اگانا، وہ اگاتی ہے اَلۡاَرۡضُ، فاعل، زمین (زمین اگاتی ہے) وَ، حرف عطف (اور)

مِنۡ اَنۡفُسِهِمۡ (مِنۡ۔ اَنۡفُسِ۔ هِمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَنۡفُسِ، مجرور، مضاف، نفس، جان، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (خود ان کی جانوں سے) وَ، حرف عطف (اور)

مِمَّا (مِنۡ۔ مَا) مِنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جنہیں (ان سے جنہیں)

لَا يَعۡلَمُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (وہ نہیں جانتے)

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيۡلُ ۖۚ	اور ایک نشانی ان کے لیے رات ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اٰيَةٌ (ایک نشانی) جمع، اٰيٰتٌ۔

لَهُمُ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لیے) اَلَّيۡلُ (رات)

نَسۡلَخُ مِنۡهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمۡ مُّظۡلِمُوۡنَ ۙ﴿۳۷﴾	ہم اس پر سے دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اس وقت وہ اندھیرے میں رہ جانے والے ہوتے ہیں

نَسۡلَخُ، فعل مضارع جمع متکلم سَلَخَ یَسۡلُخُ، مصدر سَلۡخًا، کھال کھینچنا، کھینچ لینا (ہم کھینچ لیتے ہیں)

مِنۡهُ (مِنۡ۔ هُ) مِنۡ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر) اَلنَّهَارِ (دن)

فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، تو۔اِذَا، مفاجاتیہ، اس وقت، اچانک، ناگہاں (تو اس وقت)

هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) مُظۡلِمُوۡنَ۔اِظۡلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، تاریکی میں پڑے ہوئے اندھیرے میں رہ جانے، واحد، مُظۡلِمٌ۔

وَالشَّمۡسُ تَجۡرِیۡ لِمُسۡتَقَرٍّ لَّهَا ؕ	اور سورج اپنے مقررہ راستے پر چلتا رہتا ہے

وَ، حرف عطف اور، اَلشَّمۡسُ، فاعل (سورج) تَجۡرِیۡ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰی یَجۡرِیۡ، مصدر جَرۡیًا، بہنا، چلنا، سورج اردو میں مذکر ہے ترجمہ (وہ چلتا رہتا ہے)

لِمُسۡتَقَرٍّ (لِ۔مُسۡتَقَرٍّ) لِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، مُسۡتَقَرٍّ، مجرور، اِسۡتِقۡرَارٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، قرار گاہ ٹھکانہ، مقررہ منزل، مقررہ راستے (مقررہ راستے پر)

لَهَا (لَ۔هَا) لَ، حرف جار، کے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس کے، اپنے)

ذٰلِكَ تَقۡدِیۡرُ الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ ؕ﴿۳۸﴾	یہ بڑے غالب خوب جاننے والا کا اندازہ ہے

ذٰلِكَ تَقۡدِیۡرُ ۔ ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید ترجمہ وہ ہے ضرورتاً ترجمہ "یہ" کیا جاتا ہے،

تَقۡدِیۡرُ، مشارُ الیہ مصدر ہے اندازہ، مقرر کردہ (یہ اندازہ ہے)

اَلۡعَزِیۡزِ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بڑے غالب)

اَلۡعَلِیۡمِ، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

وَالۡقَمَرَ قَدَّرۡنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ كَالۡعُرۡجُوۡنِ الۡقَدِیۡمِ ﴿۳۹﴾	اور چاند ہم نے اس کی منزلیں مقرر کردیں یہاں تک کہ وہ دوبارہ کھجور کی پرانی ٹیڑھی ڈنڈی کی طرح ہو گیا

وَ ، حرف عطف اور، اَلْقَمَرَ، چاند (اور چاند) قَدَّرْنٰهُ (قَدَّرْنَا - هُ) قَدَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَدَّرَ يُقَدِّرُ، مصدر تَقْدِيْرٌ، اندازہ کرنا، مقرر کرنا، ہم نے مقرر کر دیں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (ہم نے اس کی مقرر کر دیں) مَنَازِلَ - نُزُوْلٌ، مصدر سے اسم ظرف (اترنے کی جگہیں، منزلیں) واحد، مُنْزِلٌ،

حَتّٰى، حرف جار و حرف غایت (یہاں تک کہ) عَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَادَ يَعُوْدُ، مصدر عَوْدًا، ایک حال سے ہٹ جانے کے بعد پھر اس کی طرف لوٹنا، واپس لوٹنا، دوبارہ ہونا (وہ دوبارہ ہو گیا)

كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ (كَ - اَلْعُرْجُوْنِ - اَلْقَدِيْمِ) كَ، حرف جار و حرف تشبیہ مانند، کی طرح، جیسا، اَلْعُرْجُوْنِ، مجرور، موصوف، کھجور کے خوشے کی ڈنڈی جو خشک ہو کر ٹیڑھی ہو جاتی ہے، اَلْقَدِيْمِ، صفت پرانی جس کو خشک رہتے ہوئے زمانہ بیت گیا اور اس میں ٹیڑھا اور زردی کا شائبہ ہو گیا (کھجور کے خوشے کی پرانی ٹیڑی ڈنڈی کی طرح)

لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ	نہ سورج اس کی مجال ہے کہ وہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات دن سے پہلے آنے والی ہے۔

لَا الشَّمْسُ (لَا - اَلشَّمْسُ) لَا، نافیہ، نہ، اَلشَّمْسُ، سورج (نہ سورج)

يَنْۢبَغِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِنْۢبَغٰى يَنْۢبَغِيْ، مصدر اِنْۢبِغَآءٌ، لائق ہونا، مجال ہونا، ہو سکنا (مجال ہے) لَهَا (لَ - هَا) لَ، حرف جار، کی، هَا، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب اس، ضمیر کا مرجع، اَلشَّمْسُ ہے، (اس کی) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) تُدْرِكَ الْقَمَرَ - تُدْرِكَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَدْرَكَ يُدْرِكُ مصدر اِدْرَاكٌ، پانا، جا پکڑنا، وہ جا پکڑے، اَلْقَمَرَ، چاند (وہ چاند کو جا پکڑے)

وَلَا الَّيْلُ - وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ نہ، اَلَّيْلُ، رات (اور نہ رات)

سَابِقُ النَّهَارِ - سَابِقُ، مضاف، سَبْقٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر، آگے بڑھ جانے والا، آگے نکلنے والا، پہلے آنے والا، اَلنَّهَارِ، مضاف الیہ، دن (دن سے پہلے آنے والی)

وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝	اور سب (اپنے) مدار میں گردش کرتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) كُلٌّ (سب، تمام، ہر ایک) فِیْ فَلَكٍ۔ فِیْ، حرف جار، میں، فَلَكٍ، مجرور، گھیرا، دائرہ، مدار، جمع، اَفْلَاكٌ (مدار میں) يَسْبَحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَبَحَ يَسْبَحُ، مصدر سَبْحًا، تیرنا، چلنا، گردش کرنا (وہ گردش کرتے ہیں)

وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾	اور ایک نشانی ان کے لیے (یہ بھی) ہے کہ بے شک ہم نے ان کی نسل کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا

وَ، حرف عطف (اور) اٰيَةٌ (ایک نشانی) جمع، اٰيٰتٌ،

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لیے)

اَنَّا (اَنَّ۔ نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (کہ بے شک ہم)

حَمَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم حَمَلَ يَحْمِلُ، مصدر حَمْلًا، اٹھانا، سوار کرنا (ہم نے سوار کیا)

ذُرِّيَّتَهُمْ (ذُرِّيَّتَ۔ هُمْ) ذُرِّيَّتَ، مضاف چھوٹی اولاد کے لیے استعمال ہوتا ہے، لیکن عرف میں چھوٹی اور بڑی اولاد کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اولاد، نسل، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی نسل کو) فِى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلْفُلْكِ، مجرور، موصوف، کشتی، اَلْمَشْحُوْنِ، صفت، شَحْنٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر بھری ہوئی (بھری ہوئی کشتی میں)

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾	اور ہم نے ان کے لیے اس (کشتی) کی مانند (اور چیزیں) بنائیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، بنانا (ہم نے بنائیں) لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لیے)

مِنْ مِّثْلِهٖ (مِنْ۔ مِثْلِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، مِثْلِ، مجرور، مضاف، مثل، مانند، طرح، جیسا، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع اَلْفُلْكِ ہے (اس (کشتی) کے مانند) مَا، اسم موصول (جن پر) يَرْكَبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَكِبَ يَرْكَبُ، مصدر رُكُوْبًا،

سوار ہونا (وہ سوار ہوتے ہیں)

وَ اِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَ لَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۴۳	اور اگر ہم چاہیں (تو) ہم انہیں غرق کردیں پھر نہ کوئی ان کی فریاد سننے والا ہو اور نہ وہ بچائے جاسکیں

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر) نَشَاْ، فعل مضارع جمع متکلم مجزوم شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا (ہم چاہیں) نُغْرِقْهُمْ (نُغْرِقْ ـ هُمْ) نُغْرِقْ، فعل مضارع جمع متکلم اَغْرَقَ يُغْرِقُ، مصدر اِغْرَاقًا، غرق کرنا، ہم غرق کردیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم انہیں غرق کردیں) فَلَا صَرِيْخَ (فَ ـ لَا ـ صَرِيْخَ) فَ، حرف عطف، پھر، لَا، نافیہ، نہ، صَرِيْخَ، اسم مصدر بروزن فعیل فاعل ہے، یہ اضداد میں ہے معنی ہونگے فریادرس، فریاد سننے والا یا فریادی، فریاد کرنے والا، جمع، صُرَخَآءُ (پھر نہ کوئی فریاد سننے والا) لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کی، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی) وَلَا هُمْ، وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور نہ وہ)

يُنْقَذُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب اَنْقَذَ يُنْقِذُ، مصدر اِنْقَاذٌ، بچانا (وہ بچائے جاسکیں)

اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَ مَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۴۴	مگر ہماری طرف سے رحمت اور ایک مدت تک کا فائدہ ہے

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) رَحْمَةً (رحمت)

مِنَّا (مِنْ ـ نَا) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، طرف سے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف سے)

وَ، حرف عطف (اور) مَتَاعًا، اسم مفرد منصوب نکرہ اسم مصدر (خانگی سامان، کام میں آنے والی چیز، فائدہ پہچانے کے لیے، فائدہ) اِلٰى حِيْنٍ ـ اِلٰى، حرف جار، تک، حِيْنٍ، مجرور، ایک وقت، ایک مدت، جمع، اَحْيَانٌ (ایک مدت تک)

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَ مَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۴۵	اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم اس (عذاب) سے ڈرو جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے

	تاکہ تم پر رحم کیا جائے

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے بمعنی شرط (جب)

قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (کہا جاتا ہے) لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِىْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، بچنا (تم ڈرو) مَا، اسم موصول (اس سے جو)

بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ (بَيْنَ ۔ اَيْدِىْ ۔ كُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، اَيْدِىْ، مضاف الیہ مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ہاتھوں کے درمیان، تمہارے سامنے)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (جو) خَلْفَكُمْ (خَلْفَ ۔ كُمْ) خَلْفَ، مضاف، پیچھے، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہارے (تمہارے پیچھے)

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، خوف یا امید پر دلالت کیلئے، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تم (تاکہ تم) تُرْحَمُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَحِمَ يَرْحَمُ، مصدر رَحْمًا وَّرَحْمَةٌ، رحم کرنا، (تم پر رحم کیا جائے)

وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝٤٦	اور ان کے پاس ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی نہیں آتی مگر وہ اس سے منہ پھیرنے والے ہوتے ہیں۔

وَمَا ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

تَاْتِيْهِمْ (تَاْتِىْ ۔ هِمْ) تَاْتِىْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَتٰى يَاْتِىْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آتی، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس آتی)

مِنْ اٰيَةٍ ۔ مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، اٰيَةٍ، مجرور (کوئی نشانی) جمع، اٰيٰتٌ،

مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ (مِنْ ۔ اٰيٰتِ ۔ رَبِّ ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، نشانیوں، واحد، اٰيَةٌ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب کی، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے رب کی

نشانیوں میں سے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے)

کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہیں)

عَنْھَا (عَنْ۔ ھَا) عَنْ، حرف جار، سے، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اٰیَۃٌ ہے، (اس سے) مُعْرِضِیْنَ۔ اِعْرَاضٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اعراض کرنے والے، رو گردانی کرنے والے منہ پھیرنے والے، واحد، مُعْرِضٌ۔

وَاِذَا قِیْلَ لَھُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَکُمُ اللّٰہُ ۙ	اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم اس میں سے خرچ کرو جو اللہ نے تمہیں رزق دیا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل پر دلالت کرتا ہے بمعنی شرط (جب)

قِیْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ مصدر قَوْلًا کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (کہا جاتا ہے) لَھُمْ (لَ۔ ھُمْ) لَ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، ھُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

اَنْفِقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَنْفَقَ یُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (تم خرچ کرو)

مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس میں سے جو)

رَزَقَکُمُ اللّٰہُ (رَزَقَ، کُمْ، اَللّٰہُ) رَزَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَزَقَ یَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، رزق دینا، اس نے رزق دیا ہے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں، اَللّٰہُ، فاعل، اللہ نے (اللہ نے تمہیں رزق دیا ہے)

قَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ یَشَآءُ اللّٰہُ اَطْعَمَہٗٓ ۖ	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ ان لوگوں سے کہتے ہیں جو ایمان لائے کیا ہم اسے کھلائیں جسے اگر اللہ چاہتا (تو) اسے کھلا دیتا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اَلَّذِیْنَ کَفَرُوْا، جمع کا صیغہ ہے اور، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

لِلَّذِیْنَ (لِ۔اَلَّذِیْنَ) لِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے ،اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، (ان لوگوں سے جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے) اَنُطْعِمُ (اَ۔نُطْعِمُ) اَ، ہمزہ استفہامیہ ، کیا، نُطْعِمُ، فعل مضارع جمع متکلم اَطْعَمَ یُطْعِمُ، مصدر اِطْعَامٌ، کھلانا، ہم کھلائیں (کیا ہم کھلائیں) مَنْ، اسم موصول (جسے) لَوْ، شرطیہ (اگر)

یَشَآءُ اللّٰہُ۔یَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَۃٌ، چاہنا، وہ چاہتا، اَللّٰہُ، فاعل، اللہ (اللہ چاہتا) اَطْعَمَہٗ (اَطْعَمَ۔ہٗ) اَطْعَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَطْعَمَ یُطْعِمُ، مصدر اِطْعَامٌ، کھلانا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ کھلا دیتا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے کھلا دیتا)

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۴۷﴾	نہیں ہو تم مگر واضح گمراہی میں

اِنْ، صلہ میں "اِلَّا" ہے اس لیے نافیہ (نہیں) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ۔فِیْ، حرف جار، میں، ضَلٰلٍ، مجرور، موصوف اسم مصدر، گمراہی، مُبِیْنٍ، صفت، اِبَانَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلی واضح صریح (واضح گمراہی میں)

وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی ھٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۴۸﴾	اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا اگر تم سچے ہو؟

وَ، حرف عطف (اور) یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں) مَتٰی، اسم استفہام ظرف زمان (کب) ھٰذَا الْوَعْدُ۔ھٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب یہ، اَلْوَعْدُ، مشارٌالیہ، وعدہ (یہ وعدہ) اِنْ، شرطیہ (اگر) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، (تم ہو) صٰدِقِیْنَ۔صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سچ بولنے والے، سچے) واحد، صَادِقٌ،

مَا یَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً تَاْخُذُھُمْ وَھُمْ یَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾	وہ انتظار نہیں کر رہے مگر ایک چنگھاڑ کا وہ انہیں (اچانک) پکڑے گی اس حال میں کہ وہ آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے۔

مَا، نافیہ (نہیں) یَنْظُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، انتظار کرنا (وہ انتظار

کررہے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) صَيْحَةً وَّاحِدَةً۔ صَيْحَةً، موصوف، ہولناک آواز، چیخ، چنگھاڑ، وَاحِدَةً، صفت، اسم فاعل واحد مؤنث منصوب نکرہ، ایک (ایک چنگھاڑ)

تَاْخُذُهُمْ (تَاْخُذُ۔ هُمْ) تَاْخُذُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، وہ پکڑے گی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں پکڑے گی)

وَهُمْ۔ وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس حال میں کہ وہ)

يَخِصِّمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب، اصل میں ی "يَخْتَصِمُوْنَ" تھا "تا" کو ساکن کیا پھر "تا" کو "صاد" میں بدلا پھر "صاد" کو "صاد" میں مدغم کیا "خا" پر اجتماع ساکنین کی وجہ سے کسرہ دیا گیا تو "يَخِصِّمُوْنَ" ہو گیا، اِخْتَصَمَ يَخْتَصِمُ، مصدر اِخْتِصَامٌ، آپس میں جھگڑنا (وہ آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے)

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾	پھر وہ نہ وصیت کرنے کی طاقت رکھیں گے اور نہ وہ اپنے گھر والوں کی طرف واپس آسکیں گے

ع ۳/۱۸/۲

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ (فَ۔ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ) فَ، حرف عطف، پھر۔ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، کر سکنا، طاقت رکھنا، وہ نہ طاقت رکھیں گے (پھر وہ نہ طاقت رکھیں گے) تَوْصِيَةً، مصدر اسم مصدر (وصیت کرنا، وصیت)

وَلَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

اِلٰٓى اَهْلِهِمْ (اِلٰى۔ اَهْلِ۔ هِمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَهْلِ، مجرور، مضاف، گھر والے، اہل، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے گھر والوں کی طرف) يَرْجِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رَجْعٌ وَّرُجُوْعٌ، لوٹنا، واپس آنا (وہ واپس آسکیں گے)

وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾	اور صور میں پھونکا جائے گا تو اچانک وہ قبروں سے اپنے رب کی طرف تیزی سے دوڑ رہے ہوں گے

وَ، حرف عطف (اور) نُفِخَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب نَفَخَ يَنْفُخُ، مصدر نَفْخًا، پھونک مارنا،

پھونکنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (پھونکا جائے گا) فِي الصُّوۡرِ، فِيۡ، حرف جار، میں، اَلصُّوۡرِ، مجرور، صور (صور میں) فَاِذَا هُمۡ (فَ۔اِذَا۔هُمۡ) فَ، حرف عطف، تو۔اِذَا، ظرف زمان، مفاجاتیہ، اچانک، اس وقت، ناگہاں، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو اچانک وہ) مِنَ الۡاَجۡدَاثِ۔مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡاَجۡدَاثِ، مجرور، قبروں، واحد، جَدَثٌ (قبروں سے) اِلٰى رَبِّهِمۡ (اِلٰی۔رَبِّ۔هِمۡ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی طرف) يَنۡسِلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَسَلَ يَنۡسِلُ، مصدر نَسۡلًا، پیدا کرنا، تیزی سے دوڑنا (وہ تیزی سے دوڑ رہے ہوں گے)

قَالُوۡا يٰوَيۡلَنَا مَنۡۢ بَعَثَنَا مِنۡ مَّرۡقَدِنَا ۜ	وہ کہیں گے ہائے ہماری بربادی! کس نے ہمیں ہماری خواب گاہ سے اٹھا کر کھڑا کیا

وقف لازم / وقف غفران

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ مصدر قَوۡلًا کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے) يٰوَيۡلَنَا (يَا، وَيۡلَ، نَا) يَا، حرف ندا، اے، ہائے، وَيۡلَنَا، منادی، وَيۡلَ، مضاف، مصدر ہے، جہنم میں ایک وادی کا نام، بربادی، کم بختی، عذاب، افسوس، کلمہ حسرت وندامت، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہائے ہماری بربادی) مَنۡ، استفہامیہ (کس نے) بَعَثَنَا (بَعَثَ، نَا) بَعَثَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَعَثَ يَبۡعَثُ، مصدر بَعۡثًا، دوبارہ زندہ کرنا، اٹھا کھڑا کرنا، اس نے اٹھا کھڑا کیا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (اس نے ہمیں اٹھا کھڑا کیا) مِنۡ مَّرۡقَدِنَا (مِنۡ۔مَرۡقَدِ۔نَا) مِنۡ، حرف جار، سے، مَرۡقَدِ، مجرور، مضاف، رُقُوۡدٌ، سے اسم ظرف مکان، سونے کی جگہ، خواب گاہ، قبر، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری خواب گاہ سے)

هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحۡمٰنُ وَصَدَقَ الۡمُرۡسَلُوۡنَ ۝۵۲	یہی ہے جس کا رحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور رسولوں نے سچ کہا تھا

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ، یہی) مَا، اسم موصول (جس کا)

وَعَدَ الرَّحْمٰنُ۔وَعَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَعَدَ یَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ کرنا،اس نے وعدہ کیا تھا،اَلرَّحْمٰنُ، فاعل اللہ کا صفاتی نام، رحمٰن (رحمٰن نے وعدہ کیا تھا) وَ، حرف عطف (اور)
صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ۔صَدَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَدَقَ یَصْدُقُ، مصدر صِدْقًا، سچ کہنا، سچ کہا تھا، اَلْمُرْسَلُوْنَ،اِرْسَالٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، بھیجے ہوئے، رسولوں (رسولوں نے سچ کہا تھا)

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝	وہ نہیں ہو گی مگر ایک چنگھاڑ تو اچانک وہ سب کے سب ہمارے پاس حاضر کیے ہوئے ہوں گے

اِنْ، صلہ میں اِلَّا، ہے ترجمہ (نہیں) كَانَتْ، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ ہو گی) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) صَيْحَةً وَّاحِدَةً۔صَيْحَةً، موصوف، چیخ، چنگھاڑ، وَاحِدَةً، صفت، اسم فاعل واحد مؤنث، ایک (ایک چنگھاڑ) فَاِذَا هُمْ (فَ۔اِذَا۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اِذَا، ظرف زمان، مفاجاتیہ، اچانک، اس وقت، یکایک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو اچانک وہ) جَمِيْعٌ۔ جَمْعٌ، سے بمعنی، مَجْمُوْعٌ (سب کے سب، سارے)
لَدَيْنَا (لَدَیْ۔نَا) لَدَیْ، ظرف مکان، پاس، طرف، لَدٰی، کی ضمیر کی طرف اضافت کے وقت وہی حالت ہوتی ہے جو، عَلٰی، کی حرف جار کے ساتھ ہوتی ہے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے پاس)
مُحْضَرُوْنَ۔اِحْضَارٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، حاضر کیے ہوئے، واحد، مُحْضَرٌ۔

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّ لَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝	پس آج کسی جان پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا اور نہ تمہیں بدلہ دیا جائے گا مگر ان کا جو تم عمل کرتے تھے

فَالْيَوْمَ (فَ۔اَلْيَوْمَ) فَ، حرف عطف، پس، اَلْيَوْمَ، ظرف زمان، آج (پس آج)
لَا تُظْلَمُ، فعل مضارع منفی مجہول واحد مذکر حاضر ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (ظلم نہیں کیا جائے گا) نَفْسٌ (کسی جان) جمع، اَنْفُس، شَيْـًٔا (کچھ بھی، کوئی چیز) وَ، حرف عطف (اور)
لَا تُجْزَوْنَ، فعل مضارع منفی مجہول جمع مذکر حاضر جَزٰی يَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، صلہ دینا (نہ

تمہیں بدلہ دیا جائے گا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) مَا، موصولہ (ان کا جو)

کُنۡتُمۡ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (تم تھے)

تَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے)

اِنَّ اَصۡحٰبَ الۡجَنَّۃِ الۡیَوۡمَ فِیۡ شُغُلٍ فٰکِہُوۡنَ ﴿ۚ۵۵﴾	بے شک جنت کے رہنے والے آج (اپنے) شغل میں مزے اڑانے والے ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَصۡحٰبَ الۡجَنَّۃِ۔ اَصۡحٰبَ، مضاف، والے، رہنے والے، اہل، واحد، صَاحِبٌ۔ اَلۡجَنَّۃِ، مضاف الیہ، جنت کے (جنت کے رہنے والے، جنتی، اہل جنت)

اَلۡیَوۡمَ، ظرف زمان (آج) فِیۡ شُغُلٍ فٰکِہُوۡنَ۔ فِیۡ، حرف جار، میں، شُغُلٍ، مجرور، شغل، ایسی مصروفیت جس میں انسان دوسرے کاموں کی طرف توجہ نہ دے، جمع، شُغُوۡلٌ (شغل میں)

فٰکِہُوۡنَ، فَکَاہَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر خوش، مزے اڑانے والے، آرام پانے والے، واحد فَاکِہَۃٌ

ہُمۡ وَ اَزۡوَاجُہُمۡ فِیۡ ظِلٰلٍ عَلَی الۡاَرَآئِکِ مُتَّکِـُٔوۡنَ ﴿۵۶﴾	وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہیں۔

ہُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) وَ، حرف عطف (اور)

اَزۡوَاجُہُمۡ (اَزۡوَاجُ۔ ہُمۡ) اَزۡوَاجُ، مضاف، بیویاں، واحد، زَوۡجٌ، خاوند، بیوی اور میاں بیوی دونوں کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے، ہُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی بیویاں)

فِیۡ ظِلٰلٍ۔ فِیۡ، حرف جار، میں، ظِلٰلٍ، مجرور، سایوں، واحد، ظِلٌّ (سایوں میں)

عَلَی الۡاَرَآئِکِ (عَلٰی۔ اَلۡاَرَآئِکِ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَلۡاَرَآئِکِ، مجرور، تختوں، واحد، اَرِیۡکَۃٌ (تختوں پر)

مُتَّکِـُٔوۡنَ، اِتِّکَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر تکیہ لگائے بیٹھنے والے، تکیہ لگائے ہوئے، واحد، مُتَّکِیٌٔ۔

لَہُمۡ فِیۡہَا فَاکِہَۃٌ وَّ لَہُمۡ مَّا یَدَّعُوۡنَ ﴿ۚۖ۵۷﴾	ان کے لیے اس میں ہر قسم کا میوہ ہے اور ان کے لیے ہے جو وہ طلب کریں گے

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

فِیْهَا(فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْجَنَّةُ ہے (اس میں) فَاكِهَةٌ، ہر قسم کا میوہ سیب، انگور، انار وغیرہ، فَاكِهَةٌ بطور اسم فاعل بھی استعمال جس کے معنی مزے اڑانے والے، مذاق کرنے والے کے ہیں، وَ، حرف عطف (اور)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لیے)

مَا، اسم موصول (جو) يَدَّعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِدَّعٰى يَدَّعِیْ، مصدر اِدِّعَآءٌ، دعوی کرنا، مانگنا، طلب کرنا، (وہ طلب کریں گے)

سَلٰمٌ ۚ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾	سلام ہو رب رحیم کی طرف سے کہنا ہو گا۔

سَلٰمٌ۔ سَلِمَ يَسْلَمُ، کا مصدر ہے سلامتی، امان، سلام) قَوْلًا، مصدر ہے (فرمانا، فرمان، قول، کہنا)

مِنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ۔ مِنْ، حرف جار بمعنی اِلیٰ، کی طرف سے، رَبٍّ، مجرور، موصوف، رب، پروردگار، رَحِيْمٍ، صفت، اللہ کا صفاتی نام رحیم (رب رحیم کی طرف سے)

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾	اور اے مجرمو! آج تم (نیکوکاروں سے) الگ ہو جاؤ

وَ، حرف عطف (اور) اِمْتَازُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِمْتَازَ يَمْتَازُ، مصدر اِمْتِيَازٌ، جدا ہونا، الگ ہونا، (تم الگ ہو جاؤ) اَلْيَوْمَ، ظرف زمان (آج) اَيُّهَا۔ يَا، حرف ندا، محذوف ہے (اے) جب منادیٰ پر اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے، يَا، کے ساتھ، اَيُّهَا، بڑھایا جاتا ہے، اَلْمُجْرِمُوْنَ، منادیٰ، اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر جرم کرنے والو، مجرمو، واحد، اَلْمُجْرِمُ (اے مجرموں)

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِیْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ	اے اولاد آدم! کیا میں نے تم سے عہد نہیں لیا تھا کہ تم شیطان کی عبادت نہ کرنا

اَلَمْ اَعْهَدْ (اَ۔ لَمْ اَعْهَدْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ اَعْهَدْ، فعل مضارع منفی مجزوم جحد بلم واحد متکلم عَهِدَ يَعْهَدُ، مصدر عَهْدًا، عہد لینا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، میں نے عہد نہیں لیا تھا (کیا میں نے عہد نہیں

لیا تھا) اِلَيْكُمْ (اِلٰی۔ كُمْ) اِلٰی، حرف جار بمعنی، عَنْ، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)
يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ (یَا، بَنِیْ، اٰدَمَ) یَا، حرف ندا، اے، بَنِیْٓ اٰدَمَ، منادٰی، بَنِیْ، مضاف، بَنِیْ، اصل میں، بَنِیْنَ تھا، اضافت کیوجہ سے جمع کا نون گراہوا ہے، بیٹو، اولاد، اٰدَمَ، مضاف الیہ، آدم (اے آدم کے بیٹو، اے اولاد آدم) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) لَا تَعْبُدُوْا، فعل نہی منصوب جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم عبادت نہ کرنا) الشَّيْطٰنَ (شیطان)

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۙ﴿۶۰﴾	یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ)
لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، کا، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کا، تمہارا)
عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ۔ عَدُوٌّ، موصوف، دشمن، مُبِيْنٌ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر کھلا، واضح، ظاہر کرنے والا (کھلا دشمن)

وقف غفران

وَّ اَنِ اعْبُدُوْنِيْ ؕ	اور یہ کہ تم میری عبادت کرو

وَ، حرف عطف (اور) اَنِ، اصل میں، اَنْ، ہے، اگلے لفظ سے ملانے کے لیے نون کو زیر دی گئی ہے، مصدریہ (یہ کہ) اُعْبُدُوْنِيْ (اُعْبُدُوْا۔ نِ۔ یْ) اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، تم عبادت کرو، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میری (تم میری عبادت کرو)

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾	یہ سیدھا راستہ ہے

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ۔ صِرَاطٌ، موصوف، راستہ، مُسْتَقِيْمٌ، صفت اِسْتِقَامَةٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر سیدھا، درست (سیدھا راستہ)

وَ لَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ	اور بلاشبہ یقیناً اس نے تم میں سے بہت سی خلقت کو گمراہ کر دیا

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق یقیناً (بلاشبہ یقیناً)
اَضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالًا، گمراہ کرنا (اس نے گمراہ کر دیا)

مِنْكُمْ (مِنْ۔كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)
جِبِلًّا كَثِيْرًا۔جِبِلًّا، موصوف، خلقت، مخلوق، بڑی جماعت، جَبَلٌ، پہاڑ کے معنی میں بڑائی اور عظمت اس لیے بڑی جماعت کو "جِبِلٌّ" کہنے لگے، یعنی ایسا گروہ جو اپنی بڑائی میں مثل پہاڑ کے ہو،
كَثِيْرًا، صفت، كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ بہت، زیادہ، بکثرت (بہت سی خلقت)

اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۝	تو کیا تم عقل نہیں رکھتے تھے

اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا (اَ۔فَ۔لَمْ تَكُوْنُوْا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، لَمْ تَكُوْنُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم نہیں تھے)
تَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَقَلَ يَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، سمجھنا، عقل رکھنا (تم عقل رکھتے)

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝	یہی جہنم ہے جس کا تم وعدہ دیئے جاتے تھے۔

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ۔هٰذِهٖ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب، یہ، یہی، جَهَنَّمُ، مشارالیہ، جہنم (یہی جہنم ہے)
اَلَّتِيْ، اسم موصول واحد مؤنث (جس کا) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا ہونا (تم تھے) تُوْعَدُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ دینا، (تم وعدہ دیئے جاتے)

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝	آج تم اس میں داخل ہو جاؤ اس وجہ سے جو تم کفر کرتے تھے

اِصْلَوْهَا (اِصْلَوْا۔هَا) اِصْلَوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر صَلِيَ يَصْلٰى، مصدر صَلْيٌ، آگ میں جلنا، آگ میں داخل ہونا، تم داخل ہو جاؤ، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَهَنَّمَ ہے (تم اس میں داخل ہو جاؤ) اَلْيَوْمَ، ظرف زمان (آج)
بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، موصولہ، اس سے جو (اس وجہ سے جو)
كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَكۡفُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرًاوَّ كُفۡرَانًا، کفر کرنا، انکار کرنا (تم کفر کرتے)

اَلۡيَوۡمَ نَخۡتِمُ عَلٰۤى اَفۡوَاهِهِمۡ وَ تُكَلِّمُنَاۤ اَيۡدِيۡهِمۡ وَتَشۡهَدُ اَرۡجُلُهُمۡ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۶۵﴾	آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگادیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے باتیں کریں گے اور ان کے پاؤں اس کی گواہی دیں گے جو وہ کمایا کرتے تھے

اَلۡيَوۡمَ، ظرف زمان (آج) نَخۡتِمُ، فعل مضارع جمع متکلم خَتَمَ يَخۡتِمُ، مصدر خَتۡمًا، مہر لگانا (ہم مہر لگادیں گے) عَلٰۤى اَفۡوَاهِهِمۡ (عَلٰى ۔ اَفۡوَاهِ ۔ هِمۡ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَفۡوَاهِ، مجرور، مضاف، مونہوں، واحد فَمٌ، اصل میں، فَوۡهٌ، تھا، ہ، کو، م، سے بدل لیا گیا تو "فَمٌ" ہو گیا، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے مونہوں پر) وَ، حرف عطف (اور)

تُكَلِّمُنَا (تُكَلِّمُ ۔ نَا) تُكَلِّمُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب كَلَّمَ يُكَلِّمُ، مصدر تَكۡلِيۡمًا، بات کرنا، مؤنث کا صیغہ، اَيۡدِيۡ، ہاتھوں کی وجہ سے ہے، جو عربی میں مؤنث اور اردو میں مذکر ترجمہ وہ باتیں کریں گے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (وہ ہم سے باتیں کریں گے)

اَيۡدِيۡهِمۡ (اَيۡدِيۡ ۔ هِمۡ) اَيۡدِيۡ، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے ہاتھ) وَ، حرف عطف (اور)

تَشۡهَدُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب شَهِدَ يَشۡهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہی دینا، مؤنث کا صیغہ، اَرۡجُلُ، پاؤں کی وجہ سے جو عربی میں مؤنث اور اردو میں مذکر ہے (وہ گواہی دیں گے)

اَرۡجُلُهُمۡ (اَرۡجُلُ ۔ هُمۡ) اَرۡجُلُ، مضاف، پاؤں، پیر، واحد، رِجۡلٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب ان کے (ان کے پاؤں) بِمَا (بِ ۔ مَا) بِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، موصول، جو (اس کی جو)

كَانُوۡا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)

يَكۡسِبُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَسَبَ يَكۡسِبُ، مصدر كَسۡبًا، کمانا (وہ کمایا کرتے)

وَ لَوۡ نَشَآءُ لَطَمَسۡنَا عَلٰۤی اَعۡیُنِہِمۡ فَاسۡتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰی یُبۡصِرُوۡنَ ﴿۶۶﴾	اور اگر ہم چاہتے (تو) یقیناً ان کی آنکھوں کو مٹا (کر اندھا کر) دیتے پھر وہ راستے پر دوڑتے تو وہ کیسے دیکھتے۔

وَ، حرف عطف اور، لَوۡ، شرطیہ اگر، نَشَآءُ، فعل مضارع جمع متکلم شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیۡٓئَۃٌ، چاہنا، (ہم چاہتے) لَطَمَسۡنَا (لَ۔ طَمَسۡنَا) لَ، لام تاکید، جواب، لَوۡ، یقیناً، طَمَسۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم طَمَسَ یَطۡمِسُ، مصدر طَمۡسًا، بگارنا، مٹانا، مسخ کرنا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم مٹادیتے (یقیناً ہم مٹادیتے)

عَلٰۤی اَعۡیُنِہِمۡ (عَلٰی ۔ اَعۡیُنِ ۔ ہِمۡ) عَلٰی، حرف جار بمعنی باء، کو، اَعۡیُنِ، مجرور، مضاف، آنکھوں، واحد، عَیۡنٌ، ہِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی آنکھوں کو)

فَاسۡتَبَقُوا (فَ ۔ اِسۡتَبَقُوۡا) فَ، حرف عطف، پھر، اِسۡتَبَقُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسۡتَبَقَ یَسۡتَبِقُ، مصدر اِسۡتِبَاقٌ، سبقت کرنا، دوڑنا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ دوڑتے) اَلصِّرَاطَ (راستے)

فَاَنّٰی (فَ ۔ اَنّٰی) فَ، حرف عطف، تو، اَنّٰی، کلمہ استفہامیہ، کیونکر، کیسے (تو کیسے)

یُبۡصِرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَبۡصَرَ یُبۡصِرُ، مصدر اِبۡصَارٌ، دیکھنا (وہ دیکھتے)

وَ لَوۡ نَشَآءُ لَمَسَخۡنٰہُمۡ عَلٰی مَکَانَتِہِمۡ فَمَا اسۡتَطَاعُوۡا مُضِیًّا وَّ لَا یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۶۷﴾	اور اگر ہم چاہتے (تو) یقیناً ہم ان کی جگہ پر ان کی صورتیں بدل دیتے پھر وہ نہ (آگے) چلے جانے کی طاقت رکھتے اور نہ وہ واپس لوٹ سکتے

ع ۴ / ۱۷ / ۳

وَ، حرف عطف (اور) لَوۡ، شرطیہ (اگر)

نَشَآءُ، فعل مضارع جمع متکلم شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیۡٓئَۃٌ، چاہنا (ہم چاہتے)

لَمَسَخۡنٰہُمۡ (لَ ۔ مَسَخۡنَا ۔ ہُمۡ) لَ، لام تاکید، جواب، لَوۡ، یقیناً، ضرور، مَسَخۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم مَسَخَ یَمۡسَخُ، مصدر مَسۡخًا، شکل بگاڑنا، صورت بدل دینا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم صورتیں بدل دیتے ہُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (یقیناً ہم ان کی صورتیں بدل دیتے)

عَلٰی مَکَانَتِہِمۡ (عَلٰی ۔ مَکَانَتِ ۔ ہِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، مَکَانَتِ، مجرور، مضاف، مکان، جگہ، گھر،

هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی جگہ پر)

فَمَا (فَ۔ مَا) فَ، حرف عطف، پھر، مَا، نافیہ، نہ (پھر نہ)

اِسْتَطَاعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، کر سکنا، طاقت رکھنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ طاقت رکھتے) مُضِیًّا۔ مَضٰی یَمْضِیْ، کا مصدر (چلے جانا، گزرنا، چلنا)

وَ، حرف عطف (اور) لَا یَرْجِعُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب رَجَعَ یَرْجِعُ، مصدر رَجْعًا وَّ رُجُوْعًا، واپس لوٹنا (وہ نہ واپس لوٹ سکتے)

وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِی الْخَلْقِ ؕ	اور جسے ہم لمبی عمر دیتے ہیں ہم اسے ساخت میں الٹا کر دیتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ اسم موصول (جسے)

نُعَمِّرْهُ (نُعَمِّرْ۔ هُ) نُعَمِّرْ، فعل مضارع جمع متکلم عَمَّرَ یُعَمِّرُ، مصدر تَعْمِیْرٌ، لمبی عمر دینا، ہم لمبی عمر دیتے ہیں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم لمبی عمر دیتے ہیں اسے)

نُنَكِّسْهُ (نُنَكِّسْ۔ هُ) نُنَكِّسْ، فعل مضارع جمع متکلم نَكَّسَ یُنَكِّسُ، مصدر تَنْكِیْسٌ، الٹا کرنا، اوندھا کرنا، ہم الٹا کر دیتے ہیں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم اسے الٹا کر دیتے ہیں)

فِی الْخَلْقِ (فِیْ۔ اَلْخَلْقِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْخَلْقِ، مجرور، مصدر ساخت، خلقت، پیدائش، بناوٹ، (ساخت میں)

اَفَلَا یَعْقِلُوْنَ ۝	تو کیا وہ عقل نہیں رکھتے

اَفَلَا یَعْقِلُوْنَ (اَ۔ فَ۔ لَا یَعْقِلُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہام انکاری، کیا، فَ، حرف عطف، تو، لَا یَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَقَلَ یَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، سمجھنا، عقل رکھنا، وہ عقل نہیں رکھتے (تو کیا وہ عقل نہیں رکھتے)

وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا یَنْۢبَغِیْ لَهٗ ؕ	اور ہم نے نہ اسے شعر کہنا سکھایا ہے اور نہ یہ اس کے

	شایان شان ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ) عَلَّمْنٰهُ (عَلَّمْنَا۔ هُ) عَلَّمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَلَّمَ يُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِيْمًا، تعلیم دینا، سکھانا، ہم نے سکھایا ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے سکھایا ہے)

الشِّعْرَ، مصدر ہے (شعر کہنا، شعر) وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ)

يَنْۢبَغِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِنْۢبَغٰى يَنْۢبَغِيْ، مصدر اِنْۢبِغَآءٌ، لائق ہونا، درست ہونا، شایان شان ہونا (شایان شان ہے) لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع حضرت محمد ﷺ ہیں (اس کے)

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۙ﴿۶۹﴾	نہیں ہے وہ مگر نصیحت اور واضح قرآن ہے

اِنْ، صلہ میں، اِلَّا، ہے ترجمہ (نہیں) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

ذِكْرٌ، مصدر (ذکر، نصیحت) وَ، حرف عطف (اور)

قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ۔ قُرْاٰنٌ، موصوف، قرآن، مُبِيْنٌ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، روشن، واضح، کھلم کھلا، صریح (واضح قرآن)

لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّ يَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾	تاکہ وہ اسے ڈرائے جو زندہ ہو اور انکار کرنے والوں پر فرمان (حجت) ثابت ہو جائے

لِيُنْذِرَ (لِ۔ يُنْذِرَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يُنْذِرَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اَنْذَرَ يُنْذِرُ مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا، وہ ڈرائے (تاکہ وہ ڈرائے) مَنْ، اسم موصول (اسے جو)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو)

حَيًّا۔ حَيَاةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (زندہ) وَ، حرف عطف (اور)

يَحِقَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَقَّ يَحِقُّ، مصدر حَقًّا، سچ ہونا، ثابت ہونا، جائز ہونا (وہ ثابت ہو جائے) اَلْقَوْلُ، مصدر ہے (کہنا، بات کرنا، فرمان حجت)

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ (عَلٰى ۔ اَلْكٰفِرِيْنَ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، انکار کرنے والے، واحد اَلْكَافِرُ (انکار کرنے والوں پر)

اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ۝	اور کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ بلاشبہ ہم نے ان (چیزوں) میں سے جنہیں ہمارے ہاتھوں نے بنایا ان کے لیے مویشی پیدا کیے پھر وہ ان کے مالک ہیں

اَوَ لَمْ يَرَوْا (اَ ۔ وَ ۔ لَمْ يَرَوْا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَمْ يَرَوْا، فعل مضارع منفی مجزوم جحد بلم جمع مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، اُنہوں نے نہیں دیکھا (اور کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا) اَنَّا (اَنَّ ۔ نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم) خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (ہم نے پیدا کیے)

لَهُمْ (لَ ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لیے)

مِمَّا (مِنْ ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جنہیں (ان میں سے جنہیں)

عَمِلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، کام کرنا، بنانا (اس نے بنایا)

اَيْدِيْنَا (اَيْدِيْ ۔ نَا) اَيْدِيْ، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے ہاتھوں نے) اَنْعَامًا، مفعول چوپائے، مویشی، بھیڑ، بکری، گائے، بھینس، اُونٹ وغیرہ، واحد، نَعَمٌ۔

فَهُمْ (فَ ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (پھر وہ)

لَهَا (لَ ۔ هَا) لَ، حرف جار، کے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَنْعَامًا ہے (ان کے) مٰلِكُوْنَ ۔ مِلْكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (مالک ہیں) واحد، مٰلِكٌ۔

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ۝	اور ہم نے ان (چوپایوں) کو ان کے تابع کر دیا تو ان میں سے کچھ تو ان کی سواری ہیں اور ان میں سے بعض کو وہ کھاتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) ذَلَّلْنٰهَا (ذَلَّلْنَا ۔ هَا) ذَلَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم ذَلَّلَ يُذَلِّلُ، مصدر تَذْلِيْلٌ،

ذلیل کرنا، مطیع کرنا، تابع کرنا (ہم نے تابع کر دیا)

هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع اَنْعَامًا ہے (ہم نے ان کو تابع کر دیا)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے)

فَمِنْهَا (فَ۔مِنْ۔هَا) فَ، حرف عطف، تو، مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے کچھ، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَنْعَامًا ہے (تو ان میں سے کچھ)

رَكُوْبُهُمْ (رَكُوْبُ۔هُمْ) رَكُوْبُ، مضاف، بروزن فَعُوْلٌ، اسم مفعول، سواری، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی سواری) وَ، حرف عطف (اور)

مِنْهَا (مِنْ۔هَا) مِنْ، حرف جار تبعیضیہ میں سے بعض، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، ان، ضمیر کا مرجع اَنْعَامًا ہے (ان میں سے بعض کو)

يَاْكُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (وہ کھاتے ہیں)

وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۭ	اور ان کے لیے ان میں فوائد ہیں اور مشروب ہیں

وَلَهُمْ (وَ۔لَ۔هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، ان، (ان کیلئے) فِيْهَا (فِيْ۔هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَنْعَامًا، ہے (ان میں) مَنَافِعُ، اسم جمع (فوائد) واحد، مَنْفِعَةٌ، وَ، حرف عطف (اور)

مَشَارِبُ، اسم جمع پینے کی چیزیں، مشروب، واحد، مَشْرَبٌ، مصدر میمی بھی ہے۔

اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝۷۳	تو کیا وہ شکر نہیں کرتے

اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ (اَ۔فَ۔لَا يَشْكُرُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، لَا يَشْكُرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب شَكَرَ يَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر کرنا، وہ شکر نہیں کرتے (تو کیا وہ شکر نہیں کرتے)

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝۷۴ؕ	اور اُنہوں نے اللہ کے سوا کئی معبود بنا لیے تاکہ وہ مدد کیے جائیں

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا بنانا (اُنہوں نے بنالیے) مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) اٰلِهَةً (کئی معبود) واحد، اِلٰہٌ،

لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔ هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، شاید، هُمْ، جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ)

یُنْصَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب نَصَرَ یَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا (وہ مدد کیے جائیں)

لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ۝۷۵	وہ ان کی مدد کی طاقت نہیں رکھتے اور وہ (مشرکین) ان (معبودوں) کے لشکر ہیں (جو) حاضر کیے ہوئے ہیں۔

لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، کرسکنا، طاقت رکھنا (وہ طاقت نہیں رکھتے) نَصْرَهُمْ (نَصْرَ۔ هُمْ) نَصْرَ، مصدر، مضاف، مدد، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی مدد) وَ هُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع مُشْرِکِیْنَ ہے (اور وہ (مشرکین)) لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کے، هُمْ، مجرور، جمع مذکر غائب، ان، ضمیر کا مرجع اٰلِهَةٌ ہے (ان (معبودوں) کے) جُنْدٌ (لشکر، فوج) جمع، جُنُوْدٌ،

مُحْضَرُوْنَ۔ اِحْضَارٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (حاضر کیے ہوئے)

فَلَا یَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ	پس ان کی بات آپ کو غمزدہ نہ کرے

وقف لازم

فَلَا یَحْزُنْكَ (فَ۔ لَا یَحْزُنْ۔ كَ) فَ، حرف عطف، پس، لَا یَحْزُنْ، فعل نہی واحد مذکر غائب حَزَنَ یَحْزُنُ، مصدر حُزْنًا، غمزدہ کرنا، دکھی کرنا، غمگین کرنا، وہ غمزدہ نہ کرے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (وہ آپ کو غمزدہ نہ کرے) قَوْلُهُمْ (قَوْلُ۔ هُمْ) قَوْلُ، مضاف، قول، بات، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی بات)

اِنَّا نَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ۝۷۶	بے شک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں

اِنَّا(اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)
نَعۡلَمُ، فعل مضارع جمع متکلم عَلِمَ یَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (ہم جانتے ہیں) مَا، موصولہ (جو)
یُسِرُّوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَسَرَّ یُسِرُّ، مصدر اِسۡرَارٌ، چھپانا (وہ چھپاتے ہیں)
وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (جو) یُعۡلِنُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَعۡلَنَ یُعۡلِنُ، مصدر اِعۡلَانٌ، ظاہر کرنا، اعلان کرنا (وہ ظاہر کرتے ہیں)

اَوَ لَمۡ یَرَ الۡاِنۡسَانُ اَنَّا خَلَقۡنٰہُ مِنۡ نُّطۡفَۃٍ فَاِذَا ھُوَ خَصِیۡمٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۷۷﴾	اور کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ بے شک ہم نے اسے ایک قطرے سے پیدا کیا پھر وہ اچانک کھلا سخت جھگڑے والا ہو گیا

اَوَلَمۡ یَرَ الۡاِنۡسَانُ(اَ۔وَ۔لَمۡ یَرَ۔اَلۡاِنۡسَانُ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَمۡ یَرَ، فعل مضارع منفی مجزوم جحد بلم واحد مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤۡیَۃٌ، دیکھنا، لَمۡ، کی وجہ سے ترجمہ، اس نے نہیں دیکھا، اَلۡاِنۡسَانُ، فاعل، انسان (اور کیا انسان نے نہیں دیکھا)
اَنَّا(اَنَّ۔نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)
خَلَقۡنٰہُ(خَلَقۡنَا۔ہُ) خَلَقۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ یَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا، ہم نے پیدا کیا، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے پیدا کیا)
مِنۡ نُّطۡفَۃٍ۔مِنۡ، حرف جار، سے، نُطۡفَۃٍ، مجرور، اسم مفرد، ایک قطرہ، نطفہ انسانی، جمع، نُطَفٌ (ایک قطرے سے) فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، ظرف زمان مفاجاتیہ (اچانک، یکایک)
ھُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) خَصِیۡمٌ مُّبِیۡنٌ، خَصِیۡمٌ، موصوف، خَصۡمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، سخت جھگڑنے والا، مُبِیۡنٌ، صفت، اِبَانَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر کھلا، واضح، صریح (کھلا سخت جھگڑنے والا)

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ نَسِیَ خَلۡقَہٗ ؕ	اور اس نے ہمارے لیے ایک مثال بیان کی اور وہ اپنی

	پیدائش بھول گیا

وَ، حرف عطف (اور) ضَرَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَرَبَ یَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، مارنا، بیان کرنا، (اس نے بیان کی) لَنَا (لَ۔نَا) لَ، حرف جار، کیلئے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لیے) مَثَلًا (ایک مثال) وَ، حرف عطف (اور) نَسِیَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَسِیَ یَنْسٰی، مصدر نِسْیَانٌ، بھولنا (وہ بھول گیا) خَلْقَهٗ (خَلْقَ۔هٗ) خَلْقَ، مصدر، مضاف خلق، پیدائش، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی پیدائش)

قَالَ مَنْ یُّحْیِ الْعِظَامَ وَ هِیَ رَمِیْمٌ ﴿۷۸﴾	اس نے کہا کہ کون ہڈیوں کو زندہ کرے گا جب کہ وہ بوسیدہ ہوں گی

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا) مَنْ، استفہامیہ (کون) یُحْیِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحْیٰی یُحْیِیْ، مصدر اِحْیَآءٌ، زندہ کرنا (وہ زندہ کرے گا) اَلْعِظَامَ (ہڈیوں) واحد، عَظْمٌ، وَ هِیَ۔ وَ، حالیہ، جب کہ، هِیَ، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ (جب کہ وہ) رَمِیْمٌ۔رِمَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بوسیدہ ہڈی) جمع، رِمَامٌ،

قُلْ یُحْیِیْهَا الَّذِیْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ	آپ کہہ دیجیے ان کو وہ زندہ کرے گا جس نے ان کو پہلی بار پیدا کیا تھا۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے) یُحْیِیْهَا (یُحْیِیْ۔هَا) یُحْیِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحْیٰی یُحْیِیْ، مصدر اِحْیَآءٌ، زندہ کرنا، وہ زندہ کرے گا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع، اَلْعِظَامَ، ہے (ان کو وہ زندہ کرے گا) اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے) اَنْشَاَهَا (اَنْشَاَ۔هَا) اَنْشَاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْشَاَ یُنْشِئُ، مصدر اِنْشَآءٌ، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع اَلْعِظَامَ ہے (ان کو اس نے پیدا کیا) اَوَّلَ مَرَّةٍ۔اَوَّلَ، مضاف، صفت ہے، پہلی،

مَرَّةٍ، مضاف الیہ، مفرد ہے بار، مرتبہ، جمع، مِرَارٌ (پہلی بار)

وَّهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ۙ ۝۷۹	اور وہ ہر طرح کی پیدائش کا خوب جاننے والا ہے

وَ هُوَ - وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)

بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ (بِ - كُلِّ - خَلْقٍ - عَلِيْمٌ) بِ، حرف جار، کو، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، تمام، خَلْقٍ، مضاف الیہ، اسم مصدر، پیدائش کا، مخلوق کا، پیدا کرنا، عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ خوب جاننے والا (ہر طرح کی پیدائش کا خوب جاننے والا)

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ۝۸۰	وہ جس نے تمہارے لیے سبز درخت سے آگ پیدا کی پھر یکایک تم اس سے آگ جلا لیتے ہو

اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس نے)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کی)

لَكُمْ (لَ - كُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

مِنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ - مِنْ، حرف جار، سے، اَلشَّجَرِ، مجرور، موصوف، درخت، اَلْاَخْضَرِ، صفت، خَضْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، ہرا، سبز (سبز درخت سے) نَارًا (آگ)

فَاِذَا (فَ - اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، ظرف زمان مفاجاتیہ، اچانک، یکایک (پھر یکایک)

اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم) مِنْهُ (مِنْ - هُ) مِنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلشَّجَرِ ہے (اس سے) تُوْقِدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَوْقَدَ يُوْقِدُ، مصدر اِيْقَادٌ، روشن کرنا، آگ جلانا (تم آگ جلا لیتے ہو)

اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۣ	اور کیا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اس پر قادر نہیں ہے کہ ان جیسے (اور) پیدا کرے

وقف غفران

اَوَلَيْسَ (اَ - وَ - لَيْسَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَيْسَ، فعل ناقص واحد مذکر

غائب اس کا فعل امر اور فعل مضارع نہیں ہوتا، نہیں ہے (اور کیا نہیں ہے)

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس نے)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ مصدر خَلْقًا پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا)

اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں) وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضَ (زمین)

بِقٰدِرٍ (بِ۔قٰدِرٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، قٰدِرٍ، مجرور، اللہ کا صفاتی نام، قُدْرَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (قدرت رکھنے والا، قادر)

عَلٰٓی اَنْ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اس پر، اَنْ، مجرور، مصدریہ، ناصبہ، کہ (اس پر کہ)

یَخْلُقَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (وہ پیدا کرے)

مِثْلَھُمْ (مِثْلَ۔ھُمْ) مِثْلَ، مضاف، مانند، جیسا، طرح، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی طرح، ان جیسے)

بَلٰی ۚ وَھُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ ﴿۸۱﴾	کیوں نہیں اور وہ بڑا پیدا کرنے والا خوب جاننے والا ہے

بَلٰی، اثبات نفی کے لیے حرف جواب (کیوں نہیں)

وَھُوَ۔وَ، حرف عطف، اور، ھُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)

اَلْخَلّٰقُ، خَلْقًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ بڑا پیدا کرنے والا (اصل میں بنانے والا)

اَلْعَلِیْمُ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـــًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾	وہ جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے اس کا حکم سوائے اس کے نہیں ہوتا کہ وہ اس کو کہتا ہے تو ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے

اِنَّمَا (اِنَّ۔مَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، اور مَا، کافہ ہے جو حصر کے لیے آتی ہے (بے شک، تحقیق، سوائے اس کے نہیں) اَمْرُهٗ (اَمْرُ۔هٗ) اَمْرُ، مصدر، مضاف، کام، معاملہ، حکم، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اس کا (اس کا حکم) اِذَا، ظرف زمان مستقبل پر دلالت کرتا ہے بمعنی شرط (جب)

اَرَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ارادہ کرتا ہے) شَیْئًا (کسی چیز کا، کچھ بھی) اَنْ، مصدر یہ ناصبہ (کہ)

یَقُوْلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتا ہے)

لَهٗ (لَ-هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

کُنْ، فعل ناقص امر واحد مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تو ہو جا)

فَیَکُوْنُ (فَ-یَکُوْنُ) فَ، حرف عطف، تو، یَکُوْنُ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، وہ ہو جاتا ہے (تو وہ ہو جاتا ہے)

فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾	پس پاک ہے وہ جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی کامل بادشاہی ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے

ع ۵ / ۱۲ / ۴

فَسُبْحٰنَ (فَ-سُبْحٰنَ) فَ، حرف عطف، پس، سُبْحٰنَ، مصدر ہے بمعنی پاکی بیان کرنے کے، پاک ہے (پس پاک ہے) الَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس کے)

بِیَدِهٖ (بِ-یَدِ-هٖ) بِ، حرف جار بمعنی، فِیْ، میں، یَدِ، مجرور، مضاف، ہاتھ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ہاتھ میں) مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ-مَلَکُوْتُ، مضاف، کامل بادشاہی، اقتدار کامل، مکمل غلبہ، کُلِّ، مضاف الیہ مضاف، ہر شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز کی (ہر چیز کی کامل بادشاہی)

وَ، حرف عطف (اور) اِلَیْهِ (اِلٰی-هِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، اس (اسی کی طرف)

تُرْجَعُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَجَعَ یَرْجِعُ، مصدر رَجْعًا وَّرُجُوْعًا، رجوع کرنا، لوٹنا (تم لوٹائے جاؤ گے

اٰيَاتُهَا: ۱۸۲	سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا: ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ۝۱	قسم ہے صف باندھنے والوں (فرشتوں) کی (خوب) صف باندھنا

وَ الصّٰٓفّٰتِ۔ وَ، حرف جار برائے قسم، قسم، ہے، اَلصّٰٓفّٰتِ، مجرور، مقسم بہ، صَفٌّ، سے اسم فاعل جمع مؤنث، پرا باندھے، صف باندھنے والے، صف بستہ، واحد، صَآفَّةٌ۔ صَفًّا، مصدر ہے اور مفعول بہ ہے قطار باندھنا، قطار ہو کر (صف باندھنا)

فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ۝۲	پھر ڈانٹنے والوں کی (زبردست) ڈانٹنا۔

فَالزّٰجِرٰتِ (فَ۔ اَلزّٰجِرٰتِ) فَ، حرف عطف، پھر، اَلزّٰجِرٰتِ، مجرور، زَجْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، ڈانٹنے والیاں، مراد فرشتے ہیں جو شیطان کو ڈانٹ کر بھگاتے ہیں اور بادلوں کو ڈانٹ کر لے جاتے ہیں، زَجْرًا، مصدر ہے ڈانٹنا، جھڑکنا، جھڑک کر۔

فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ۝۳	پھر ذکر (اللہ) کی تلاوت کرنے والوں کی

فَالتّٰلِيٰتِ (فَ۔ اَلتّٰلِيٰتِ) فَ، حرف عطف، پھر، اَلتّٰلِيٰتِ، مجرور، تِلَاوَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، تلاوت کرنے والیاں، پڑھنے والیاں مراد فرشتے ہیں، ذِكْرًا، مصدر ہے ذکر، یاد، نصیحت۔

اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝۴	بلاشبہ تمہارا معبود یقیناً ایک ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) اِلٰهَكُمْ (اِلٰهَ۔ كُمْ) اِلٰهَ، مضاف معبود، جمع، اٰلِهَةٌ۔

كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، تم سب کا، تمہارا (تمہارا معبود)

لَوَاحِدٌ (لَ۔ وَاحِدٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، وَاحِدٌ، اسم مرفوع نکرہ ایک، اکیلا (یقیناً ایک ہے)

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَ	وہ آسمانوں اور زمین اور جو ان کے درمیان ہے کا رب

رَبُّ الْمَشَارِقِ ؕ	ہے اور (تمام) مشرقوں کا رب ہے

رَبُّ السَّمٰوٰتِ۔رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار،اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کا، واحد،اَلسَّمَآءُ(آسمانوں کا رب) وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضِ (زمین) وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (جو)

بَیْنَھُمَا(بَیْنَ۔ھُمَا) بَیْنَ، مضاف، درمیان،ھُمَا، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں کے، ضمیر کا مرجع اَلسَّمٰوٰتِ والْاَرْضِ، ہے (ان دونوں کے درمیان) وَ، حرف عطف (اور)

رَبُّ الْمَشَارِقِ۔رَبُّ، مضاف، رب،اَلْمَشَارِقِ، مضاف الیہ، مشرقوں کا، طلوع آفتاب کے تمام مقامات کا واحد،اَلْمَشْرِقُ(مشرقوں کا رب)

اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِزِیْنَةِ ۣالْكَوَاكِبِ ۙ	بے شک ہم نے آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت سے آراستہ کیا

اِنَّا(اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ،نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم نے)

زَیَّنَّا، فعل ماضی جمع متکلم زَیَّنَ یُزَیِّنُ، مصدر تَزْیِیْنٌ، زینت دینا، آراستہ کرنا (ہم نے آراستہ کیا)

اَلسَّمَآءَ الدُّنْیَا۔اَلسَّمَآءَ، موصوف، آسمان،اَلدُّنْیَا، صفت،دَانِیَةٌ، سے اسم تفضیل کا صیغہ واحد مؤنث زیادہ قریب، دنیا (زیادہ قریب کا آسمان، آسمان دنیا)

بِزِیْنَةِ ۣالْكَوَاكِبِ(بِ۔زِیْنَةِ ۣ۔اَلْكَوَاكِبِ) بِ، حرف جار بمعنی،مِنْ، سے،زِیْنَةِ، مجرور، مضاف، زینت، نِ، نون قطنی،اَلْكَوَاكِبِ، مضاف الیہ، ستاروں کی، واحد،اَلْكَوْكَبُ، اضافت بیانیہ ہے (ستاروں کی زینت سے)

وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ	اور ہر سرکش شیطان سے محفوظ کرنے کے لیے

وَ، حرف عطف (اور) حِفْظًا، مصدر ہے منصوب بوجہ مفعول مطلق (محفوظ کرنے کے لیے)

مِنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ۔مِنْ، حرف جار، سے،كُلِّ، مجرور، مضاف ہر،شَیْطٰنٍ، مضاف الیہ، موصوف، شیطان،مَارِدٍ، صفت،مُرُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سرکش، جمع،مَرَدَةٌ(ہر سرکش شیطان سے)

لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَ يُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿۸﴾	وہ عالم بالا کی مجلس کی طرف کان لگا کر سن نہیں سکتے اور ان پر ہر طرف سے (شہاب) پھینکے جاتے ہیں۔

لَا يَسَّمَّعُوْنَ، اصل میں لَا يَتَسَمَّعُوْنَ، تھا "تا" کو "س" میں مدغم کیا گیا ہے، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب تَسَمَّعَ يَتَسَمَّعُ، مصدر تَسَمُّعٌ، کان لگا کر سننا (وہ کان لگا کر نہیں سن سکتے)

اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى (اِلٰى۔ اَلْمَلَاِ۔ اَلْاَعْلٰى) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلْمَلَاِ، مجرور، موصوف، اسم جمع، جماعت، مجلس، اَلْاَعْلٰى، صفت، عُلُوٌّ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، سب سے اوپر، سب سے برتر، عالم بالا (عالم بالا کی مجلس کی طرف) مراد فرشتوں کی جماعت یا ملائکہ کے سر دار جن سے امور عالم کا تعلق ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) يُقْذَفُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب قَذَفَ يَقْذِفُ، مصدر قَذْفًا، پھینکنا، تیر پھینکنا (پھینکے جاتے ہیں) مِنْ كُلِّ جَانِبٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، جَانِبٍ، مضاف الیہ، طرف (ہر طرف سے)

دُحُوْرًا وَّ لَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿۹﴾	بھگانے کے لیے اور ان کے لیے دائمی عذاب ہے

دُحُوْرًا، دَحَرَ يَدْحُرُ، کا مصدر ہے (بھگانا، ہانکنا، دھتکارنا) وَ، حرف عطف (اور)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لیے)

عَذَابٌ وَّاصِبٌ۔ عَذَابٌ، موصوف، عذاب، وَاصِبٌ، صفت، وُصُوْبٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ہمیشہ رہنے والا، دائمی (دائمی عذاب)

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾	مگر جو (شیطان) اچک کر لے جائے (فرشتوں کی کوئی بات ایک بار) اچک کر لے جانا تو چمکتا ہوا شعلہ اس کے پیچھے لگ جاتا ہے

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو)

خَطِفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَطِفَ يَخْطَفُ، مصدر خَطْفًا وَّ خَطْفَةً، اچک کر لے جانا (وہ اچک کر لے جائے) اَلْخَطْفَةَ، مصدر (اچک کر لے جانا، جھپٹ کر لے جانا)

فَاَتْبَعَهٗ (فَ۔اَتْبَعَ۔هٗ) فَ، حرف عطف، تو، اَتْبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتْبَعَ یُتْبِعُ، مصدر اِتْبَاعٌ پیچھے لگنا، پیچھا کرنا، جواب شرط، وہ پیچھے لگ جاتا ہے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (تو وہ اس کے پیچھے لگ جاتا ہے)

شِهَابٌ ثَاقِبٌ۔شِهَابٌ، موصوف، شعلہ، انگارہ، شہاب، ثَاقِبٌ، صفت، ثُقُوْبٌ، جس کے معنی آگ کے روشن ہونے کے ہیں اسم فاعل واحد مذکر روشن، ثاقب، چمکتا ہوا (چمکتا ہوا شعلہ، شہاب ثاقب)

فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ	پس آپ ان (کافروں) سے پوچھیے کیا ان کا پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے یا وہ چیزیں جنہیں ہم نے (کائنات) میں پیدا کیا ہے؟

فَاسْتَفْتِهِمْ (فَ۔اِسْتَفْتِ۔هِمْ) فَ، حرف عطف، پس، اِسْتَفْتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِسْتَفْتٰی یَسْتَفْتِیْ، مصدر اِسْتِفْتَآءٌ، پوچھنا، فتوٰی پوچھنا، آپ پوچھئے، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے، ضمیر کا مرجع کفار مکہ ہیں (پس آپ ان سے پوچھئے)

اَهُمْ (اَ۔هُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (کیا ان کا)

اَشَدُّ۔شِدَّةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ سخت، زیادہ مشکل) خَلْقًا، مصدر (پیدا کرنا)

اَمْ، حرف عطف (یا) مَنْ، اسم موصول (وہ چیزیں جنہیں)

خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (ہم نے پیدا کیا ہے)

اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِیْنٍ لَّازِبٍ ⑪	بے شک ہم نے انہیں چپکنے والے گارے سے پیدا کیا ہے

اِنَّا (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

خَلَقْنٰهُمْ (خَلَقْنَا۔هُمْ) خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، ہم نے پیدا کیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں پیدا کیا ہے)

مِنْ طِیْنٍ لَّازِبٍ۔مِنْ، حرف جار، سے، طِیْنٍ، مجرور، موصوف، پانی میں ملی ہوئی مٹی کو کہتے ہیں، گو اس سے پانی کا اثر زائل ہو جائے، گارے، لَازِبٍ، صفت، لَزْبٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر چپکنے

والا، لیس دار، جم جانے والا، چپکنے والے (چپکنے والے گارے، لیس دار گارے)

بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ﴿۱۲﴾	بلکہ آپ نے تعجب کیا اور وہ مذاق اڑاتے ہیں

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) عَجِبْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر عَجِبَ يَعْجَبُ، مصدر عَجَبًا، تعجب کرنا، حیران ہونا (آپ نے (ان کے انکار آخرت پر) تعجب کیا) وَ، حرف عطف (اور)

يَسْخَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَخِرَ يَسْخَرُ، مصدر سَخْرًا، مذاق اڑانا، تمسخر اڑانا، کسی پر ہنسنا، (وہ مذاق اڑاتے ہیں)

وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ﴿۱۳﴾	اور جب انہیں نصیحت کی جاتی ہے (تو) وہ نصیحت قبول نہیں کرتے

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل پر دلالت کرتا ہے بمعنی شرط (جب)

ذُكِّرُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب ذَكَّرَ يُذَكِّرُ، مصدر تَذْكِيْرًا، یاد دلانا، نصیحت کرنا (انہیں نصیحت کی جاتی ہے) لَا يَذْكُرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، یاد کرنا، نصیحت پکڑنا، نصیحت قبول کرنا (وہ نصیحت قبول نہیں کرتے)

وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿۱۴﴾	اور جب وہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں وہ مذاق اڑاتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل پر دلالت کرتا ہے بمعنی شرط (جب)

رَاَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ دیکھتے ہیں)

اٰيَةً (کوئی نشانی کوئی معجزہ) جمع، اٰيٰتٌ، يَسْتَسْخِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَسْخَرَ يَسْتَسْخِرُ، مصدر اِسْتِسْخَارٌ، مذاق اڑانا (وہ مذاق اڑاتے ہیں)

وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾	اور وہ کہتے ہیں نہیں ہے یہ مگر کھلا جادو۔

وَ، حرف عطف اور، قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کا معطوف ہونے کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں) اِنْ، صلہ میں اِلَّا ہے اس لیے ترجمہ (نہیں ہے)

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

سِحْرٌ مُّبِيْنٌ۔ سِحْرٌ، موصوف جادو، مُبِيْنٌ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلا، واضح، صریح (کھلا جادو)

ءَاِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۱۶﴾	کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا واقعی ہم ضرور (زندہ کر کے) اٹھائے جانے والے ہیں

ءَاِذَا (ءَ۔ اِذَا) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِذَا، ظرف زمان مستقبل متضمن بمعنی شرط، جب (کیا جب) مِتْنَا، فعل ماضی جمع متکلم مَاتَ يَمُوْتُ، مصدر مَوْتًا، مرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم مر جائیں گے) وَ، حرف عطف (اور) كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم ہو جائیں گے) تُرَابًا (مٹی) وَ، حرف عطف (اور) عِظَامًا (ہڈیاں)

ءَاِنَّا (ءَ۔ اِنَّ۔ نَا) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، واقعی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (کیا واقعی ہم) لَمَبْعُوْثُوْنَ (لَ۔ مَبْعُوْثُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، مَبْعُوْثُوْنَ، بَعْثًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، اٹھائے جانے والے (ضرور (زندہ کر کے) اٹھائے جانے والے)

اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۱۷﴾	اور کیا ہمارے پہلے باپ دادا (بھی)

اَوَ اٰبَآؤُنَا (اَ۔ وَ۔ اٰبَآءُ۔ نَا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، اٰبَآءُ، مضاف، باپ دادا، نَا، مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اور کیا ہمارے باپ دادا) اَلْاَوَّلُوْنَ (پہلے، اگلے) واحد، اَلْاَوَّلُ۔

قُلْ نَعَمْ وَ اَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ﴿۱۸﴾	آپ کہہ دیجیے ہاں اور تم ذلیل و خوار ہو گے

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے) نَعَمْ، حرف جواب (ہاں) وَ، حرف عطف (اور) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

دَاخِرُوْنَ، دَخْرٌ، مصدر سے جس کے معنی ذلیل و خوار ہونے کے ہیں اسم فاعل جمع مذکر (ذلیل ہونے والے، ذلیل و خوار) واحد، دَاخِرٌ۔

فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ	پس وہ صرف ایک (زور دار آواز کی) جھڑکی ہو گی تو یکایک

یَنْظُرُوْنَ ﴿١٩﴾	وہ (قبروں سے اٹھ کر) دیکھ رہے ہوں گے

فَاِنَّمَا (فَ۔اِنَّمَا) فَ، حرف عطف، پس، اِنَّمَا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور مَا، کافہ جو حصر کے لیے آتی ہے اور "اِنَّ" کو عمل لفظی سے روک دیتی ہے (بے شک، تحقیق، صرف، سوائے اس کے نہیں)

هِیَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ) زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ۔ زَجْرَةٌ، موصوف، اسم، جھڑکی، ڈانٹ، کڑک، وَاحِدَةٌ، صفت، اسم فاعل واحد مؤنث ایک، اکیلی (ایک (زوردار آواز کی) جھڑکی)

فَاِذَا هُمْ (فَ۔اِذَا۔هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اِذَا، ظرف زمان مفاجاتیہ، اچانک، یکایک، ناگہاں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو یکایک وہ)

یَنْظُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا (وہ دیکھ رہے ہوں گے)

وَقَالُوْا یٰوَیْلَنَا هٰذَا یَوْمُ الدِّیْنِ ﴿٢٠﴾	اور وہ کہیں گے ہائے ہماری بربادی یہ (تو) جزا کا دن ہے

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے) یٰوَیْلَنَا (یَا، وَیْلَ، نَا) یَا، حرف ندا، اے، ہائے، وَیْلَنَا، منادیٰ، وَیْلَ، مضاف مصدر ہے، کلمہ حسرت وندامت، ہلاکت، بربادی، خرابی، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہائے ہماری بربادی)

هٰذَا یَوْمُ الدِّیْنِ۔ هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، یَوْمُ، مشار الیہ، مضاف، دن، اَلدِّیْنِ، مضاف الیہ، جزا، بدلہ (یہ جزا کا دن)

هٰذَا یَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢١﴾ ع	یہی فیصلے کا دن ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے

ع ۲۱ ۵

هٰذَا یَوْمُ الْفَصْلِ۔ هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، یہی، یَوْمُ، مشار الیہ، مضاف، دن، اَلْفَصْلِ، مضاف الیہ، مصدر، فیصلہ کرنا، فیصلہ (یہی فیصلے کا دن) اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

تُكَذِّبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَذَّبَ یُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِیْبٌ، جھٹلانا (تم جھٹلایا کرتے)

اُحْشُرُوا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَ اَزْوَاجَهُمْ وَ مَا كَانُوْا یَعْبُدُوْنَ ﴿۲۲﴾	تم ان لوگوں کو اکٹھا کرو جنہوں نے ظلم کیا اور ان کے ساتھیوں کو اور جن کی وہ عبادت کیا کرتے تھے

اُحْشُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر حَشَرَ یَحْشُرُ، مصدر حَشْرًا، جمع کرنا، اکٹھا کرنا (تم اکٹھا کرو)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنہوں نے)

ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (اُنہوں نے ظلم کیا)

وَ، حرف عطف (اور) اَزْوَاجَهُمْ (اَزْوَاجَ۔هُمْ) اَزْوَاجَ، مضاف، جوڑے، ہم مثل چیزیں، واحد، زَوْجٌ، حیوانات کے جوڑے میں نر ہو مادہ ہر ایک کو زوج کہتے ہیں، اسی طرح غیر حیوانات میں ہر شے کو جو دوسری سے کے قرین ہو خواہ مماثل ہو یا متضاد زوج کہتے ہیں، اس آیت میں "زَوْجٌ" کا مطلب کفار اور ان کے ہم مشرب لوگ، کافروں کی مشرک بیویاں، کافروں کے چیلے یعنی ساتھیوں وغیرہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے ساتھیوں) وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (جن کی)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

یَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (وہ عبادت کیا کرتے)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰی صِرَاطِ الْجَحِیْمِ ﴿۲۳﴾	اللہ کے سوا پھر تم انہیں جہنم کے راستے کی طرف لے چلو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) اس کا تعلق پچھلی آیت سے ہے۔

فَاهْدُوْهُمْ (فَ۔اِهْدُوْا۔هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِهْدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا، چلانا، تم لے چلو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پھر تم انہیں لے چلو)

اِلٰی صِرَاطِ الْجَحِیْمِ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، صِرَاطِ، مجرور، مضاف، راستے، اَلْجَحِیْمِ، مضاف الیہ، دوزخ، جہنم کے (جہنم کے راستے کی طرف)

وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْـُٔوْلُوْنَ ﴿۲۴﴾	اور تم انہیں ٹھہراؤ بے شک ان سے سوال کیے جانے والے ہیں۔

وَ قِفُوْهُمْ (وَ، قِفُوْا، هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، قِفُوْا، اصل میں، اِوْقِفُوْا، تھا واؤ حرف علت بوجہ کسرہ ما قبل گر گیا اور الف حرف علت بوجہ کسرہ مابعد گر گیا، قِفُوْا، بن گیا، فعل امر جمع مذکر حاضر وَقَفَ یَقِفُ، مصدر وَقْفًاوَّ وُقُوْفٌ، روکنا، کھڑے رکھنا، ٹھہرانا، تم ٹھہراؤ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اور تم انہیں ٹھہراؤ) اِنَّهُمْ (اِنَّ۔ هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (بے شک ان سے) مَسْـُٔوْلُوْنَ۔ سُؤَالًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (سوال کیے جانے والے، بازپرس کیے جانے والے) واحد مَسْـُٔوْلًا

مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿۲۵﴾	تم کو کیا ہے تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے؟

مَا لَكُمْ (مَا۔ لَ۔ كُمْ) مَا، استفہامیہ، کیا، لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (کیا ہے تم کو) لَا تَنَاصَرُوْنَ۔ تَنَاصَرُوْنَ، اصل میں تَتَنَاصَرُوْنَ، تھا، ایک تا حذف ہے فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر تَنَاصَرَ یَتَنَاصَرُ، مصدر تَنَاصُرٌ، ایک دوسرے کی مدد کرنا (تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے)

بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿۲۶﴾	بلکہ آج وہ فرمانبردار ہیں

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) هُمُ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) اَلْيَوْمَ، ظرف زمان (آج)
مُسْتَسْلِمُوْنَ۔ اِسْتِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سپرد کرنے والے، فرمانبرداری کرنے والے، فرمانبردار)

وَ اَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۷﴾	اور ان کے بعض بعض کی طرف متوجہ ہوں گے وہ ایک دوسرے سے سوال کریں گے

وَ، حرف عطف (اور) اَقْبَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَقْبَلَ يُقْبِلُ، مصدر اِقْبَالٌ، رخ کرنا، متوجہ

ہونا ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ متوجہ ہوگا) بَعْضُهُمْ (بَعْضُ۔هُمْ) بَعْضُ، مضاف، کل کے اعتبار سے شے کے کسی جز کو بعض کہتے ہیں، بعض، کچھ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بعض)

عَلٰى بَعْضٍ۔عَلٰى، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض کی طرف)

يَتَسَآءَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَسَآءَلَ يَتَسَآءَلُ، مصدر تَسَآءُلٌ، ایک دوسرے سے سوال کرنا (وہ ایک دوسرے سے سوال کریں گے)

قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ۲۸	وہ کہیں گے بے شک تم ہمارے پاس دائیں طرف سے (قسمیں کھاتے ہوئے) آیا کرتے تھے

قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے)

اِنَّكُمْ (اِنَّ۔كُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب تم (بے شک تم)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَاْتُوْنَنَا (تَاْتُوْنَ۔نَا) تَاْتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، تم آیا کرتے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (تم ہمارے پاس آیا کرتے)

عَنِ الْيَمِيْنِ۔عَنْ، حرف جار، سے، اَلْيَمِيْنِ، مجرور، اسم معرفہ دائیں طرف، سیدھا ہاتھ، مراد قوت، طاقت، قسم، اس سے قسم کھانے والا اپنے دعویٰ میں قوت پیدا کرتا ہے (دائیں طرف سے)

قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۲۹	وہ کہیں گے بلکہ تم ایمان والے نہ تھے

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے)

یہ فقرہ گمراہ کرنے والے پیشواؤں کی طرف سے گمراہ ہونے والے چیلوں سے خطاب ہے،

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) لَمْ تَكُوْنُوْا، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم نہ تھے)

مُؤْمِنِيْنَ۔اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان لانے والے، ایمان والے) واحد، مُؤْمِنٌ،

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ	اور ہمارا تم پر کوئی غلبہ نہ تھا

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

لَنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، کا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کا، ہمارا)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

مِنْ سُلْطٰنٍ۔ مِنْ، حرف جار، برائے عموم، سُلْطٰنٍ، مجرور، غلبہ، زور، دلیل (کوئی غلبہ)

بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ۝	بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ تھے

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا ہونا (تم تھے) قَوْمًا (قوم، لوگ) طٰغِيْنَ۔ طُغْيَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر حد سے بڑھنے والے، سرکش، باغی، واحد، طَاغِیٌّ،

فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ	پس ہم پر ہمارے رب کا فرمان ثابت ہو گیا

فَحَقَّ (فَ۔ حَقَّ) فَ، حرف عطف، پس، حَقَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَقَّ يَحِقُّ، مصدر حَقًّا، حق ہونا، جائز ہونا، ثابت ہونا (وہ ثابت ہو گیا)

عَلَيْنَا (عَلٰى۔ نَا) عَلٰى، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)

قَوْلُ رَبِّنَا (قَوْلُ۔ رَبِّ۔ نَا) قَوْلُ، مضاف، اسم مصدر، قول، فرمان، کہنا، بات، رَبِّ، مضاف الیہ مضاف، رب کا، نَا، مضاف الیہ، ہمارے (ہمارے رب کا فرمان)

اِنَّا لَذَآىِٕقُوْنَ ۝	بے شک ہم یقیناً ذائقہ (عذاب) چکھنے والے ہیں

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

لَذَآىِٕقُوْنَ (لَ۔ ذَآىِٕقُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، ذَآىِٕقُوْنَ۔ ذَوْقًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ذائقہ چکھنے والے، واحد، ذَآىِٕقٌ (یقیناً ذائقہ (عذاب) چکھنے والے ہیں)

فَاَغْوَیْنٰکُمْ اِنَّا کُنَّا غٰوِیْنَ ۝۳۲	سو ہم نے تمہیں گمراہ کیا بے شک ہم (خود) گمراہ تھے

فَاَغْوَیْنٰکُمْ (فَ۔اَغْوَیْنَا۔کُمْ) فَ، حرف عطف، سو، اَغْوَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَغْوٰی یُغْوِیْ، مصدر اِغْوَآءٌ، بھٹکانا، گمراہ کرنا، ہم نے گمراہ کیا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (بے شک ہم نے تمہیں گمراہ کیا) **اِنَّا** (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

کُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

غٰوِیْنَ۔غَیًّا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (گمراہ بھٹکے ہوئے)

فَاِنَّهُمْ یَوْمَئِذٍ فِی الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ۝۳۳	پس بے شک وہ اس دن عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہوں گے

فَاِنَّهُمْ (فَ۔اِنَّ۔هُمْ) فَ، حرف عطف، پس، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (پس بے شک وہ) **یَوْمَئِذٍ** (یَوْمَ۔اِذٍ) یَوْمَ، مضاف، ظرف زمان، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس، (اس دن) **فِی الْعَذَابِ** (فِیْ۔اَلْعَذَابِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْعَذَابِ، مجرور، عذاب (عذاب میں)

مُشْتَرِكُوْنَ۔اِشْتِرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایک دوسرے کے شریک، شریک ہونے والے، باہم شریک)

اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِیْنَ ۝۳۴	بے شک ہم مجرموں کے ساتھ اسی طرح کیا کرتے ہیں

اِنَّا (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

كَذٰلِكَ (كَ۔ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ وحرف جار، مانند کی طرح، جیسا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی، (اسی طرح) **نَفْعَلُ**، فعل مضارع جمع متکلم فَعَلَ یَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا وَّفَعْلًا، کرنا، کام کرنا (ہم کیا کرتے ہیں) **بِالْمُجْرِمِیْنَ** (بِ۔اَلْمُجْرِمِیْنَ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْمُجْرِمِیْنَ، مجرور، اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر جرم کرنے والے، مجرموں، گنہگاروں، واحد، اَلْمُجْرِمُ (مجرموں کے ساتھ)

اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِیْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا	یقیناً وہ (ایسے) لوگ تھے کہ جب ان سے کہا جاتا (کہ)

اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۳۵﴾	اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (تو) وہ تکبر کرتے۔

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔ هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ)
كَانُوْٓا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)
اِذَا، ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے بمعنی شرط (جب)
قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (کہا جاتا ہے)
لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے) لَآ، نافیہ (نہیں ہے)
اِلٰهَ (کوئی معبود) اِلَّا، حرف استثنا (سوا، مگر) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) يَسْتَكْبِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ، مصدر اِسْتِكْبَارٌ، تکبر کرنا (وہ تکبر کرتے)

وَ يَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿۳۶﴾	اور وہ کہتے کیا واقعی ہم یقیناً ایک دیوانے شاعر کی خاطر اپنے معبودوں کو چھوڑ دینے والے ہیں؟

وَ، حرف عطف (اور) يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے)
اَئِنَّا (اَ۔ اِنَّ۔ نَا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، واقعی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (کیا واقعی ہم) لَتَارِكُوْٓا (لَ۔ تَارِكُوْا) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، تَارِكُوْا۔ تَرْكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، چھوڑ دینے والے (یقیناً چھوڑ دینے والے)
اٰلِهَتِنَا (اٰلِهَةِ، نَا) اٰلِهَةِ، مضاف، معبودوں، واحد، اِلٰهٌ، نَا مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے معبودوں)
لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ (لِ۔ شَاعِرٍ۔ مَجْنُوْنٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، کی خاطر، شَاعِرٍ، مجرور، موصوف، ایک شاعر، مَجْنُوْنٍ، صفت، جُنُوْنٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، دیوانہ، مجنون، جمع، مَجَانِيْنَ (ایک دیوانے شاعر کی خاطر)

بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَ صَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۷﴾	بلکہ وہ حق کے ساتھ آیا ہے اور اس نے تمام رسولوں کی تصدیق کی ہے

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا (وہ آیا ہے)
بِالْحَقِّ (بِ۔ اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)
وَ، حرف عطف (اور) صَدَّقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَدَّقَ یُصَدِّقُ، مصدر تَصْدِیْقٌ، تصدیق کرنا، (اس نے تصدیق کی ہے) اَلْمُرْسَلِیْنَ، اِرْسَالٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر بھیجے ہوئے (تمام رسولوں) واحد، اَلْمُرْسَلُ،

اِنَّكُمْ لَذَآىِٕقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ۳۸	بلاشبہ تم یقیناً دردناک عذاب کا مزہ چکھنے والے ہو

اِنَّكُمْ (اِنَّ۔ کُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (بلاشبہ تم)
لَذَآىِٕقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ (لَ۔ ذَآىِٕقُوْا۔ اَلْعَذَابِ۔ اَلْاَلِیْمِ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، ذَآىِٕقُوْا، مضاف، اصل میں، ذَآىِٕقُوْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گراہوا ہے، ذَوْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ذائقہ چکھنے والے، مزہ چکھنے والے، واحد، ذَآىِٕقٌ۔ اَلْعَذَابِ، مضاف الیہ، موصوف، عذاب کا، اَلْاَلِیْمِ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (یقیناً دردناک عذاب کا مزہ چکھنے والے)

وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۳۹	اور تمہیں بدلہ نہیں دیا جائے گا مگر اسی کا جو تم عمل کیا کرتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) تُجْزَوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر جَزٰی یَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، صلہ دینا (تمہیں بدلہ دیا جائے گا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) مَا، موصولہ (اسی کا جو)
کُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تم تھے)
تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کیا کرتے)

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۴۰	مگر اللہ کے خالص کیے ہوئے بندے

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) عِبَادَ اللّٰهِ (عِبَادَ۔ اَللّٰهِ) عِبَادَ، مضاف، بندے، واحد، عَبْدٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ

کے (اللہ کے بندے) اَلْمُخْلَصِیْنَ۔ اِخْلَاصٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (خالص کیے ہوئے، مخصوص لوگ) واحد، اَلْمُخْلَصُ،

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۴۱﴾	یہی لوگ ہیں ان کے لیے مقرر رزق ہے

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید اصل ترجمہ وہی ضرورتاً (یہی لوگ ہیں) کیا جاتا ہے،

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لیے)

رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ۔ رِزْقٌ، موصوف، رزق، مَعْلُوْمٌ، صفت، عِلْمًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، جانا ہوا، معین، مقرر (مقرر رزق)

فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۴۲﴾	(ہر قسم کے) پھل اور وہ معزز ہوں گے۔

فَوَاكِهُ (ہر قسم کے) پھل واحد، فَاكِهَةٌ رِزْقٌ، کا بدل اس کی تفسیر،

وَ، حرف عطف (اور) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

مُكْرَمُوْنَ، اِكْرَامٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (عزت بخشے گئے، تعظیم و تکریم، معزز)

فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۴۳﴾	نعمت کے باغوں میں

فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، جَنّٰتِ، مجرور، مضاف، جنتوں، باغوں، واحد، جَنَّةٌ۔

اَلنَّعِيْمِ، مضاف الیہ، اسم معرفہ، نعمت راحت عیش (نعمت کے باغوں میں)

عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۴﴾	تختوں پر آمنے سامنے (بیٹھے ہوں گے)

عَلٰى سُرُرٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، سُرُرٍ، مجرور، تختوں، واحد، سَرِيْرٌ (تختوں پر)

مُتَقٰبِلِيْنَ، تَقَابُلٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، آمنے سامنے (بیٹھے) واحد، مُتَقَابِلٌ

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۴۵﴾	ان پر بہتی ہوئی شراب کے جام کا دور چل رہا ہوگا

يُطَافُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَطَافَ يُطِيْفُ، مصدر اِطَافَةٌ، دور چلانا، گھمانا، پھیرانا (دور چل رہا ہوگا) عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

بِكَاْسٍ(بِ۔كَاْسٍ) بِ، حرف جار، کا، كَاْسٍ، مجرور، بھرا ہوا جام (جام کا)

مِنْ مَّعِيْنٍ۔مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، مَعِيْنٍ، مجرور، صیغہ صفت بمعنی جاری (جنت کی نہروں میں بہتی ہوئی شراب)

بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۞	سفید ہو گی پینے والوں کے لیے لذیذ ہو گی

بَيْضَآءَ۔بِيَاضٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مؤنث، سفید، خَمْرٌ، کی صفت (سفید)

لَذَّةٍ، صفت ثانی، لَذَاذٌ، مصدر سے صفت مشبہ (لذیذ) جمع، لَذَّاتٌ،

لِلشّٰرِبِيْنَ (لِ۔اَلشّٰرِبِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلشّٰرِبِيْنَ، مجرور، شُرْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر پینے والے، واحد، اَلشَّارِبُ (پینے والوں کے لیے)

لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ۞	نہ اس میں درد سر ہو گا اور نہ وہ اس سے مدہوش کیے جائیں گے

لَا، نافیہ (نہ) فِيْهَا(فِيْ۔هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع خَمْرٌ ہے (اس میں) غَوْلٌ۔غَالَ يَغُوْلُ، کا مصدر ہے (شراب میں مدہوش ہونا، مدہوشی، درد سر)

وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

عَنْهَا(عَنْ۔هَا) عَنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس سے)

يُنْزَفُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب نَزَفَ يَنْزِفُ، مصدر نَزْفًا، حواس کھونا، مدہوش کرنا (وہ مدہوش کیے جائیں گے)

وَ عِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ۞	اوران کے پاس نگاہ نیچے رکھنے والی بڑی بڑی خوبصورت آنکھوں والی (حوریں) ہوں گی

وَ، حرف عطف (اور) عِنْدَهُمْ (عِنْدَ۔هُمْ) عِنْدَ، مضاف، پاس، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب ان کے (ان کے پاس) قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ۔قٰصِرٰتُ، مضاف، قَصْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، نظر

کو روکنے والیاں، نیچے رکھنے والیاں، پاک دامن عورتیں، وہ عورتیں جن کی نظر اپنے شوہروں سے ہٹ کر دوسروں پر نہ پڑے اَلطَّرْفِ، مضاف الیہ، طَرْفٌ، کے معنی ہیں پلک جھپکانے کے، نگاہ اور نظر کے لیے بھی اس کا استعمال ہوتا ہے (نگاہ نیچے رکھنے والیاں) عِیْنٌ (بڑی بڑی خوبصورت آنکھوں والیاں)

كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ۝٤٩	جیسے وہ چھپا کر رکھے ہوئے انڈے ہوں

كَاَنَّهُنَّ (كَاَنَّ۔ هُنَّ) كَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، حرف تشبیہ کیلئے استعمال ہوتا ہے، گویا کہ، جیسے، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، وہ (جیسے وہ) بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ۔ بَيْضٌ، موصوف، انڈے، واحد، بَيْضَةٌ بَيَاضٌ، سے ماخوذ ہے، جس کے معنی سفیدی کے ہیں، مَكْنُوْنٌ، صفت، كَنٌّ وَّ كَنُوْنٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، چھپا کر رکھا ہوا، محفوظ (چھپا کر رکھے ہوئے انڈے)

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ۝٥٠	پھر ان کے بعض بعض کی طرف متوجہ ہوں گے وہ ایک دوسرے سے سوال کریں گے

فَاَقْبَلَ (فَ۔ اَقْبَلَ) فَ، حرف عطف، پھر، اَقْبَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَقْبَلَ يُقْبِلُ، مصدر اِقْبَالٌ، متوجہ ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ متوجہ ہوگا)

بَعْضُهُمْ (بَعْضُ۔ هُمْ) بَعْضُ، مضاف بعض، کچھ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بعض) عَلٰى بَعْضٍ۔ عَلٰى، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض کی طرف)

يَتَسَآءَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَسَآءَلَ يَتَسَآءَلُ، مصدر تَسَآءُلٌ، ایک دوسرے سے سوال کرنا (وہ ایک دوسرے سے سوال کریں گے)

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ۝٥١	ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا یقیناً میں ہوں کہ میرا ایک ساتھی تھا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہے گا)

قَآئِلٌ۔ قَوْلًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ایک کہنے والا)

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)
اِنِّيْ (اِنّ۔ يْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، يْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل،
بے شک، یقیناً، يْ، ضمیر واحد متکلم میں (یقیناً میں)
كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)
لِيْ (لِ۔ يْ) لِ، حرف جار، کا، يْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کا، میرا)
قَرِيْنٌ، اسم وہ آدمی جو دوسرے کا ہم عمر ہو یا اوصاف میں ہم پلہ ہوں، ساتھی، ہمنشین، جمع، قُرَنَآءُ،

يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿۵۲﴾	وہ کہتا تھا کیا واقعی تو یقیناً تصدیق کرنے والوں میں سے ہے

يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتا تھا)
اَئِنَّكَ (اَ۔ اِنَّ۔ كَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، واقعی، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (کیا واقعی تو) لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ (لَ۔ مِنْ۔ اَلْمُصَدِّقِيْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُصَدِّقِيْنَ، مجرور، تَصْدِيْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، تصدیق کرنے والے (یقیناً تصدیق کرنے والوں میں سے)

ءَاِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿۵۳﴾	کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا واقعی ہم ضرور بدلہ دیئے جانے والے ہوں گے

ءَاِذَا (ءَ۔ اِذَا) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِذَا، ظرف زمان مستقبل پر دلالت کرتا ہے بمعنی شرط، جب (کیا جب)
مِتْنَا، فعل ماضی جمع متکلم مَاتَ يَمُوْتُ، مصدر مَوْتًا، مر جانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم مر جائیں گے)
وَ، حرف عطف (اور) كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم ہو جائیں گے) تُرَابًا (مٹی) وَ، حرف عطف (اور) عِظَامًا (ہڈیاں) واحد، عَظْمٌ،
ءَاِنَّا (ءَ۔ اِنَّ۔ نَا) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، واقعی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم، (کیا واقعی ہم) لَمَدِيْنُوْنَ (لَ۔ مَدِيْنُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، مَدِيْنُوْنَ، اسم مفعول جمع مذکر وہ

لوگ جن کو بدلہ دیا جائے، یہ لفظ دِیْنٌ، سے ماخوذ ہے جس کا معنی بدلہ ہے، بدلہ دیئے جانے والے (یقیناً بدلہ دیئے جانے والے)

قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿۵۴﴾	وہ (جنتی) کہے گا کیا تم (اسے) جھانک کر دیکھنے والے ہو

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ (جنتی) کہے گا)

هَلْ، استفہامیہ (کیا) اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم)

مُّطَّلِعُوْنَ۔ اِطَّلَاعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھانک کر دیکھنے والے، واحد، مُطَّلِعٌ،

فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِیْ سَوَآءِ الْجَحِیْمِ ﴿۵۵﴾	پھر وہ جھانکے گا تو وہ اسے دوزخ کے وسط میں پائے گا

فَاطَّلَعَ (فَ۔ اِطَّلَعَ) فَ، حرف عطف پھر۔ اِطَّلَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِطَّلَعَ یَطَّلِعُ، مصدر اِطِّلَاعٌ، جھانکنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ جھانکے گا (پھر وہ جھانکے گا)

فَرَاٰهُ (فَ۔ رَاٰی۔ هُ) فَ، حرف عطف، تو، رَاٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ دیکھے گا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو وہ اسے دیکھے گا)

فِیْ سَوَآءِ الْجَحِیْمِ (فِیْ۔ سَوَآءِ۔ اَلْجَحِیْمِ) فِیْ، حرف جار، میں، سَوَآءِ، مجرور، مضاف، مصدر بمعنی اِسْتِوَاءٌ، دونوں طرف سے برابر، درمیان، وسط، اَلْجَحِیْمِ، مضاف الیہ، دوزخ کے، جہنم کے (دوزخ کے وسط میں)

قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِیْنِ ﴿۵۶﴾	وہ (جنتی) کہے گا اللہ کی قسم یقیناً تو قریب تھا (کہ) واقعی تو مجھے ہلاک کر دیتا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ (جنتی) کہے گا)

تَاللّٰهِ (تَ۔ اللّٰهِ) تَ، حرف جار، قسم کیلئے، قسم، اَللّٰهِ، مجرور، مقسم بہ، اللہ (اللہ کی قسم)

اِنْ، مخففہ، اِنَّ، کی بجائے استعمال ہوتا ہے، اِنَّ کی طرح تاکید اور یقین کے معنی دیتا ہے (یقیناً)

كِدْتَّ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر كَادَ یَكِیْدُ، مصدر كَیْدًا، تدبیر کرنا، قریب ہونا (تو قریب تھا)

لَتُرْدِیْنِ، اصل میں "لَتُرْدِیْنِیْ" تھا(لَ۔تُرْدِیْ۔نِ۔یْ)لَ، مفارقہ، اِنْ، مخففہ پر آتا ہے، واقعی،
تُرْدِیْ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَرْدٰی یُرْدِیْ، مصدر اِرْدَآءٌ، ہلاک کرنا، تو ہلاک کر دیتا،
نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، مجھے ((کہ) واقعی تو مجھے ہلاک کر دیتا)

وَ لَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّیْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِیْنَ ﴿۵۷﴾	اور اگر میرے رب کا احسان نہ ہوتا یقیناً میں (دوزخ میں) حاضر کیے جانے والوں میں سے ہوتا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَوْ لَا، امتناعیہ، لَوْ، شرطیہ اور، لَا، نافیہ کا مرکب (اگر نہ)
نِعْمَةُ، اسم نکرہ (نعمت، انعام، احسان) رَبِّیْ (رَبِّ۔یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے رب کا) لَكُنْتُ (لَ۔كُنْتُ) لَ، لام تاکید، یقیناً، كُنْتُ، فعل ناقص ماضی واحد متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، میں ہوتا (یقیناً میں ہوتا)
مِنَ الْمُحْضَرِیْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُحْضَرِیْنَ، مجرور، اِحْضَارٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر حاضر کیے جانے والے، واحد، اَلْمُحْضَرُ (حاضر کیے جانے والوں میں سے)

اَفَمَا نَحْنُ بِمَیِّتِیْنَ ﴿۵۸﴾	تو کیا ہم کبھی مرنے والے نہیں ہیں۔

اَفَمَا (اَ۔فَ۔مَا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، مَا، نافیہ، نہیں (تو کیا نہیں)
نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) بِمَیِّتِیْنَ (بِ۔مَیِّتِیْنَ) بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید نفی، ہرگز، کبھی، مَیِّتِیْنَ، مجرور، اسم صفت (مرنے والے) واحد، مَیِّتٌ (یہ جنتی پوچھیں گے)

اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَ مَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِیْنَ ﴿۵۹﴾	سوائے ہماری (دنیا کی) پہلی موت کے اور نہ ہم کبھی عذاب دیئے جانے والے ہیں۔

اِلَّا، حرف استثنا (مگر سوائے) مَوْتَتَنَا (مَوْتَةَ۔نَا) مَوْتَةَ، مضاف، اسم مصدر، موت، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری موت) اَلْاُوْلٰى، صفت، پہلی، اگلی، اَوَّلُ، کی مؤنث، وَ، حرف عطف (اور)
مَا، نافیہ (نہ) نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم)

بِمُعَذَّبِیْنَ (بِ۔ مُعَذَّبِیْنَ) بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید نفی، ہرگز، کبھی، مُعَذَّبِیْنَ، مجرور، تَعْذِیْبٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، عذاب دیئے جانے والے، واحد، مُعَذَّبٌ،

اِنَّ ھٰذَا لَھُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝	بلا شبہ یہ ہی یقیناً بہت بڑی کامیابی ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، ھٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ ہے)

لَھُوَ (لَ۔ ھُوَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، ھُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہی (یقیناً وہی)

اَلْفَوْزُ الْعَظِیْمُ۔ اَلْفَوْزُ، موصوف، مصدر، کامیاب ہونا، کامیابی، اَلْعَظِیْمُ، صفت، عَظْمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ بہت بڑی، عظیم (بہت بڑی کامیابی)

لِمِثْلِ ھٰذَا فَلْیَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ۝	اس جیسی (کامیابی) کیلئے پس چاہیے کہ عمل کرنے والے عمل کریں

لِمِثْلِ ھٰذَا (لِ۔ مِثْلِ۔ ھٰذَا) لِ، حرف جار، کیلئے، مِثْلِ، مجرور، مضاف، مانند، جیسی، مثل طرح، ھٰذَا، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اس (اس جیسی (کامیابی) کیلئے)

فَلْیَعْمَلِ (فَ۔ لْ۔ یَعْمَلِ) فَ، حرف عطف، پس، لْ، لام امر، چاہیے کہ، یَعْمَلْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، وہ عمل کرے (پس چاہیے کہ وہ عمل کرے)

اَلْعٰمِلُوْنَ، عَمَلًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (عمل کرنے والے) واحد، اَلْعَامِلُ،

اَذٰلِكَ خَیْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ۝	کیا یہ مہمانی بہتر ہے یا زقوم (تھوہر) کا درخت

اَذٰلِكَ (اَ۔ ذٰلِكَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید وہ ضرورتاً ترجمہ "یہ" کیا جاتا ہے،

(کیا یہ) خَیْرٌ (بہتر، اچھی) نُّزُلًا، اسم (مہمانی، ضیافت) اَمْ، حرف عطف (یا)

شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ، شَجَرَةُ، مضاف، درخت، اَلزَّقُّوْمِ، مضاف الیہ، زقوم، تھوہر (زقوم (تھوہر) کا درخت)

یہ دوزخیوں کی غذا ہوگا، ذائقہ میں تلخ، دیکھنے میں بدنما، اثر میں زہریلا دوزخ میں پیدا ہوگا۔

اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِیْنَ ۝	بے شک ہم نے اسے ظالموں کے لیے عذاب بنایا ہے

اِنَّا(اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)
جَعَلْنٰهَا(جَعَلْنَا۔هَا) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ہم نے بنایا ہے،
هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع شَجَرَةٌ ہے (ہم نے اسے بنایا ہے)
فِتْنَةً، اسم آزمائش، آزمائش میں ڈالنا، تکلیف دکھ، عذاب،
لِلظّٰلِمِيْنَ(لِ۔اَلظّٰلِمِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلظّٰلِمِيْنَ، مجرور، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالموں کے لیے)

اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿۶۴﴾	بے شک وہ درخت دوزخ کی تہہ میں سے نکلتا ہے

اِنَّهَا(اِنَّ۔هَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ (بے شک وہ)
شَجَرَةٌ (درخت) تَخْرُجُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکلنا، درخت اردو میں مذکر ہے، اس لیے ترجمہ (وہ نکلتا ہے)
فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ (فِيْ۔اَصْلِ۔اَلْجَحِيْمِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَصْلِ، مجرور، مضاف، جڑ، تہہ، گہرائی، جمع، اُصُوْلٌ، اَلْجَحِيْمِ، مضاف الیہ، جَحْمٌ، جس کے معنی آگ کے سخت بھڑکنے کے ہیں سے مشتق ہے دوزخ کی بھڑکتی ہوئی آگ (دوزخ کی تہہ میں)

طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۶۵﴾	اس کے خوشے گویا کہ وہ شیطانوں کے سر ہیں۔

طَلْعُهَا(طَلْعُ۔هَا) طَلْعُ، مضاف، شگوفہ، گابھا، خوشہ، گچھا، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع شَجَرَةٌ ہے (اس کے خوشے)
كَاَنَّهٗ(كَاَنَّ۔هٗ) كَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، حرف تشبیہ، گویا کہ، جیسے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع طَلْعُ ہے (گویا کہ وہ) رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ، رُءُوْسُ، مضاف، سروں، واحد، رَاْسٌ،
اَلشَّيٰطِيْنِ، مضاف الیہ، شیطانوں کے (شیطانوں کے سر)

فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا	پس بے شک وہ یقیناً اس میں سے کھانے والے ہیں پھر

الْبُطُوْنَ ؕ﴿۶۶﴾	اس سے پیٹ بھرنے والے ہیں۔

فَاِنَّهُمْ (فَ۔اِنَّ۔هُمْ) فَ، حرف عطف، پس، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (پس بے شک وہ) لَاٰكِلُوْنَ (لَ۔اٰكِلُوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اٰكِلُوْنَ، اَكْلًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کھانے والے، واحد، اٰكِلٌ (یقیناً کھانے والے)

مِنْهَا (مِنْ۔هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع شَجَرَةٌ ہے (اس میں سے) فَمَالِئُوْنَ (فَ۔مَالِئُوْنَ) فَ، حرف عطف، پھر، مَالِئُوْنَ۔مَلَاٌ وَّمَلَاَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، بھرنے والے، واحد، مَالِئٌ (پھر بھرنے والے)

مِنْهَا (مِنْ۔هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع شَجَرَةٌ ہے (اس سے) اَلْبُطُوْنَ، پیٹوں، واحد، اَلْبَطْنُ،

ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۶۷﴾	پھر بلاشبہ ان کے لیے اس پر یقیناً نہایت گرم پانی کی آمیزش ہے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

عَلَيْهَا (عَلٰى۔هَا) عَلٰى، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع شَجَرَةٌ ہے (اس پر) لَشَوْبًا (لَ۔شَوْبًا) لَ، لام تاکید، یقیناً، شَوْبًا، شَابَ يَشُوْبُ، کا مصدر ہے، آمیزش، ملاوٹ (یقیناً آمیزش) مِنْ حَمِيْمٍ۔مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، حَمِيْمٍ، مجرور، حَمَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، نہایت گرم پانی، جمع، حَمَآئِمُ، قریبی دوست کو بھی، حَمِيْمٌ کہتے ہیں۔

ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿۶۸﴾	پھر بلاشبہ ان کا لوٹنا یقیناً دوزخ کی طرف ہوگا

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

مَرْجِعَهُمْ (مَرْجِعَ، هُمْ) مَرْجِعَ، مضاف، مصدر میمی ہے، واپسی، لوٹنا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع

مذکر غائب، ان کا (ان کا لوٹنا) لَاِلَی الْجَحِیْمِ (لَ۔اِلٰی۔الْجَحِیْمِ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلْجَحِیْمِ، مجرور، دوزخ، بھڑکتی ہوئی آگ (یقیناً دوزخ کی طرف ہوگا)

اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّیْنَ ﴿۶۹﴾	بے شک اُنہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ پایا

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہوں نے (بے شک اُنہوں نے) اَلْفَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَلْفٰی یُلْفِیْ، مصدر اِلْفَآءٌ، پانا (اُنہوں نے پایا)

اٰبَآءَهُمْ (اٰبَآءَ۔هُمْ) اٰبَآءَ، مضاف، باپ دادا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے باپ دادا کو) ضَآلِّیْنَ۔ضَلٰلٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (گمراہ) واحد، ضَآلٌّ۔

فَهُمْ عَلٰٓی اٰثٰرِهِمْ یُهْرَعُوْنَ ﴿۷۰﴾	تو وہ ان کے نقش قدم پر دوڑائے جارہے ہیں

فَهُمْ (فَ۔هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو وہ)

عَلٰٓی اٰثٰرِهِمْ (عَلٰی۔اٰثٰرِ۔هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، اٰثٰرِ، مجرور، مضاف، نشانیاں، علامتیں، نقش قدم، واحد اَثَرٌ۔هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے نقش قدم پر) یُهْرَعُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب اَهْرَعَ یُهْرِعُ، مصدر اِهْرَاعٌ، دوڑانا، بھگانا (وہ دوڑائے جارہے ہیں)

وَ لَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۷۱﴾	اور بلاشبہ یقیناً ان سے قبل اکثر پہلے لوگ گمراہ ہوگئے

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

ضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضَلٰلًا، گمراہ ہونا (وہ گمراہ ہوگیا)

قَبْلَهُمْ (قَبْلَ، هُمْ) قَبْلَ، مضاف، قبل، پیشتر، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے قبل) اَكْثَرُ الْاَوَّلِیْنَ۔اَكْثَرُ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ تر، اکثر، اَلْاَوَّلِیْنَ، مضاف الیہ، اگلے پہلے، واحد، اَلْاَوَّلُ (اکثر پہلے لوگ)

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا فِیْهِمْ مُّنْذِرِیْنَ ﴿۷۲﴾	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے ان میں ڈرانے والے (رسول) بھیجے

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا (ہم نے بھیجے)

فِیْهِمْ (فِیْ۔ هِمْ) فِیْ، حرف جار، میں، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں)

مُنْذِرِیْنَ۔ اِنْذَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ڈرانے والے) واحد، مُنْذِرٌ۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾	سوآپ دیکھیے ڈرائے جانے والوں کا انجام کیسا ہوا

فَانْظُرْ (فَ۔ اُنْظُرْ) فَ، حرف عطف، سو، اُنْظُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا، آپ دیکھئے (سوآپ دیکھئے) کَیْفَ، استفہامیہ (کیسا)

کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہوا)

عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِیْنَ۔ عَاقِبَةُ، مضاف، عَقَبَ یَعْقُبُ، کا مصدر ہے اس کا ستعمال ہر شے کے آخر اور انجام کے لیے ہوتا ہے عاقبت انجام، آخر، اَلْمُنْذَرِیْنَ، مضاف الیہ، اِنْذَارٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، ڈرائے جانے والے، واحد، اَلْمُنْذَرُ (ڈرائے جانے والوں کا انجام)

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٧٤﴾	سوائے اللہ کے خالص کیے ہوئے بندوں کے

٢ ع ٣ ٦

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) عِبَادَ اللّٰهِ (عِبَادَ۔ اَللّٰهِ) عِبَادَ، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ۔

اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے بندوں) اَلْمُخْلَصِیْنَ۔ عِبَادَاللّٰهِ، کی صفت، اِخْلَاصٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، خالص کیے ہوئے، مخصوص، واحد، اَلْمُخْلَصُ۔

وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿٧٥﴾	اور بلاشبہ یقیناً نوح (علیہ السلام) نے ہمیں پکارا تو یقیناً (ہم) اچھے قبول کرنے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

نَادٰىنَا نُوْحٌ (نَادٰی، نَا، نُوْحٌ) نَادٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَادٰی یُنَادِیْ، مصدر نِدَآءٌ وَّمُنَادَاةٌ پکارنا، اس نے پکارا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں، نُوْحٌ، حضرت نوح (علیہ السلام) نے (نوح (علیہ السلام) نے ہمیں پکارا) فَلَنِعْمَ (فَ۔ لَ۔ نِعْمَ) فَ، حرف عطف، تو، لَ، لام تاکید، یقیناً، نِعْمَ، کلمہ مدح ہے فعل

ماضی واحد مذکر غائب کے علاوہ اس سے ماضی اور مضارع کا کوئی اور صیغہ نہیں آتا، اچھے ہیں (تو یقیناً اچھے ہیں) اَلْمُجِیْبُوْنَ۔اِجَابَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (قبول کرنے والے) واحد، اَلْمُجِیْبُ۔

وَ نَجَّیْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِیْمِ ۟ۙ	اور ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو بہت بڑی مصیبت سے نجات دی۔

وَ، حرف عطف (اور) نَجَّیْنٰهُ (نَجَّیْنَا۔ہُ) نَجَّیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَجّٰی یُنَجِّیْ، مصدر تَنْجِیَۃٌ، نجات دینا، ہم نے نجات دی، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، نُوْحٌ ہے (ہم نے اسے نجات دی)
وَ، حرف عطف (اور) اَهْلَهٗ (اَهْلَ۔ہٗ) اَهْلَ، مضاف، گھر والے، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے گھر والوں کو) مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِیْمِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلْکَرْبِ، مجرور، موصوف، اسم مصدر، مصیبت، غم، اَلْعَظِیْمِ، صفت، عَظْمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑی (بہت بڑی مصیبت سے)

وَ جَعَلْنَا ذُرِّیَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِیْنَ ۟ؗۖ	اور ہم نے اس کی اولاد کو ہی باقی رہنے والا بنایا

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنایا)
ذُرِّیَّتَهٗ (ذُرِّیَّتَ۔ہٗ) ذُرِّیَّتَ، مضاف، اولاد، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی اولاد)
هُمُ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ، وہی) اَلْبٰقِیْنَ۔بِقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (باقی رہنے والے) واحد، اَلْبَاقِیْ۔

وَ تَرَكْنَا عَلَیْهِ فِی الْاٰخِرِیْنَ ۟ؗۖ	اور ہم نے اس کا (ذکر) پیچھے آنے والوں میں چھوڑا

وَ، حرف عطف (اور) تَرَکْنَا، فعل ماضی جمع متکلم تَرَکَ یَتْرُکُ، مصدر تَرْکًا، چھوڑنا، باقی رکھنا (ہم نے چھوڑا) عَلَیْهِ (عَلٰی۔ہِ) عَلٰی، حرف جار بمعنی، لِ، کا، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا)
فِی الْاٰخِرِیْنَ، فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرِیْنَ مجرور، پیچھے آنے والے، واحد اَلْاٰخِرُ (پیچھے آنے والوں میں)

سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ۟	نوح (علیہ السلام) پر تمام جہانوں میں سلام ہو

سَلٰمٌ۔سَلِمَ یَسْلَمُ، کا مصدر ہے سلامتی، امان، سلام، عیوب وآفات سے سلامت رہے،

عَلٰی نُوۡحٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، نُوۡحٍ، مجرور، نوح علیہ السلام (نوح (علیہ السلام) پر)

فِی الۡعٰلَمِیۡنَ۔ فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡعٰلَمِیۡنَ، مجرور، تمام جہانوں، واحد، اَلۡعَالَمُ (تمام جہانوں میں)

اِنَّا کَذٰلِکَ نَجۡزِی الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۸۰﴾	بے شک ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں

اِنَّا (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

کَذٰلِکَ (کَ، ذٰلِکَ) کَ، حرف تشبیہ مانند، طرح، جیسا، ذٰلِکَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، اسی (اسی طرح)

نَجۡزِیۡ، فعل مضارع جمع متکلم جَزٰی یَجۡزِیۡ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، جزادینا (ہم بدلہ دیتے ہیں)

اَلۡمُحۡسِنِیۡنَ۔اِحۡسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (احسان کرنے والے، نیکی کرنے والے)

واحد، اَلۡمُحۡسِنُ۔

اِنَّہٗ مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۸۱﴾	بلاشبہ وہ ہمارے ایمان والے بندوں میں سے تھا

اِنَّہٗ (اِنَّ۔ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع نُوۡحٌ،

ہے (بلاشبہ وہ) مِنۡ عِبَادِنَا (مِنۡ۔عِبَادِ۔نَا) مِنۡ، حرف جار، سے، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں،

نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے بندوں میں سے)

اَلۡمُؤۡمِنِیۡنَ۔اِیۡمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے، مومنوں) واحد، اَلۡمُؤۡمِنُ۔

ثُمَّ اَغۡرَقۡنَا الۡاٰخَرِیۡنَ ﴿۸۲﴾	پھر ہم نے دوسروں کو غرق کردیا

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اَغۡرَقۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَغۡرَقَ یُغۡرِقُ، مصدر اِغۡرَاقًا، غرق کرنا (ہم نے

غرق کردیا) اَلۡاٰخَرِیۡنَ (دوسروں) واحد، اَلۡاٰخَرُ۔

وَ اِنَّ مِنۡ شِیۡعَتِہٖ لَاِبۡرٰہِیۡمَ ﴿ۘ۸۳﴾	اور بے شک اس کے گروہ میں سے یقیناً ابراہیمؑ (بھی) ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

مِنۡ شِیۡعَتِہٖ (مِنۡ۔شِیۡعَتِ۔ہٖ) مِنۡ، حرف جار، سے، شِیۡعَتِ، مجرور، مضاف، گروہ، پارٹی، فرقہ،

وقف لازم

ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے گروہ میں سے)

لَاِبْرٰهِيْمَ (لَ۔اِبْرٰهِيْمَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اِبْرٰهِيْمَ، ابراہیم علیہ السلام (یقیناً ابراہیمؑ)

اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۝	جب وہ اپنے رب کے پاس پاک صاف دل کے ساتھ آیا

اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا (وہ آیا)

رَبَّهٗ (رَبَّ۔هٗ) رَبَّ، مضاف، پروردگار، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کے)

بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ (بِ۔قَلْبٍ۔سَلِيْمٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، قَلْبٍ، مجرور، موصوف، دل، جمع، قُلُوْبٌ سَلِيْمٍ، صفت، سَلَامَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بے روگ، بے عیب، پاک صاف (پاک صاف دل کے ساتھ)

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ۝	جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو

اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت ابراہیمؑ) نے کہا)

لِاَبِيْهِ (لِ۔اَبِيْ۔هِ) لِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، اَبِيْ، مجرور، مضاف، باپ، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے باپ سے) وَ، حرف عطف (اور)

قَوْمِهٖ (قَوْمِ۔هٖ) قَوْمِ، مضاف، قوم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی قوم)

مَاذَا، استفہامیہ (کس چیز کی) تَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرتے ہو)

اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ۝	کیا تم اللہ کے سوا گھڑے ہوئے معبودوں کو چاہتے ہو؟

اَئِفْكًا اٰلِهَةً (اَ۔اِفْكًا۔اٰلِهَةً) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِفْكًا، مصدر، کسی شے کا اصلی جانب سے منہ پھیرنے

کا نام، اِفۡكٌ، ہے، بہتان، جھوٹ، گھڑا ہوا، اٰلِهَةً، معبودوں، واحد، اِلٰهٌ (کیا گھڑے ہوئے معبودوں کو)
دُوۡنَ اللّٰهِ (دُوۡنَ۔ اَللّٰهِ) دُوۡنَ، مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا)
تُرِيۡدُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَرَادَ یُرِیۡدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (تم چاہتے ہو)

فَمَا ظَنُّكُمۡ بِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۸۷﴾	تو تمام جہانوں کے رب کے بارے میں تمہارا کیا گمان ہے؟

فَمَا (فَ۔ مَا) فَ، حرف عطف، تو، مَا، استفہامیہ، کیا (تو کیا)
ظَنُّكُمۡ (ظَنُّ۔ كُمۡ) ظَنُّ، مضاف، اسم مصدر، گمان، خیال، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا،
(تمہارا گمان) بِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ (بِ۔ رَبِّ۔ اَلۡعٰلَمِيۡنَ) بِ، حرف جار، کے بارے۔ رَبِّ، مجرور، مضاف،
رب، اَلۡعٰلَمِيۡنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کے، واحد، اَلۡعَالَمُ (تمام جہانوں کے رب کے بارے)

فَنَظَرَ نَظۡرَةً فِي النُّجُوۡمِ ﴿۸۸﴾	پھر اس نے ایک نظر ستاروں کو دیکھا

فَنَظَرَ (فَ۔ نَظَرَ) فَ، حرف عطف، پھر، نَظَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَظَرَ يَنۡظُرُ، مصدر نَظۡرًا،
دیکھنا (اس نے دیکھا) نَظۡرَةً، اسم (ایک نظر، ایک نگاہ) فِي النُّجُوۡمِ (فِيۡ۔ اَلنُّجُوۡمِ) فِيۡ، حرف جار بمعنی با،
کو، اَلنُّجُوۡمِ، مجرور، ستاروں، واحد، نَجۡمٌ (ستاروں کو)

فَقَالَ اِنِّيۡ سَقِيۡمٌ ﴿۸۹﴾	پھر اس نے کہا یقیناً میں بیمار ہوں

فَقَالَ (فَ۔ قَالَ) فَ، حرف عطف، پھر، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا،
کہنا، اس نے کہا (پھر اس نے کہا) اِنِّيۡ (اِنِّ۔ يۡ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ ہے، يۡ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی
ہے، بے شک، یقیناً، يۡ، ضمیر واحد متکلم، میں (یقیناً میں)
سَقِيۡمٌ۔ سَقۡمٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بیمار)

فَتَوَلَّوۡا عَنۡهُ مُدۡبِرِيۡنَ ﴿۹۰﴾	تو وہ اس سے پیٹھ پھیر کر واپس چلے گئے

فَتَوَلَّوۡا (فَ۔ تَوَلَّوۡا) فَ، حرف عطف، تو، تَوَلَّوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌ،
منہ موڑنا، واپس چلے جانا، وہ واپس چلے گئے (تو وہ واپس چلے گئے)

عَنْهُ(عَنْ۔ هُ) عَنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اِبْرٰهِیْمَ، ہے،
(اس سے) مُدْبِرِیْنَ۔اِدْبَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (پیٹھ پھیرنے والے، پیٹھ پھیر کر)
واحد، مُدْبِرٌ۔

فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۹۱﴾	پھر وہ چپکے سے ان کے معبودوں (بتوں) کی طرف گیا پھر اس نے کہا کیا تم کھاتے نہیں ہو؟

فَرَاغَ(فَ۔رَاغَ) فَ، حرف عطف، پھر، رَاغَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاغَ یَرُوْغُ، مصدر رَوْغًا، خفیہ داؤ گھات لگانا، چپکے سے جانا، وہ چپکے سے گیا (پھر وہ چپکے سے گیا)

اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ (اِلٰی۔اٰلِهَةِ۔هِمْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اٰلِهَةِ، مجرور، مضاف، معبودوں، واحد، اِلٰهٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے معبودوں (بتوں) کی طرف)

فَقَالَ(فَ۔قَالَ) فَ، حرف عطف، پھر، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا (اور اس نے کہا)

اَلَا تَاْكُلُوْنَ(اَ۔لَا تَاْكُلُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَا تَاْكُلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اَكَلَ یَاْكُلُ مصدر اَكْلًا، کھانا، تم کھاتے نہیں ہو (کیا تم کھاتے نہیں ہو)

مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿۹۲﴾	تمہیں کیا ہے کہ تم بولتے نہیں ہو؟

مَا، استفہامیہ (کیا ہے) لَكُمْ (لَ۔كُمْ) لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو، تمہیں) لَا تَنْطِقُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر نَطَقَ یَنْطِقُ، مصدر نُطْقًا، منہ سے آواز نکالنا، بولنا، (تم بولتے نہیں ہو)

فَرَاغَ عَلَیْهِمْ ضَرْبًۢا بِالْیَمِیْنِ ﴿۹۳﴾	پھر وہ اپنے دائیں ہاتھ سے مارتے ہوئے ان پر ٹوٹ پڑا

فَرَاغَ (فَ۔رَاغَ) فَ، حرف عطف، پھر، رَاغَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاغَ یَرُوْغُ، مصدر رَوْغًا، جب رَاغَ، کے بعد، اِلٰی، ہو تو معنی، چپکے سے جانا، اور جب، رَاغَ، کے بعد، عَلٰی، ہو تو معنی، حملہ کرنا، ٹوٹ

پڑنا، پل پڑنا (وہ ٹوٹ پڑا) عَلَیْهِمْ (عَلٰی۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان، (ان پر) ضَرْبًا، مصدر بمعنی فاعل (مارنا، مارتے ہوئے)

بِالْیَمِیْنِ (بِ۔ اَلْیَمِیْنِ) بِ، حرف جار، سے، اَلْیَمِیْنِ، دائیں ہاتھ، مراد پوری قوت، دائیں سمت، (دائیں ہاتھ سے)

فَاَقْبَلُوْٓا اِلَیْهِ یَزِفُّوْنَ ﴿۹۴﴾	پھر وہ دوڑتے ہوئے اس کی طرف آئے

فَاَقْبَلُوْٓا (فَ۔ اَقْبَلُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، اَقْبَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَقْبَلَ یُقْبِلُ، مصدر اِقْبَالٌ، رخ کرنا، متوجہ ہونا، آگے آنا (وہ آئے)

اِلَیْهِ (اِلٰی۔ هِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)

یَزِفُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب زَفَّ یَزِفُّ، مصدر زَفِیْفًا وَّزَفًّا، دوڑنا، تیزی سے گزرنا (وہ دوڑتے ہوئے)

قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿۹۵﴾	اس نے کہا کیا تم اس کی عبادت کرتے ہو جسے تم خود تراشتے ہو۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس حضرت ابراہیم نے کہا)

اَتَعْبُدُوْنَ (اَ۔ تَعْبُدُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، تَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، تم عبادت کرتے ہو (کیا تم عبادت کرتے ہو) مَا، موصولہ (اس کی جسے)

تَنْحِتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر نَحَتَ یَنْحِتُ، مصدر نَحْتٌ، تراشنا (تم تراشتے ہو)

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾	حالانکہ اللہ نے تم کو پیدا کیا اور اس کو (بھی) جو تم کرتے (بناتے) ہو

وَ، حالیہ (حالانکہ) اَللّٰهُ خَلَقَكُمْ (اَللّٰهُ۔ خَلَقَ۔ كُمْ) اَللّٰهُ، فاعل، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ نے، خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، كُمْ، ضمیر جمع

مذکر حاضر، تم (اللہ نے تم کو پیدا کیا) وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (اس کو جو)
تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، کرنا، عمل کرنا، بنانا (تم کرتے ہو)

قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِی الْجَحِيْمِ ﴿۹۷﴾	اُنہوں نے کہا تم اس کے لیے ایک عمارت بناؤ پھر تم اسے بھڑکتی ہوئی آگ میں ڈال دو

قَالُوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)
اُبْنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر بَنٰی یَبْنِیْ، مصدر بِنَآءٌ، بنانا (تم بناؤ)
لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے لیے)
بُنْیَانًا، اسم (ایک عمارت) فَاَلْقُوْهُ (فَ۔ اَلْقُوْا۔ هُ) فَ، حرف عطف، پھر، اَلْقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر
اَلْقٰی یُلْقِیْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، تم ڈال دو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پھر تم اسے ڈال دو)
فِی الْجَحِیْمِ (فِیْ۔ اَلْجَحِیْمِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْجَحِیْمِ، مجرور، دوزخ بھڑکتی ہوئی آگ (بھڑکتی ہوئی آگ میں)

فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۹۸﴾	پھر اُنہوں نے اس کے ساتھ ایک چال چلنے کا ارادہ کیا تو ہم نے انہیں سب سے نیچے کر دیا

فَاَرَادُوْا (فَ۔ اَرَادُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، اَرَادُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ،
ارادہ کرنا، چاہنا، اُنہوں نے ارادہ کیا (پھر اُنہوں نے ارادہ کیا)
بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ)
كَیْدًا، اسم مصدر (ایک چال چلنے) فَجَعَلْنٰهُمُ (فَ۔ جَعَلْنَا۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو،
جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کرنا، ہم نے کر دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو ہم نے انہیں کر دیا)
اَلْاَسْفَلِیْنَ۔ سَفُوْلٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (سب سے نیچے) واحد، اَسْفَلُ۔

وَ قَالَ اِنِّیْ ذَاهِبٌ اِلٰی رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ ﴿۹۹﴾	اور اس نے کہا بے شک میں اپنے رب کی طرف (ہجرت کر کے) جانے والا ہوں وہ مجھے ضرور راہ دکھائے گا

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت ابراہیم) نے کہا) اِنِّیْ (اِنِّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں "اِنَّ" ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

ذَاهِبٌ۔ ذَهَابٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (جانے والا)

اِلٰی رَبِّیْ (اِلٰی۔ رَبِّ۔ یْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے رب کی طرف) سَیَهْدِیْنِ، اصل میں یہ، سَیَهْدِیْنِیْ، تھا (سَ۔ یَهْدِیْ۔ نِ۔ یْ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، یَهْدِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا، راہ دکھانا، وہ راہ دکھائے گا، نِ، نون وقایہ، یْ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، مجھے (ضرور وہ مجھے راہ دکھائے گا)

رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۰۰﴾	اے میرے رب! تو مجھے نیکوں میں سے (ایک بیٹا) عطا کر

رَبِّ، اصل میں، یَارَبِّیْ، تھا، یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّیْ، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

هَبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَهَبَ یَهَبُ، مصدر وَهْبٌ وَّهِبَّةٌ، عنایت کرنا، عطا کرنا (تو عطا کر)

لِیْ (لِ۔ یْ) لِ، حرف جار، کو، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کو، مجھے)

مِنَ الصّٰلِحِیْنَ (مِنْ۔ اَلصّٰلِحِیْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلصّٰلِحِیْنَ، مجرور، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیک بندے، نیکوں، واحد، اَلصَّالِحُ (نیکوں میں سے)

فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِیْمٍ ﴿۱۰۱﴾	تو ہم نے اسے ایک بہت بردبار لڑکے کی بشارت دی

فَبَشَّرْنٰهُ (فَ۔ بَشَّرْنَا۔ هُ) فَ، حرف عطف، تو، بَشَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَشَّرَ یُبَشِّرُ، مصدر

تَبْشِیْرٌ ، بشارت دینا، ہم نے بشارت دی، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو ہم نے اسے بشارت دی)
بِغُلٰمٍ حَلِیْمٍ (بِ۔ غُلٰمٍ۔ حَلِیْمٍ) بِ، حرف جار، کی، غُلٰمٍ، مجرور، موصوف، ایک لڑکا،
حَلِیْمٍ، صفت، حِلْمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بردبار (ایک بہت بردبار لڑکے کی)

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْیَ قَالَ یٰبُنَیَّ اِنِّیْٓ اَرٰی فِی الْمَنَامِ اَنِّیْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰی ؕ	پھر جب وہ اس کے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو پہنچ گیا اس نے کہا اے میرے چھوٹے بیٹے! بلاشبہ میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ بے شک میں تجھے ذبح کر رہا ہوں سو تو دیکھ تو کیا رائے رکھتا ہے

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف بمعنی، حِیْنَ، جب (پھر جب)
بَلَغَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَلَغَ یَبْلُغُ، مصدر بُلُوْغًا، پہنچنا (وہ پہنچ گیا)
مَعَهُ (مَعَ۔ ہٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ساتھ)
اَلسَّعْیَ، اسم مصدر لفظی معنی دوڑنا، تیز چلنا، استعارے کے طور پر بچے کے دوڑنے (کی عمر) کو،
قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت ابراہیمؑ) نے کہا)
یٰبُنَیَّ (یَا، بُنَیْ، یَ) یَا، حرف ندا، اے، بُنَیَّ، منادٰی، بُنَیْ، مضاف، اِبْنٌ، کی اسم تصغیر، چھوٹے بیٹے، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے، اضافت کے باعث، بُنَیَّ، میں مدغم ہو گئی ہے (اے میرے چھوٹے بیٹے) اِنِّیْ (اِنِّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بلاشبہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بلاشبہ میں) اَرٰی، فعل مضارع واحد متکلم رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا (میں دیکھتا ہوں) فِی الْمَنَامِ (فِیْ۔ اَلْمَنَامِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْمَنَامِ، مجرور، نَوْمٌ، مصدر سے مصدر میمی خواب، نیند (خواب میں) اَنِّیْ (اَنِّ۔ یْ) اَنِّ، اصل میں اَنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)
اَذْبَحُكَ (اَذْبَحُ۔ كَ) اَذْبَحُ، فعل مضارع واحد متکلم ذَبَحَ یَذْبَحُ، مصدر ذَبْحًا، ذبح کرنا، میں ذبح کر رہا ہوں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (میں تجھے ذبح کر رہا ہوں)

فَانْظُرْ (فَ۔ اُنْظُرْ) فَ، حرف عطف، سو، اُنْظُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، نظر کرنا، دیکھنا، غور کرنا، تو دیکھ (سو تو دیکھ) مَاذَا، استفہامیہ (کیا)

تَرٰی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا، رائے رکھنا (تو رائے رکھتا ہے)

قَالَ یٰۤاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۫	اس نے کہا کہ اے ابا جان! آپ اس کو کرڈالیے جو آپ کو حکم دیا جارہا ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت اسماعیل) نے کہا)

یٰۤاَبَتِ (یَا۔ اَبَتِ) یَا، حرف ندا، اے، اَبَتِ، منادٰی، لفظ، اَبٌ، پر ندا کے وقت، تِ، زیادہ کردی گئی ہے، باپ، ابا جان (اے ابا جان) اِفْعَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر فَعَلَ یَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، کام کرنا، کرڈالنا (آپ کرڈالیے) مَا، موصولہ (اس کو جو)

تُؤْمَرُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر حاضر اَمَرَ یَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا (آپ کو حکم دیا جارہا ہے)

سَتَجِدُنِیْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ مِنَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۱۰۲﴾	اگر اللہ نے چاہا آپ ضرور مجھے صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے

سَتَجِدُنِیْۤ (سَ۔ تَجِدُ۔ نِ۔ یْ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، ضرور، تَجِدُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا وَّوُجُوْدٌ، پانا، آپ پائیں گے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (آپ ضرور مجھے پائیں گے) اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر)

شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَۃٌ، چاہنا (اس نے چاہا)

اَللّٰہُ، فاعل خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ نے)

مِنَ الصّٰبِرِیْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلصّٰبِرِیْنَ، مجرور، صَبْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، صبر کرنے والے، واحد، اَلصَّابِرُ (صبر کرنے والوں میں سے)

فَلَمَّاۤ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِیْنِ ﴿۱۰۳﴾	پھر جب دونوں نے حکم مان لیا اور اس نے اسے پیشانی

	کے بل نیچے لٹادیا

فَلَمَّا(فَ۔لَمَّا)فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، حینیہ، جب (پھر جب)

اَسْلَمَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب اَسْلَمَ یُسْلِمُ، مصدر اِسْلَامٌ، حکم ماننا، تسلیم کرنا (ان دونوں نے حکم مان لیا) وَ، حرف عطف (اور) تَلَّهٗ(تَلَّ۔هٗ) تَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَلَّ یَتِلُّ، مصدر تَلٌّ، نیچے لٹانا، گرانا، اس (حضرت ابراہیم) نے نیچے لٹادیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب اسے، ضمیر کا مرجع حضرت اسماعیلؑ ہیں (اس نے اسے نیچے لٹادیا) لِلْجَبِیْنِ(لِ۔اَلْجَبِیْنِ) لِ، حرف جار، بل ،پر، اَلْجَبِیْنِ، مجرور، ماتھا، پیشانی (پیشانی کے بل)

وَنَادَیْنٰهُ اَنْ یّٰۤاِبْرٰهِیْمُ ﴿۱۰۴﴾	اور ہم نے اسے آواز دی کہ اے ابراہیم !

وَ، حرف عطف (اور) نَادَیْنٰهُ(نَادَیْنَا۔هُ) نَادَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَادٰی یُنَادِیْ، مصدر مُنَادَاةٌ وَ نِدَآءٌ، پکارنا، آواز دینا، ہم نے آواز دی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع اِبْرَاهِیْمَ ہے (ہم نے اسے آواز دی) اَنْ، مصدریہ (کہ)

یّٰۤاِبْرٰهِیْمُ (یَا۔اِبْرٰهِیْمُ) یَا، حرف ندا، اے، اِبْرٰهِیْمُ، منادٰی، حضرت ابراہیم (اے ابراہیم)

قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْیَا ۚ	واقعی تونے خواب سچا کردکھایا

قَدْ، حرف تحقیق (یقیناً، واقعی) صَدَّقْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر صَدَّقَ یُصَدِّقُ، مصدر تَصْدِیْقٌ، تصدیق کرنا، سچا کردکھانا (تونے سچا کردکھایا) اَلرُّءْیَا۔ مصدر (خواب میں دیکھنا، خواب)

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۰۵﴾	بلاشبہ ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح صلہ دیتے ہیں

اِنَّا(اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل بے شک بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم ہم (بلاشبہ ہم)

كَذٰلِكَ(كَ۔ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، جیسا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید اس، اسی (اسی طرح) نَجْزِیْ، فعل مضارع جمع متکلم جَزٰی یَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، جزادینا، صلہ دینا (ہم صلہ دیتے ہیں) اَلْمُحْسِنِیْنَ۔اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، احسان کرنے والے، نیکی کرنے والے

، واحد، اَلْمُحْسِنُ۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ﴿۱۰۶﴾	بے شک یہی یقیناً وہ کھلی آزمائش ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ، یہی)

لَهُوَ (لَ۔ هُوَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ)

الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ۔ الْبَلٰٓؤُا، موصوف، آزمائش، اَلْمُبِيْنُ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلی، ظاہر، واضح (کھلی آزمائش)

وَ فَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۰۷﴾	اور ہم نے ایک بہت بڑی قربانی اس کا فدیہ دیا

وَ، حرف عطف (اور) فَدَيْنٰهُ (فَدَيْنَا۔ هُ) فَدَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَدٰى يَفْدِىْ، مصدر فِدَآءٌ، فدیہ دینا، ہم نے فدیہ دیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (ہم نے اس کا فدیہ دیا)

بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ (بِ۔ ذِبْحٍ۔ عَظِيْمٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، ذِبْحٍ، مجرور، موصوف، جس چیز کو ذبح کیا جائے اسے ذِبْحٍ کہتے ہیں قربانی، ذبیحہ، عَظِيْمٍ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑی عظیم (ایک بہت بڑی قربانی)

وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾	اور ہم نے اس (کے ذکر) کو پیچھے آنے والوں میں چھوڑ دیا

وَ، حرف عطف (اور) تَرَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم تَرَكَ يَتْرُكُ، مصدر تَرْكًا، چھوڑ دینا (ہم نے چھوڑ دیا)

عَلَيْهِ (عَلٰى۔ هِ) عَلٰى، حرف جار بمعنی لِ، کو، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

فِي الْاٰخِرِيْنَ (فِيْ۔ اَلْاٰخِرِيْنَ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرِيْنَ، مجرور، پیچھے آنے والے، واحد، اَلْاٰخِرُ، (پیچھے آنے والوں میں)

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۱۰۹﴾	(کہ) ابراہیم (علیہ السلام) پر سلام ہو

سَلٰمٌ، مصدر ہے سَلِمَ يَسْلَمُ کا (سلامتی، سلام، امان)

عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اِبْرٰهِيْمَ، مجرور، حضرت ابراہیم (حضرت ابراہیم پر)

كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۰﴾	ہم اسی طرح نیکی کرنے والوں کو صلہ دیتے ہیں

كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، جیسا۔ ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید اس، اسی (اسی طرح) نَجْزِی، فعل مضارع جمع متکلم جَزٰی یَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، صلہ دینا (ہم صلہ دیتے ہیں) اَلْمُحْسِنِيْنَ۔ اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (احسان کرنے والے نیکی کرنے والے) واحد، اَلْمُحْسِنُ۔

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۱﴾	بلا شبہ وہ ہمارے ایمان والے بندوں میں سے تھا

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ۔ هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بلاشبہ وہ)
مِنْ عِبَادِنَا (مِنْ۔ عِبَادِ۔ نَا) مِنْ، حرف جار، سے۔ عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے بندوں میں سے)
اَلْمُؤْمِنِيْنَ (ایمان والے، مومنوں) واحد، اَلْمُؤْمِنُ۔

وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۲﴾	اور ہم نے اسے اسحاقؑ کی بشارت دی (جو) نبی ہو گا، صالحین میں سے ہو گا۔

وَ، حرف عطف (اور) بَشَّرْنٰهُ (بَشَّرْنَا۔ هُ) بَشَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَشَّرَ یُبَشِّرُ، مصدر تَبْشِيْرٌ، بشارت دینا، ہم نے بشارت دی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے بشارت دی)
بِاِسْحٰقَ (بِ۔ اِسْحٰقَ) بِ، حرف جار، کی۔ اِسْحٰقَ، مجرور، حضرت اسحاقؑ (حضرت اسحاقؑ کی)
نَبِيًّا، صیغہ صفت منصوب نکرہ مفرد (ایک نبی)
مِنَ الصّٰلِحِيْنَ (مِنْ۔ اَلصّٰلِحِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے اَلصّٰلِحِيْنَ، مجرور، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اصلاح کرنے والے، نیکوکار، صالحین، واحد، اَلصَّالِحُ (صالحین میں سے)

وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ؕ	اور ہم نے اس پر اور اسحاقؑ پر برکت نازل کی

وَ، حرف عطف (اور) بٰرَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَارَكَ يُبَارِكُ، مصدر مُبَارَكَةٌ، برکت دینا، برکت نازل

کرنا (ہم نے برکت نازل کی) عَلَیْهِ (عَلٰی۔ ہٖ) عَلٰی، حرف جار، پر۔ ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس،
ضمیر کا مرجع اِبْرٰهِیْمَ ہے (اس پر) وَ، حرف عطف (اور)
عَلٰٓی اِسْحٰقَ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اِسْحٰقَ، مجرور، حضرت اسحاقؑ (اسحاقؑ پر)

وَمِنْ ذُرِّیَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِیْنٌ ﴿۱۱۳﴾ ع	اور ان دونوں کی اولاد میں کوئی نیکی کرنے والا ہے اور کوئی اپنی جان پر کھلا ظلم کرنے والا ہے۔

ع ۳ ۳۹ ۷

وَ، حرف عطف (اور) مِنْ ذُرِّیَّتِهِمَا (مِنْ۔ ذُرِّیَّتِ۔ هِمَا) مِنْ، حرف جار، سے، ذُرِّیَّتِ، مجرور، مضاف
اولاد، چھوٹی بڑی اولاد، هِمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں کی اولاد میں سے)
مُحْسِنٌ، اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم واحد مذکر (احسان کرنے والا، نیکی کرنے والا) جمع، اَلْمُحْسِنِیْنَ۔
وَ، حرف عطف (اور) ظَالِمٌ۔ ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ظلم کرنے والا)
لِنَفْسِهٖ (لِ۔ نَفْسِ۔ ہٖ) لِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس، جان، ہٖ، مضاف الیہ،
ضمیر واحد مذکر غائب اپنی (اپنی جان پر)
مُبِیْنٌ۔ اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کھلا، صریح، واضح)

وَ لَقَدْ مَنَنَّا عَلٰی مُوْسٰی وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ ج	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے موسیٰؑ پر اور ہارونؑ پر احسان کیا

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)
مَنَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم مَنَّ یَمُنُّ، مصدر مَنًّا، احسان کرنا، احسان جتانا (ہم نے احسان کیا)
عَلٰی مُوْسٰی۔ عَلٰی، حرف جار، پر، مُوْسٰی، مجرور، حضرت موسیٰ (موسیٰ پر)
وَ، حرف عطف (اور) هٰرُوْنَ (حضرت ہارون)

وَ نَجَّیْنٰهُمَا وَ قَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِیْمِ ﴿۱۱۵﴾ ج	اور ہم نے ان دونوں اور ان دونوں کی قوم کو بہت بڑی مصیبت سے نجات دی

وَ، حرف عطف (اور) نَجَّیْنٰهُمَا (نَجَّیْنَا۔ هُمَا) نَجَّیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَجّٰی یُنَجِّیْ، مصدر تَنْجِیَةٌ،

نجات دینا، ہم نے نجات دی، هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ہم نے ان دونوں کو نجات دی)

وَ، حرف عطف (اور) قَوْمَهُمَا (قَوْمَ۔ هُمَا) قَوْمَ، مضاف، قوم، لوگ، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں کی (ان دونوں کی قوم کو)

مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْكَرْبِ، مجرور، موصوف، اسم مصدر، سخت غم مصیبت، اَلْعَظِيْمِ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑی، عظیم (بہت بڑی مصیبت سے)

وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۶﴾	ہم نے ان کی مدد کی تو وہ غلبہ پانے والے ہوگئے

وَ، حرف عطف (اور) نَصَرْنٰهُمْ (نَصَرْنَا۔ هُمْ) نَصَرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا مدد کرنا، ہم نے مدد کی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ہم نے ان کی مدد کی)

فَكَانُوْا (فَ۔ كَانُوْا) فَ، حرف عطف، تو، كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہوگئے (تو وہ ہوگئے) هُمُ الْغٰلِبِيْنَ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ، اَلْغٰلِبِيْنَ، غَلَبَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، غلبہ پانے والے، غالب، واحد، اَلْغَالِبُ (وہ غلبہ پانے والے)

وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿۱۱۷﴾	اور ہم نے ان دونوں کو واضح کتاب (توریت) دی

وَ، حرف عطف (اور) اٰتَيْنٰهُمَا (اٰتَيْنَا۔ هُمَا) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ہم نے دی، هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ہم نے ان دونوں کو دی)

الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ۔ اَلْكِتٰبَ، موصوف، کتاب، اَلْمُسْتَبِيْنَ، صفت، اِسْتِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر کھلی، واضح، ہدایت والی (واضح کتاب)

وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۱۸﴾	اور ہم نے ان دونوں کو سیدھے راستے کی ہدایت دی

وَ، حرف عطف (اور) هَدَيْنٰهُمَا (هَدَيْنَا۔ هُمَا) هَدَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، راہ دکھانا، نشان دہی کرنا، کسی کو چلانا، ہم نے ہدایت دی، هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ہم نے ان دونوں کو ہدایت دی) الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔ اَلصِّرَاطَ، موصوف، راستہ،

اَلْمُسْتَقِيْمَ، صفت، اِسْتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر سیدھا (سیدھے راستے کی)

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾	اور ہم نے ان دونوں (کے ذکر) کو پیچھے آنے والوں میں چھوڑ دیا

وَ، حرف عطف (اور) تَرَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم تَرَكَ يَتْرُكُ، مصدر تَرْكٌ، چھوڑ دینا (ہم نے چھوڑ دیا) عَلَيْهِمَا (عَلٰى۔ هِمَا) عَلٰى، حرف جار بمعنی لِ، کو، هِمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں کو) فِي الْاٰخِرِيْنَ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرِيْنَ، مجرور، پچھلے، پیچھے آنے والے، واحد اَلْاٰخِرُ، (پیچھے آنے والوں میں)

سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾	کہ موسیٰ (علیہ السلام) اور ہارون (علیہ السلام) پر سلام ہو

سَلٰمٌ۔ سَلِمَ يَسْلَمُ، کا مصدر (سلامتی، امان، سلام)

عَلٰى مُوْسٰى۔ عَلٰى، حرف جار، پر، مُوْسٰى، مجرور، حضرت موسیٰ (حضرت موسیٰ پر)

وَ، حرف عطف (اور) هٰرُوْنَ (حضرت ہارون)

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾	بلاشبہ ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح صلہ دیتے ہیں

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم)

كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، جیسا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی، اس (اسی طرح) نَجْزِي، فعل مضارع جمع متکلم جَزٰى يَجْزِيْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، صلہ دینا (ہم صلہ دیتے ہیں) اَلْمُحْسِنِيْنَ۔ اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (احسان کرنے والے، نیکی کرنے والے) واحد، اَلْمُحْسِنُ۔

اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۲﴾	بے شک وہ دونوں ہمارے ایمان والے بندوں میں سے تھے

اِنَّهُمَا (اِنَّ۔ هُمَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، وہ دونوں (بے شک وہ دونوں) مِنْ عِبَادِنَا (مِنْ۔ عِبَادِ۔ نَا) مِنْ، حرف جار، سے، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں،

نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے بندوں میں سے)

اَلْمُؤْمِنِیْنَ، اِیْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے، مومنوں) واحد، اَلْمُؤْمِنُ۔

وَ اِنَّ اِلْیَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۲۳﴾	اور بلاشبہ الیاسؑ یقیناً رسولوں میں سے تھا

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) اِلْیَاسَ (حضرت الیاس)

لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ (لَ۔ مِنْ ۔ اَلْمُرْسَلِیْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، مِنْ، حرف جار، سے،

اَلْمُرْسَلِیْنَ، مجرور، اِرْسَالٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر بھیجے ہوئے، رسولوں (یقیناً رسولوں میں سے)

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾	جب اس نے اپنی قوم سے کہا کیا تم ڈرتے نہیں؟

اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت الیاس) نے کہا)

لِقَوْمِهٖ (لِ۔ قَوْمِ۔ ہٖ) لِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، لوگوں، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی قوم سے)

اَلَا تَتَّقُوْنَ (اَ۔ لَا تَتَّقُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَا تَتَّقُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرتے نہیں (کیا تم ڈرتے نہیں)

اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّ تَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِیْنَ ﴿۱۲۵﴾	کیا تم بعل کو پکارتے ہو اور پیدا کرنے والوں میں سب سے بہتر کو چھوڑ دیتے ہو؟

اَتَدْعُوْنَ (اَ۔ تَدْعُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا۔ تَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ، پکارنا، تم پکارتے ہو (کیا تم پکارتے ہو)

بَعْلًا، بت کا نام، سامی قوموں میں بعل کی پوجا کی جاتی تھی (بعل کو) وَ، حرف عطف (اور)

تَذَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر وَذَرَ یَذَرُ، مصدر وَذْرًا، چھوڑنا، نظر انداز کرنا (تم چھوڑ دیتے ہو)

اَحْسَنَ، حُسْنًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (سب سے اچھا، سب سے بہتر)

اَلْخَالِقِيْنَ۔ خَلْقًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (پیدا کرنے والے، بنانے والے) واحد، اَلْخَالِقُ۔

اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۲۶﴾	اللہ کو (جو) تمہارا رب ہے اور تمہارے پہلے باپ دادا کارب ہے۔

اللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) رَبَّكُمْ (رَبَّ۔ كُمْ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب) وَ، حرف عطف (اور)

رَبَّ اٰبَآئِكُمُ (رَبَّ۔ اٰبَآءِ۔ كُمْ) رَبَّ، مضاف، رب، اٰبَآءِ، مضاف الیہ مضاف، باپ دادا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے باپ دادا کا رب)

الْاَوَّلِيْنَ (اگلے، پہلے) واحد، اَلْاَوَّلُ۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾	تو اُنہوں نے اسے جھٹلادیا پس یقیناًوہ ضرور (دوزخ میں) حاضر کیے جانے والے ہیں

فَكَذَّبُوْهُ (فَ، كَذَّبُوْا، هُ) فَ، حرف عطف، تو، كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا، اُنہوں نے جھٹلا دیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع اِلْيَاسَ ہے (تو اُنہوں نے اسے جھٹلادیا) فَاِنَّهُمْ (فَ۔ اِنَّ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، پس، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (پس یقیناً وہ)

لَمُحْضَرُوْنَ (لَ۔ مُحْضَرُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، مُحْضَرُوْنَ، اِحْضَارٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، حاضر کیے جانے والے (ضرور (دوزخ میں) حاضر کیے جانے والے ہیں)

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۲۸﴾	سوائے اللہ کے خالص کیے ہوئے بندوں کے

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) عِبَادَ اللّٰهِ (عِبَادَ۔ اَللّٰهِ) عِبَادَ، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے بندوں)

الْمُخْلَصِيْنَ۔ اِخْلَاصٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (چنے ہوئے، خالص کیے ہوئے، مخصوص)

وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝۱۲۹	اور ہم نے اس (کے ذکر) کو پیچھے آنے والوں میں چھوڑ دیا

وَ، حرف عطف (اور) تَرَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم تَرَكَ يَتْرُكُ، مصدر تَرْكٌ، چھوڑ دینا (ہم نے چھوڑ یا)
عَلَيْهِ (عَلٰی۔ هِ) عَلٰی، حرف جار بمعنی، لِ، کو، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اِلْيَاسَ
ہے (اس کو) فِي الْاٰخِرِيْنَ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرِيْنَ، مجرور، پیچھے آنے والے، پچھلے (پیچھے آنے
والوں میں)

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ۝۱۳۰	(کہ) الیاسؑ پر سلام ہو

سَلٰمٌ۔ سَلِمَ يَسْلَمُ، کا مصدر ہے (سلام، سلامتی، امان)
عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اِلْ يَاسِيْنَ، مجرور، اِلْيَاسِيْنَ، الیاس (الیاس پر)

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۳۱	بلاشبہ ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح صلہ دیتے ہیں

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ۔ نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم)
كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، جیسا۔ ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)
نَجْزِي، فعل مضارع جمع متکلم جَزٰى يَجْزِيْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، صلہ دینا (ہم صلہ دیتے ہیں)
الْمُحْسِنِيْنَ۔ اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (احسان کرنے والے، نیکی کرنے والے)
واحد، اَلْمُحْسِنُ۔

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۳۲	بے شک وہ ہمارے ایمان والے بندوں میں سے تھا

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع، اِلْيَاسَ
ہے (بے شک وہ) مِنْ عِبَادِنَا (مِنْ۔ عِبَادِ۔ نَا) مِنْ، حرف جار، سے، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں،
واحد، عَبْدٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے بندوں میں سے)
الْمُؤْمِنِيْنَ۔ اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے، مومنوں) واحد، اَلْمُؤْمِنُ۔

وَ اِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۱۳۳	اور بلاشبہ لوط (علیہ السلام) یقیناً رسولوں میں سے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) لُوْطًا (حضرت لوط علیہ السلام)
لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ (لَ۔مِنْ۔اَلْمُرْسَلِيْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُرْسَلِيْنَ، مجرور،
اِرْسَالًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، بھیجے ہوئے، رسولوں (یقیناً رسولوں میں سے)

اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳۴﴾	جب ہم نے اسے اور اس کے سب گھر والوں کو نجات دی

اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)
نَجَّيْنٰهُ (نَجَّيْنَا۔هُ) نَجَّيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَجّٰى يُنَجِّيْ، مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا، ہم نے نجات دی
هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع لُوْطًا ہے (ہم نے اسے نجات دی) وَ، حرف عطف (اور)
اَهْلَهٗ (اَهْلَ۔هٗ) اَهْلَ، مضاف، گھر والے۔هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے گھر
والوں کو) اَجْمَعِيْنَ، تاکید کے کے لیے آتا ہے (سب، سب کے سب)

اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۳۵﴾	سوائے بڑھیا کے (جو) پیچھے رہ جانے والوں میں تھی

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) عَجُوْزًا (بڑھیا) جو گھر کے امور کی انجام دہی سے عاجز ہو،
فِي الْغٰبِرِيْنَ۔فِيْ، حرف جار، میں، اَلْغٰبِرِيْنَ، مجرور، غُبُوْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، پیچھے رہ جانے
والے، واحد، اَلْغَابِرُ (پیچھے رہ جانے والوں میں)

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۶﴾	پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) دَمَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم دَمَّرَ يُدَمِّرُ، مصدر تَدْمِيْرٌ، ہلاک کرنا (ہم نے ہلاک
کر دیا) الْاٰخَرِيْنَ، دوسروں، واحد، اَلْاٰخَرُ۔

وَ اِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۱۳۷﴾	اور بلاشبہ تم یقیناً صبح جاتے ہوئے ان (اجڑی ہوئی بستیوں) پر سے گزرتے ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّكُمْ (اِنَّ۔كُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر
حاضر، تم (بلاشبہ تم) لَتَمُرُّوْنَ (لَ۔تَمُرُّوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، تَمُرُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر مَرَّ

يَمُرُّ، مصدر مُرُوْرًا، گزرنا، تم گزرتے ہو (یقیناً تم گزرتے ہو)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

مُصْبِحِيْنَ، اِصْبَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (صبح کرنے والے، صبح کے وقت میں داخل ہوتے ہوئے، صبح جاتے ہوئے)

ع ۲۵ ۸

وَ بِالَّيْلِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾	اور رات کو (بھی) تو کیا تم عقل نہیں رکھتے۔

وَ، حرف عطف (اور) بِالَّيْلِ (بِ۔اَلَّيْلِ) بِ، حرف جار، کو، اَلَّيْلِ، مجرور، رات (رات کو)

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (اَ۔فَ۔لَا تَعْقِلُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، لَا تَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَقَلَ يَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، سمجھنا، عقل رکھنا، تم عقل نہیں رکھتے (تو کیا تم عقل نہیں رکھتے)

وَ اِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۹﴾	اور بلاشبہ یونس (علیہ السلام) یقیناً رسولوں میں سے تھے ۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) يُوْنُسَ (حضرت یونس)

لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ (لَ۔مِنْ۔اَلْمُرْسَلِيْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُرْسَلِيْنَ، مجرور، اِرْسَالًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر بھیجے ہوئے، رسولوں (یقیناً رسولوں میں سے)

اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾	جب وہ بھری ہوئی کشتی کی طرف بھاگ کر گیا

اِذْ، ظرف زمان ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

اَبَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَبَقَ يَاْبِقُ، مصدر اَبْقًا، غلام کا بھاگ جانا (وہ بھاگ کر گیا)

اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ۔اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلْفُلْكِ، مجرور، موصوف، کشتی، اَلْمَشْحُوْنِ، صفت، شَحْنٌ، مصدر اسم مفعول واحد مذکر، بھری ہوئی، (بھری ہوئی کشتی کی طرف)

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿۱۴۱﴾	پھر وہ قرعہ میں شریک ہوا تو وہ ہارنے والوں میں سے ہو گیا

فَسَاهَمَ (فَ۔ سَاهَمَ) فَ، حرف عطف، پھر، سَاهَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَاهَمَ یُسَاهِمُ، مصدر مُسَاهَمَةٌ، قرعہ میں شریک ہونا، وہ قرعہ میں شریک ہوا (پھر وہ قرعہ میں شریک ہوا)

فَکَانَ (فَ۔ کَانَ) فَ، حرف عطف، تو، کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، وہ ہو گیا (تو وہ ہو گیا) مِنَ الْمُدْحَضِیْنَ (مِنْ۔ اَلْمُدْحَضِیْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُدْحَضِیْنَ، مجرور، اِدْحَاضٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، ہارے ہوئے، ہارنے والے، شکست خوردہ واحد، اَلْمُدْحَضُ (ہارنے والوں میں سے)

فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِیْمٌ ﴿۱۴۲﴾	پھر مچھلی نے اسے نگل لیا اس حال میں کہ وہ (خود کو) ملامت کرنے والا تھا۔

فَالْتَقَمَهُ (فَ۔ اِلْتَقَمَ۔ ہٗ) فَ، حرف عطف، پھر، اِلْتَقَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِلْتَقَمَ یَلْتَقِمُ، مصدر اِلْتِقَامٌ، نگلنا، لقمہ کرنا، اس نے نگل لیا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، یُوْنُسَ ہے، (پھر اس نے اسے نگل لیا) اَلْحُوْتُ، فاعل (مچھلی) جمع، حِیْتَانٌ، وَ، حالیہ (اس حال میں کہ)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) مُلِیْمٌ، اِلَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سزاوار، ملامت کرنے والا، ایسا کام کرنے والا جس پر ملامت کی جائے (خود کو) ملامت کرنے والا۔

فَلَوْ لَآ اَنَّهٗ کَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِیْنَ ﴿۱۴۳﴾	پھر اگر واقعی وہ (اللہ کی) تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتا

فَلَوْ لَا (فَ۔ لَوْلَا) فَ، حرف عطف، پھر، لَوْ لَا، امتناعیہ، لَوْ، حرف شرط، اگر، لَا، نافیہ نہ، سے مرکب (پھر اگر نہ) اَنَّهٗ (اَنَّ۔ ہٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بلاشبہ، واقعی، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (واقعی وہ) کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوتا) مِنَ الْمُسَبِّحِیْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُسَبِّحِیْنَ، مجرور، تَسْبِیْحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، تسبیح کرنے والے (تسبیح کرنے والوں میں سے)

لَلَبِثَ فِیْ بَطْنِهٖٓ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾	(تو) یقیناً وہ اس کے پیٹ میں اس دن تک پڑا رہتا

النصف

	(جس میں) لوگ (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے

لَلَبِثَ(لَ۔لَبِثَ)لَ،لَوۡلَا، کا جواب، لام تاکید، یقیناً،لَبِثَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب لَبِثَ یَلۡبَثُ، مصدر لَبۡثًا، ٹھہرنا، قیام کرنا، پڑا رہنا،لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ پڑا رہتا (یقیناً وہ پڑا رہتا)

فِیۡ بَطۡنِهٖ(فِیۡ۔بَطۡنِ۔هٖ)فِیۡ، حرف جار، میں،بَطۡنِ، مجرور، مضاف، پیٹ،هٖ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع اَلۡحُوۡتُ ہے (اس کے پیٹ میں)

اِلٰی یَوۡمِ (اِلٰی،یَوۡمِ) اِلٰی، حرف جار، تک، یَوۡمِ، مجرور، دن (اس دن تک) یُبۡعَثُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب بَعَثَ یَبۡعَثُ، مصدر بَعۡثًا، دوبارہ اٹھانا، بھیجنا (وہ اٹھائے جائیں گے)

فَنَبَذۡنٰهُ بِالۡعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيۡمٌ ۚ﴿۱۴۵﴾	پھر ہم نے اسے چٹیل میدان میں پھینک دیا اس حال میں کہ وہ بیمار تھا

فَنَبَذۡنٰهُ(فَ۔نَبَذۡنَا۔هُ) فَ، حرف عطف، پھر،نَبَذۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَبَذَ یَنۡبِذُ، مصدر نَبۡذًا، پھینک دینا، ہم نے پھینک دیا،هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع،یُوۡنُسَ، ہے (پھر ہم نے اسے پھینک دیا) بِالۡعَرَآءِ(بِ۔اَلۡعَرَآءِ) بِ، حرف جار بمعنی، فِیۡ، میں،اَلۡعَرَآءِ، مجرور، چٹیل میدان، جس میں گھاس نہ ہو (چٹیل میدان میں) وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) سَقِيۡمٌ،سَقۡمٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (دکھی، بیمار)

وَ اَنۡۢبَتۡنَا عَلَيۡهِ شَجَرَةً مِّنۡ يَّقۡطِيۡنٍ ۚ﴿۱۴۶﴾	اور ہم نے اس پر ایک بیلدار درخت اگا دیا

وَ، حرف عطف (اور) اَنۡۢبَتۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنۡبَتَ یُنۡبِتُ، مصدر اِنۡبَاتٌ اگانا (ہم نے اگا دیا)

عَلَيۡهِ(عَلٰی۔هِ) عَلٰی، حرف جار، پر،هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر) شَجَرَةً (ایک درخت) مِّنۡ يَّقۡطِيۡنٍ،مِنۡ، حرف جار، زائد ترجمہ کی ضرورت نہیں،يَقۡطِيۡنٍ، مجرور، بغیر تنے کے بیلدار، کدو کی بیل۔

وَ اَرۡسَلۡنٰهُ اِلٰی مِائَةِ اَلۡفٍ اَوۡ يَزِيۡدُوۡنَ ۚ﴿۱۴۷﴾	اور ہم نے اسے ایک لاکھ (افراد) کی طرف بھیجا بلکہ

	وہ زیادہ ہوں گے

وَ ،حرف عطف (اور) اَرْسَلْنٰهُ(اَرْسَلْنَا۔هٗ) اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا، ہم نے بھیجا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے بھیجا)

اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ۔اِلٰى، حرف جار، کی طرف، مِائَةِ، مجرور، مضاف، سو، اَلْفٍ، مضاف الیہ، ہزار، ایک سو ہزار کی طرف، ایک لاکھ (افراد) کی طرف، اَوْ، حرف عطف بمعنی، بَلْ (بلکہ)

یَزِیْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب زَادَ یَزِیْدُ، مصدر زِیَادَةٌ، زیادہ ہونا (وہ زیادہ ہوں گے)

فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِیْنٍ ﴿۱۴۸﴾	پس وہ ایمان لے آئے تو ہم نے انہیں ایک وقت تک فائدہ دیا

فَاٰمَنُوْا (فَ۔اٰمَنُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لے آئے) فَمَتَّعْنٰهُمْ (فَ۔مَتَّعْنَا۔هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، مَتَّعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم مَتَّعَ یُمَتِّعُ، مصدر تَمْتِیْعٌ، فائدہ دینا، ہم نے فائدہ دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو ہم نے انہیں فائدہ دیا) اِلٰى حِیْنٍ۔اِلٰى، حرف جار، تک، حِیْنٍ، مجرور، کسی شے کے بلوغ اور حصول کا نام ہے، ایک وقت، ایک مدت، جمع، اَحْیَانٌ (ایک وقت تک)

فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَ لَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۱۴۹﴾	پس آپ ان سے پوچھیے کیا آپ کے رب کے لیے بیٹیاں ہیں اور ان کے لیے بیٹے ہیں؟

فَاسْتَفْتِهِمْ (فَ۔اِسْتَفْتِ۔هِمْ) فَ، حرف عطف، پس۔اِسْتَفْتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِسْتَفْتٰى یَسْتَفْتِیْ، مصدر اِسْتِفْتَآءٌ، فتوٰی پوچھنا، پوچھنا، آپ پوچھیے۔هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (پس آپ ان سے پوچھیے) اَلِرَبِّكَ (اَ۔لِ۔رَبِّ۔كَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا۔لِ، حرف جار، کیلئے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب۔كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (کیا آپ کے رب کے لیے)

اَلْبَنَاتُ (بیٹیاں) واحد، بِنْتٌ، وَ، حرف عطف (اور)

لَهُمُ (لَ۔ھُمُ) لَ، حرف جار، کیلئے، ھُمُ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لیے)

اَلْبَنُوْنَ (بیٹے) واحد، اِبْنٌ۔

اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّ هُمْ شٰهِدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾	کیا ہم نے فرشتوں کو مؤنث پیدا کیا اور وہ (موقع پر) حاضر تھے

اَمْ، حرف عطف، استفہامیہ (کیا)

خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (ہم نے پیدا کیا)

الْمَلٰٓئِكَةَ (فرشتوں) واحد، اَلْمَلَكُ، اِنَاثًا (عورتیں) مؤنث، واحد، اُنْثٰی،

وَ، حرف عطف (اور) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

شٰهِدُوْنَ، شَهَادَةٌ وَّ شُهُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر گواہ (حاضر ہونے والے، حاضر) واحد، شَاهِدٌ۔

اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾	سن لو بلاشبہ وہ یقیناً اپنے جھوٹ سے (یہ بات) کہتے ہیں

اَلَا، کلمہ تنبیہ (خبردار، سن لو) اِنَّهُمْ (اِنَّ۔ھُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ،

ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بلاشبہ وہ) مِنْ اِفْكِهِمْ (مِنْ ۔اِفْكِ۔ھِمْ) مِنْ، حرف جار، سے،

اِفْكِ، مجرور، مضاف، کسی شے کا اس کی اصلی جانب سے منہ پھیرنے کا نام، اِفْك، ہے، جھوٹ، بہتان،

ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے جھوٹ سے)

لَيَقُوْلُوْنَ (لَ۔يَقُوْلُوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر

قَوْلًا، کہنا، وہ کہتے ہیں (یقیناً وہ کہتے ہیں)

وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۵۲﴾	(کہ) اللہ نے اولاد جنی اور بلاشبہ وہ یقیناً جھوٹے ہیں

وَلَدَ اللّٰهُ۔ وَلَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَلَدَ يَلِدُ، مصدر وِلَادَةٌ، پیدا کرنا (اولاد) جننا، اس نے جنی،

اَللّٰهُ، فاعل اللہ (اللہ نے (اولاد) جنی) وَ، حرف عطف (اور)

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔ھُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل بے شک، بلاشبہ۔ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بلاشبہ وہ)

لَكٰذِبُوْنَ (لَ۔ كٰذِبُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، كٰذِبُوْنَ، كِذْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھوٹ بولنے والے، جھوٹے، واحد، كَاذِبٌ۔

اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ؕ۝۱۵۳	کیا اس نے بیٹیوں کو بیٹوں پر ترجیح دی؟

اَصْطَفَى، اصل میں ءَاِصْطَفٰى، تھا (ءَ۔ اِصْطَفٰى) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِصْطَفٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِصْطَفٰى يَصْطَفِيْ، مصدر اِصْطِفَآءٌ، منتخب کرنا، ترجیح دینا، چننا، اس نے ترجیح دی (کیا اس نے ترجیح دی) الْبَنَاتِ (بیٹیوں) عَلَى الْبَنِيْنَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْبَنِيْنَ، مجرور، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ (بیٹوں پر)

مَا لَكُمْ ۟ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۝۱۵۴	تم کو کیا ہے کہ تم کیسا فیصلہ کرتے ہو؟

مَا لَكُمْ (مَا۔ لَ۔ كُمْ) مَا، استفہامیہ، کیا، لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، تم (تم کو کیا ہے) كَيْفَ، استفہامیہ تعجب کیلئے (کیسا) تَحْكُمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، فیصلہ کرنا، حکم دینا (تم فیصلہ کرتے ہو)

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۚ۝۱۵۵	تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ (اَ۔ فَ۔ لَا تَذَكَّرُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، لَا تَذَكَّرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر، اصل میں، تَتَذَكَّرُوْنَ، تھا، ایک تا محذوف ہے، تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، غور کرنا، نصیحت حاصل کرنا (تم نصیحت حاصل نہیں کرتے)

اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ۙ۝۱۵۶	یا تمہارے پاس کوئی واضح دلیل ہے

اَمْ، حرف عطف (یا) لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، کے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کے، تمہارے) سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ۔ سُلْطٰنٌ، موصوف، کوئی دلیل، مُبِيْنٌ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، واضح صریح کھلی (کوئی واضح دلیل)

فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۱۵۷	تو تم اپنی کتاب کو پیش کرو اگر تم سچے ہو

فَأْتُوْا (فَ۔اِئْتُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اِئْتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَتٰی یَأْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، صلہ میں، بَاء، ہے معنی لانا، پیش کرنا، تم پیش کرو (توتم پیش کرو)

بِكِتٰبِكُمْ (بِ۔كِتٰبِ۔كُمْ) بِ، حرف جار، کو، كِتٰبِ، مجرور، مضاف، کتاب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی کتاب کو) اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو)

صٰدِقِیْنَ۔صِدْقًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سچ بولنے والے، سچے) واحد، صَادِقٌ،

وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ؕ	اور اُنہوں نے اس (اللہ) کے درمیان اور جنوں کے درمیان رشتہ داری بنادی

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (اُنہوں نے بنادی) بَيْنَهٗ (بَيْنَ۔هٗ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اللهَ، ہے (اس کے درمیان) وَ، حرف عطف (اور)

بَيْنَ الْجِنَّةِ۔بَيْنَ، مضاف، درمیان، اَلْجِنَّةِ، مضاف الیہ، جنوں کے (جنوں کے درمیان)

نَسَبًا، مفعول بہ اسم (قرابت دار، باپ کے رشتہ دار، رشتہ داری)

وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾	حالانکہ بلاشبہ یقیناً جنات کو معلوم ہے کہ بے شک وہ ضرور (اللہ کے حضور) حاضر کیے جانے والے ہیں

وَ، حالیہ (حالانکہ) لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

عَلِمَتِ الْجِنَّةُ۔عَلِمَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، معلوم ہونا (اس کو معلوم ہے) اَلْجِنَّةُ، فاعل ہے جنات (جنات کو معلوم ہے)

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

لَمُحْضَرُوْنَ (لَ۔ مُحْضَرُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، مُحْضَرُوْنَ، اِحْضَارٌ، مصدر سے اسم مفعول حاضر کیے جانے والے (ضرور حاضر کیے جانے والے)

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۙ﴿۱۵۹﴾	اللہ ان (باتوں) سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں

سُبْحٰنَ اللّٰهِ (سُبْحٰنَ ۔ اَللّٰهِ) سُبْحٰنَ، مضاف، بمعنی تسبیح، پاکی بیان کرنے کے، پاک ہے، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ پاک ہے) عَمَّا (عَنْ، مَا) عَنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (ان (باتوں) سے جو) يَصِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب وَصَفَ يَصِفُ، مصدر وَصْفًا، بیان کرنا (وہ بیان کرتے ہیں)

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۰﴾	سوائے اللہ کے خالص کیے ہوئے بندوں کے

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) عِبَادَ اللّٰهِ (عِبَادَ ۔ اَللّٰهِ) عِبَادَ، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے بندوں)

الْمُخْلَصِيْنَ ۔ اِخْلَاصٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (خالص کیے ہوئے، چنے ہوئے، مخصوص)

فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ۙ﴿۱۶۱﴾	پس بلاشبہ تم اور جن کی تم عبادت کرتے ہو

فَاِنَّكُمْ (فَ ۔ اِنَّ ۔ كُمْ) فَ، حرف عطف، پس، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (پس بلاشبہ تم) وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (جن کی)

تَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرتے ہو)

مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ۙ﴿۱۶۲﴾	تم اس (اللہ) کے خلاف (کسی کو) ہرگز بہکانے والے نہیں ہو

مَا، نافیہ (نہیں) اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم)

عَلَيْهِ (عَلٰی ۔ هِ) عَلٰی، حرف جار، کے خلاف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے خلاف)

بِفٰتِنِيْنَ (بِ ۔ فٰتِنِيْنَ) بِ، حرف جار، زائد برائے تاکید نفی، ہر گز، فٰتِنِيْنَ، مجرور، فِتْنَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، بہکانے والے، گمراہ کرنے والے، واحد، فَاتِنٌ (ہرگز بہکانے والے نہیں)

اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۶۳﴾	مگر اس کو جو بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہونے والا ہے

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) مَنْ، اسم موصول (اس کو جو) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

صَالِ الْجَحِيْمِ (صَالِ۔ اَلْجَحِيْمِ) صَالِ، مضاف، اصل میں صَالِیٌ تھا، آخر میں، ی، محذوف ہے، صَلْیٌ

مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، داخل ہونے والا، جا گرنے والا۔ اَلْجَحِيْمِ، مضاف الیہ، بھڑکتی

ہوئی آگ، دوزخ (بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہونے والا)

وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۱۶۴﴾	اور ہم میں سے (کوئی ایسا) نہیں ہے مگر اس کیلئے ایک مقام مقرر ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) مِنَّا (مِنْ۔ نَا) مِنْ، حرف جار، سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم،

(ہم میں سے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب،

اس (اس کیلئے) مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ۔ مَقَامٌ، موصوف، مقام، ٹھکانہ، مَعْلُوْمٌ، صفت، عِلْمًا، مصدر سے اسم

مفعول واحد مذکر جانا ہوا، معلوم، متعین، مقرر (ایک مقام مقرر) یہ بات فرشتے کہتے ہیں۔

وَّ اِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿۱۶۵﴾	اور بلاشبہ ہم یقیناً صف بستہ رہنے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف اور، اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم)

لَنَحْنُ (لَ۔ نَحْنُ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم یقیناً)

الصَّآفُّوْنَ۔ صَفٌّ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (صف باندھنے والے، صف بستہ رہنے والے)

وَ اِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿۱۶۶﴾	اور بلاشبہ ہم یقیناً تسبیح کرنے والے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ

ہم) لَنَحْنُ (لَ۔ نَحْنُ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم یقیناً)

الْمُسَبِّحُوْنَ۔ تَسْبِيْحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (تسبیح کرنے والے)

وَ اِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۶۷﴾	اور بے شک وہ (کافر) یقیناً کہا کرتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، مخففہ ،اِنَّ، کی بجائے استعمال ہوتا ہے، بعد والے اسم کو منصوب نہیں کرتا لیکن، اِنَّ، کی طرح تاکید اور یقین کے معنی دیتا ہے (بے شک)

کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

لَیَقُوْلُوْنَ (لَ۔یَقُوْلُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، وہ کہا کرتے (یقیناً وہ کہا کرتے)

لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٦٨﴾	اگر واقعی ہمارے پاس پہلے لوگوں کی کوئی نصیحت ہوتی

لَوْ، شرطیہ (اگر) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، واقعی)

عِنْدَنَا (عِنْدَ۔نَا) عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، ہاں، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے پاس) ذِکْرًا (کوئی نصیحت) مِنَ الْاَوَّلِیْنَ (مِنْ۔اَلْاَوَّلِیْنَ) مِنْ، حرف جار بمعنی باء، کی، اَلْاَوَّلِیْنَ، مجرور، پہلے، اگلے، واحد، اَلْاَوَّلُ (پہلوں کی)

لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٦٩﴾	(تو) ضرور ہم اللہ کے چنے ہوئے بندے ہوتے۔

لَکُنَّا (لَ۔کُنَّا) لَ، لام تاکید، ضرور، کُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم ہوتے (ضرور ہم ہوتے)

عِبَادَ اللّٰہِ۔عِبَادَ، مضاف، بندے، واحد، عَبْدٌ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے بندے)

اَلْمُخْلَصِیْنَ۔اِخْلَاصٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (چنے ہوئے، مخصوص، خالص کیے ہوئے)

فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٧٠﴾	تو اُنہوں نے اس (قرآن) کا انکار کیا سو وہ جلد ہی (اپنا انجام) جان لیں گے

فَکَفَرُوْا (فَ۔کَفَرُوْا) فَ، حرف عطف، تو۔کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا کفر کرنا، انکار کرنا، اُنہوں نے انکار کیا (تو اُنہوں نے انکار کیا)

بِہٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، کا، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع ذِکْرًا (قرآن) ہے (اس کا)

فَسَوْفَ(فَ۔سَوْفَ) فَ، حرف عطف، سو۔سَوْفَ، حرف استقبال، عنقریب، جلد ہی (سو جلد ہی)
یَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جان لیں گے)

اور بلاشبہ یقیناً ہمارا فرمان ہمارے بھیجے ہوئے بندوں (رسولوں) کیلئے پہلے صادر ہو چکا۔	وَ لَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۷۱﴾

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ(لَ۔قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ، یقیناً)
سَبَقَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب سَبَقَ یَسْبِقُ، مصدر سَبْقًا، پہلے کرنا، پہلے صادر ہونا (وہ پہلے صادر ہو چکا) كَلِمَتُنَا (كَلِمَتُ۔نَا) كَلِمَتُ، مضاف، بات، کلمہ، فرمان، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا فرمان) لِعِبَادِنَا (لِ۔عِبَادِ۔نَا) لِ، حرف جار، کیلئے، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے بندوں کے لیے)
الْمُرْسَلِیْنَ۔اِرْسَالًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (بھیجے ہوئے) واحد، اَلْمُرْسَلُ۔

بلاشبہ وہ یقیناً وہی مدد کیے جانے والے ہیں۔	اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿۱۷۲﴾

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بلاشبہ وہ)
لَهُمُ (لَ۔هُمْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہی (یقیناً وہی)
الْمَنْصُوْرُوْنَ۔نَصْرًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (مدد کیے ہوئے مدد کیے جانے والے)
واحد، اَلْمَنْصُوْرُ۔

اور بلاشبہ ہمارا لشکر یقیناً وہی غالب آنے والا ہے	وَ اِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۱۷۳﴾

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)
جُنْدَنَا (جُنْدَ۔نَا) جُنْدَ، مضاف، لشکر، جمع، جُنُوْدٌ۔نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا لشکر)
لَهُمُ (لَ۔هُمْ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہی (یقیناً وہی)
الْغٰلِبُوْنَ۔غَلَبٌ وَّغَلَبَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (غالب آنے والے، قابو پانے والے)

واحد، اَلْغَالِبُ،

فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ حَتّٰى حِيۡنٍ ۙ﴿۱۷۴﴾	پس ایک وقت تک آپ ان سے توجہ ہٹا لیجیے

فَتَوَلَّ (فَ۔تَوَلَّ) فَ، حرف عطف، پس، تَوَلَّ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، توجہ ہٹانا، منہ پھیرنا، منہ موڑنا (آپ توجہ ہٹا لیجیے)

عَنْهُمْ (عَنْ۔هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

حَتّٰى حِيْنٍ۔ حَتّٰى، حرف غایت و حرف جار بمعنی، اِلٰی، تک، حِيْنٍ، مجرور، کسی شے کے بلوغ اور حصول کے وقت کا نام، ایک وقت، ایک زمانہ، ایک مدت (ایک وقت تک)

وَّ اَبۡصِرۡهُمۡ فَسَوۡفَ يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۱۷۵﴾	اور آپ انہیں دیکھتے رہیے سو وہ عنقریب (اپنا انجام) دیکھ لیں گے

وَ، حرف عطف (اور) اَبْصِرْهُمْ (اَبْصِرْ۔هُمْ) اَبْصِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَبْصَرَ يُبْصِرُ، مصدر اِبْصَارٌ، دیکھنا، آپ دیکھتے رہیے، هُمْ، جمع مذکر غائب، انہیں (آپ انہیں دیکھتے رہیے)

فَسَوْفَ (فَ۔سَوْفَ) فَ، حرف عطف، سو۔سَوْفَ، حرف استقبال، عنقریب، جلد ہی (سو عنقریب)

يُبْصِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَبْصَرَ يُبْصِرُ، مصدر اِبْصَارٌ، دیکھنا (وہ دیکھ لیں گے)

اَفَبِعَذَابِنَا يَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿۱۷۶﴾	تو کیا وہ ہمارے عذاب کو جلدی مانگتے ہیں؟

اَفَبِعَذَابِنَا (اَ۔فَ۔بِ۔عَذَابِ۔نَا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، کو، عَذَابِ، مجرور، مضاف، عذاب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (تو کیا ہمارے عذاب کو)

يَسْتَعْجِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَعْجَلَ يَسْتَعْجِلُ، مصدر اِسْتِعْجَالٌ، جلدی مانگنا (وہ جلدی مانگتے ہیں)

فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمۡ فَسَآءَ صَبَاحُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ ﴿۱۷۷﴾	پھر جب وہ (عذاب) ان کے صحن میں اترے گا تو ڈرائے گئے لوگوں کی صبح بری ہو گی

فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے، بمعنی شرط، جب (پھر جب) نَزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَزَلَ یَنْزِلُ، مصدر نُزُوْلًا، اترنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ اترے گا) بِسَاحَتِهِمْ (بِ۔سَاحَتِ۔هِمْ) بِ، حرف جار بمعنی، فِيْ، میں، سَاحَتِ، مجرور، مضاف، صحن، میدان، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے صحن میں)

فَسَآءَ (فَ۔سَآءَ) فَ، حرف عطف، تو۔ سَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَآءَ یَسُوْٓءُ، مصدر سَوْءٌ، برا ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ بری ہو گی)

صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ۔ صَبَاحُ، مضاف، دن کا ابتدائی حصہ، جب سورج سے افق روشن ہو، صبح، اَلْمُنْذَرِيْنَ۔ اِنْذَارٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر ڈرائے گئے لوگوں کی (ڈرائے گئے لوگوں کی صبح)

وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۸﴾	اور ایک وقت تک آپ ان سے توجہ ہٹا لیجیے

وَ، حرف عطف (اور) تَوَلَّ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌّ، توجہ ہٹانا، منہ موڑنا (آپ توجہ ہٹا لیجئے) عَنْهُمْ (عَنْ۔ هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

حَتّٰى حِيْنٍ۔ حَتّٰى، حرف غایت و حرف جار بمعنی، اِلٰى، تک، حِيْنٍ، مجرور، کسی سے کے بلوغ اور حصول کے وقت کا نام، ایک وقت، ایک مدت (ایک وقت تک)

وَّ اَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۹﴾	اور آپ دیکھتے رہیے سو وہ عنقریب (اپنا انجام) دیکھ لیں گے

وَ، حرف عطف (اور) اَبْصِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَبْصَرَ يُبْصِرُ، مصدر اِبْصَارٌ، دیکھنا (آپ دیکھتے رہیے) فَسَوْفَ (فَ۔سَوْفَ) فَ، حرف عطف، سو، سَوْفَ، حرف استقبال مضارع کے معنی کو مستقبل کے لیے مختص کرتا ہے، جلد، عنقریب (سو عنقریب)

يُبْصِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَبْصَرَ يُبْصِرُ، مصدر اِبْصَارٌ، دیکھنا (وہ دیکھ لیں گے)

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾	پاک ہے آپ کا رب عزت کا رب ان (باتوں) سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

سُبْحٰنَ، مصدر ہے بمعنی تسبیح، پاکی بیان کرنے کے (پاک ہے)

رَبِّكَ(رَبِّ۔كَ)رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا(آپ کا رب)

رَبِّ الْعِزَّةِ(رَبِّ۔اَلْعِزَّةِ)رَبِّ، مضاف، رب، مالک، صاحب،اَلْعِزَّةِ، مضاف الیہ، غلبہ، عزت، قوت، مرتبہ (عزت کا رب) عَمَّا(عَنْ۔مَا) عَنْ، حرف جار، سے،مَا، مجرور، موصولہ، جو (ان (باتوں) سے جو)

يَصِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب وَصَفَ يَصِفُ، مصدر وَصْفًا، بیان کرنا (وہ بیان کرتے ہیں)

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾	اور رسولوں پر سلام ہے

وَ، حرف عطف (اور) سَلٰمٌ۔سَلِمَ يَسْلَمُ، کا مصدر ہے (سلام، سلامتی، امن)

عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ۔عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْمُرْسَلِيْنَ، مجرور،اِرْسَالًا، مصدر سے اسم مفعول، بھیجے ہوئے، رسولوں، واحد،اَلْمُرْسَلُ (رسولوں پر)

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾	اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے (جو) تمام جہانوں کا رب ہے

ع ۵ ۲۲ ۹

وَ، حرف عطف (اور) اَلْحَمْدُ، مصدر (سب تعریف)لِلّٰهِ(لِ۔اَللّٰهِ)لِ، حرف جار، کیلئے،اَللّٰهِ، مجرور، اللہ، (اللہ کے لیے)رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، پالنے والا،اَلْعٰلَمِيْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کا، واحد،اَلْعَالَمُ (تمام جہانوں کا رب)

اٰیَاتُھَا:۸۸	سُوْرَۃُ صٓ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعَاتُھَا:۵

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ ۝۱	صاد، نصیحت والے قرآن کی قسم ہے

صٓ، حرف مقطعات میں سے ہے، الگ ساکن پڑھا جاتا ہے (صاد) وَ الْقُرْاٰنِ (وَ۔الْقُرْاٰنِ) وَ، حرف جار، قسمیہ، قسم، اَلْقُرْاٰنِ، مجرور، مقسم بہ، قرآن (قرآن کی قسم) ذِی الذِّکْرِ۔ذِیْ، مضاف، یہ اسمائے ستہ مکبّرہ میں سے ہے، والا، صاحب، اَلذِّکْرِ، مضاف الیہ، اسم مصدر نصیحت ذکر (نصیحت والے)

بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِیْ عِزَّۃٍ وَّ شِقَاقٍ ۝۲	بلکہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تکبر اور (نبی کی) مخالفت میں (مبتلا) ہیں

بَلِ، حرف اضراب (بلکہ) الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے) کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا) فِیْ عِزَّۃٍ۔فِیْ، حرف جار، میں، عِزَّۃٍ، مجرور، عزت، غلبہ، زور، عَزَّ۔یَعِزُّ، کا مصدر بطور اسم استعمال ہوتا ہے اور اس کے ذریعے مدح کی جاتی ہے جیسے، رَبُّ الْعِزَّۃِ، صاحب عزت یا، فَاِنَّ الْعِزَّۃَ لِلّٰہِ جَمِیْعًا، اور کبھی اس سے ملامت کی جاتی ہے جیسے آیت میں عِزَّۃٍ سے مراد گھمنڈ، تکبر اور غرور ہے (تکبر میں) وَ، حرف عطف (اور) شِقَاقٍ، مصدر ہے (مخالفت)

کَمْ اَھْلَکْنَا مِنْ قَبْلِھِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّ لَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ ۝۳	ان سے پہلے ہم نے کتنی قوموں کو ہلاک کیا تو اُنہوں نے پکارا اور وہ بچ نکلنے کا وقت نہ تھا

کَمْ، استفہامیہ تعداد اور مقدار ظاہر کرنے کے لیے (کتنی)

اَھْلَکْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَھْلَکَ یُھْلِكُ، مصدر اِھْلَاكٌ، ہلاک کرنا (ہم نے ہلاک کر دیا)

مِنْ قَبْلِھِمْ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ ھِمْ) مِنْ، حرف جار، سے۔قَبْلِ، مجرور، مضاف، قبل، پہلے،

هِمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب ان (ان سے پہلے)

مِنْ قَرْنٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، قَرْنٍ، مجرور (زمانہ، ایک زمانے کے لوگ، قوموں امتوں) فَنَادَوْا (فَ۔ نَادَوْا) فَ، حرف عطف، تو۔ نَادَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَادٰی یُنَادِیْ، مصدر مُنَادَاۃٌ وَّنِدَآءٌ، پکارنا، اُنہوں نے پکارا (تو اُنہوں نے پکارا) وَ، حرف عطف (اور)

لَاتَ، دو لفظوں سے بنا ہے، لَا، نافیہ اور تَ، تانیث سے، لَاتَ لَیْسَ کی طرح عمل کرتا ہے (وہ نہ تھا)

حِیْنَ مَنَاصٍ۔ حِیْنَ، مضاف، وقت، مدت، مَنَاصٍ، مضاف الیہ، مصدر میمی، بچنے کا (بچنے کا وقت)

وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ	اور اُنہوں نے تعجب کیا کہ ان کے پاس ان میں سے ایک ڈرانے والا آیا۔

وَ، حرف عطف (اور) عَجِبُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَجِبَ یَعْجَبُ، مصدر عَجَبًا، حیران ہونا، تعجب کرنا (اُنہوں نے تعجب کیا) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

جَآءَهُمْ (جَآءَ۔ هُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا وہ آیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ آیا ان کے پاس)

مُنْذِرٌ۔ اِنْذَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ایک ڈرانے والا)

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝	اور کافروں نے کہا یہ ایک بہت جھوٹا جادوگر ہے

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

الْكٰفِرُوْنَ۔ كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے، انکار کرنے والے، کافروں) واحد، اَلْکَافِرُ۔ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ۔ هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، سٰحِرٌ، مشار الیہ، موصوف، سِحْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، جادو کرنے والا، ایک جادوگر، جمع، سٰحِرُوْنَ، كَذَّابٌ، صفت، كِذْبٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، بہت جھوٹا (یہ ایک بہت جھوٹا جادوگر)

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ	کیا اس نے سب معبودوں کو ایک ہی معبود بناڈالا؟

اَجَعَلَ (اَ۔ جَعَلَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، ڈالنا، بنانا، اس نے بناڈالا (کیا اس نے بناڈالا) اَلْاٰلِهَةَ (سب معبودوں) واحد، اِلٰهٌ،

اِلٰهًا وَّاحِدًا۔ اِلٰهًا، موصوف، معبود، وَاحِدًا، صفت، اسم فاعل واحد مذکر، منصوب نکرہ، ایک، اکیلا (ایک ہی معبود)

اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ ۝	بلاشبہ یہ یقیناً بڑی عجیب چیز ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

هٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ (هٰذَا۔ لَ۔ شَیْءٌ۔ عُجَابٌ) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، لَ، لام تاکید، یقیناً، شَیْءٌ، مشارالیہ، موصوف، شے، چیز، بات، عُجَابٌ، صفت، عَجَبًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، بڑی عجیب (یہ یقیناً بڑی عجیب چیز ہے)

وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓی اٰلِهَتِكُمْ ۚۖ	اور ان میں سے سردار چل کھڑے ہوئے (یہ کہتے ہوئے) کہ تم چلو اور اپنے معبودوں پر جمے رہو

وَانْطَلَقَ (وَ۔ اِنْطَلَقَ) وَ، حرف عطف، اور، اِنْطَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِنْطَلَقَ یَنْطَلِقُ، مصدر اِنْطِلَاقٌ، چل کھڑے ہونا (وہ چل کھڑا ہوا) اَلْمَلَاُ، فاعل (جماعت، سرداران)

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، میں سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب ان (ان میں سے)

اَنِ، مصدریہ (کہ) اِمْشُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر مَشٰی یَمْشِیْ، مصدر مَشْیًا، چلنا (تم چلو)

وَ، حرف عطف (اور) اِصْبِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر صَبَرَ یَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا، صبر کرنا، عَلٰی، کے صلہ ساتھ معنی ہوں گے، ثابت قدم رہنا، جمے رہنا، ڈٹے رہنا (تم جمے رہو)

عَلٰٓی اٰلِهَتِكُمْ (عَلٰی۔ اٰلِهَةِ۔ كُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، اٰلِهَةِ، مجرور، مضاف، معبودوں، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے معبودوں پر)

اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ یُّرَادُ ۝	بلاشبہ یہ ضرور (ایسی) چیز ہے جس کا ارادہ کیا جاتا ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

لَشَیْءٌ(لَ۔شَیْءٌ) لَ، لام تاکید، ضرور، شَیْءٌ، ایک شے، ایک چیز ایک بات (یہ ضرور (ایسی) چیز ہے)

یُرَادُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (اس کا ارادہ کیا جاتا ہے)

مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِی الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ	ہم نے اس (عقیدہ توحید) کو پچھلے مذہب میں نہیں سنا

مَا، نافیہ (نہیں) سَمِعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم سَمِعَ یَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (ہم نے سنا)

بِهٰذَا(بِ۔هٰذَا) بِ، حرف جار، کو، هٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس (اس کو)

فِی الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ۔فِیْ، حرف جار، میں، اَلْمِلَّةِ، مجرور، موصوف، مذہب، دین، ملت، اَلْاٰخِرَةِ، صفت، آخری، پچھلے، پچھلے مذہب میں، سے مراد کفار کا آبائی مذہب یا عیسائیت (پچھلے مذہب میں)

اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝	یہ کچھ نہیں ہے سوائے بنائی ہوئی بات کے

اِنْ، صلہ میں، اِلَّا، معنی (نہیں ہے) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) اِلَّا، حرف استثنا (مگر سوائے)

اِخْتِلَاقٌ، مصدر ہے (افترا، بہتان طرازی من گھڑت، بنائی ہوئی بات)

ءَاُنْزِلَ عَلَیْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَیْنِنَا ؕ	کیا ہمارے درمیان میں سے اسی پر ذکر (قرآن) نازل کیا گیا ہے

ءَاُنْزِلَ(ءَ۔اُنْزِلَ) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، نازل کرنا (وہ نازل کیا گیا ہے)

عَلَیْهِ(عَلٰی۔هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی پر)

اَلذِّكْرُ، مصدر (ذکر، نصیحت) مِنْۢ بَیْنِنَا(مِنْ۔بَیْنِ۔نَا) مِنْ، حرف جار، سے، بَیْنِ، مجرور، مضاف، درمیان، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہم، ہمارے (ہمارے درمیان میں سے، ہم سب میں سے)

بَلْ هُمْ فِیْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِیْ ۚ	بلکہ وہ میری نصیحت سے شک میں ہیں

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

فِيْ شَكٍّ۔ فِيْ، حرف جار، میں، شَكٍّ، مجرور، شک (شک میں)

مِنْ ذِكْرِيْ (مِنْ ۔ ذِكْرِ ۔ يْ) مِنْ، حرف جار، سے، ذِكْرِ، مجرور، مضاف، ذکر، نصیحت، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری نصیحت سے)

بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ۝۸	بلکہ اُنہوں نے ابھی تک میرا عذاب نہیں چکھا

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) لَّمَّا يَذُوْقُوْا۔ لَمَّا، حرف جازم، ابھی تک نہیں، فعل مضارع پر داخل ہو تو اسے جزم دیتا ہے اور مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے، يَذُوْقُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب ذَاقَ يَذُوْقُ مصدر ذَوْقًا، چکھنا، لَمَّا، کی وجہ سے ترجمہ، اُنہوں نے چکھا (اُنہوں نے ابھی تک نہیں چکھا)

عَذَابِ، اصل میں، عَذَابِيْ ہے، عَذَابِ، مضاف، عذاب، يْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا عذاب)

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ۝۹	کیا ان کے پاس آپ کے رب کی رحمت کے خزانے ہیں (جو) بڑا غالب بہت عطا کرنے والا ہے

اَمْ، حرف عطف استفہامیہ (کیا) عِنْدَهُمْ (عِنْدَ ۔ هُمْ) عِنْدَ، مضاف، پاس، ہاں، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پاس)

خَزَآئِنُ رَحْمَةِ۔ خَزَآئِنُ، مضاف، خزانے، واحد، خِزَانَةٌ، رَحْمَةِ، مضاف الیہ، رحمت کے (رحمت کے خزانے) رَبِّكَ (رَبِّ ۔ كَ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے، (آپ کے رب) الْعَزِيْزِ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر ہے، مبالغہ کا صیغہ (بڑا غالب)

الْوَهَّابِ، اللہ کا صفاتی نام، وَهْبٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت عطا کرنے والا)

اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ۗ قف	یا آسمانوں اور زمین اور جو ان دونوں کے درمیان ہے کی بادشاہی ان کے پاس ہے

اَمْ، حرف عطف (یا) لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کے۔ هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے پاس) مُلْكُ السَّمٰوٰتِ۔ مُلْكُ، مضاف، بادشاہی، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کی، واحد، اَلسَّمَآءُ، (آسمانوں کی بادشاہی) وَ الْاَرْضِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین (اور زمین)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (جو) بَيْنَهُمَا (بَيْنَ۔ هُمَا) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں کے (ان دونوں کے درمیان)

فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ⑩	تو چاہیے کہ وہ رسیوں کے ذریعے (آسمان پر) چڑھ جائیں

فَلْيَرْتَقُوْا (فَ۔ لْ۔ يَرْتَقُوْا) فَ، حرف عطف، تو، لْ، لام امر، چاہیے کہ، يَرْتَقُوْا، فعل مضارع مجزوم جمع مذکر غائب اِرْتَقٰى يَرْتَقِيْ، مصدر اِرْتِقَآءٌ، چڑھ جانا، وہ چڑھ جائیں (تو چاہیے کہ وہ چڑھ جائیں)

فِي الْاَسْبَابِ۔ فِيْ، حرف جار، بمعنی باء، کے ذریعے، اَلْاَسْبَابِ، مجرور، واحد، سَبَبٌ، اصل میں اس رسی کو کہتے ہیں جس کے ذریعے درخت پر چڑھا جاتا ہے ہر اس شے کا نام سبب ہوا جو کسی دوسری شے کے توصل کا ذریعہ ہو، رسیوں، اسباب (رسیوں کے ذریعے)

جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ⑪	(کفار کے) لشکروں میں سے یہ ایک حقیر سا لشکر ہے (جو) اس جگہ شکست کھانے والا ہے

جُنْدٌ (ایک لشکر) جمع، جُنُوْدٌ، مَا، زائدہ برائے تحقیر۔

هُنَالِكَ، اسم ظرف زمان ومکان (وہاں اس جگہ، اس وقت)

مَهْزُوْمٌ۔ هَزْمٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (شکست خوردہ، شکست کھانے والا)

مِنَ الْاَحْزَابِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاَحْزَابِ، مجرور، گروہ، ٹولیاں، لشکروں، واحد، حِزْبٌ،

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ عَادٌ وَّ فِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ⑫	ان سے پہلے قوم نوح اور عاد اور میخوں والے فرعون نے جھٹلایا

كَذَّبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا)

قَبْلَھُمْ (قَبْلَ، ھُمْ) قَبْلَ، مضاف، پہلے، قبل، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے)

قَوْمُ نُوْحٍ۔ قَوْمُ، مضاف، قوم، نُوْحٍ، مضاف الیہ، نوح کی (نوح کی قوم) وَ، حرف عطف (اور)

عَادٌ (عاد) وَ، حرف عطف (اور) فِرْعَوْنُ (فرعون)

ذُو الْاَوْتَادِ۔ ذُوْ، مضاف، اسم ہے، صاحب، والا، اَلْاَوْتَادِ، مضاف الیہ، میخوں، واحد، وَتْدٌ (میخوں والا) فرعون کا لقب،

وَ ثَمُوْدُ وَ قَوْمُ لُوْطٍ وَّ اَصْحٰبُ لْئَیْکَۃِ ؕ	اور ثمود اور قوم لوط اور ایکہ کے رہنے والوں نے

وَ، حرف عطف (اور) ثَمُوْدُ (ثمود) وَ، حرف عطف (اور)

قَوْمُ لُوْطٍ۔ قَوْمُ، مضاف، قوم، لُوْطٍ، مضاف الیہ، لوط کی (لوط کی قوم، قوم لوط) وَ، حرف عطف (اور)

اَصْحٰبُ لْئَیْکَۃِ۔ اَصْحٰبُ، مضاف، والے، رہنے والے، ساتھی، رفیق، واحد، صَاحِبٌ۔ اَلْئَیْکَۃِ، مضاف الیہ، ایکہ کے (ایکہ کے رہنے والوں نے)

اُولٰٓئِکَ الْاَحْزَابُ ﴿۱۳﴾	یہی (بڑے) لشکر تھے

اُولٰٓئِکَ، اسم اشارہ جمع مذکر، اصل ترجمہ وہی، ضرورتاً "یہی" کیا جاتا ہے۔

اَلْاَحْزَابُ (گروہ، جماعت، لشکر) واحد، حِزْبٌ۔

اِنْ کُلٌّ اِلَّا کَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ﴿۱۴﴾ ع	نہیں تھا (ان میں سے) کوئی ایک مگر اس نے رسولوں کو جھٹلایا تو میرا عذاب واجب ہو گیا

ع ۱۴ / ۱۰

اِنْ، صلہ میں، اِلَّا ہے ترجمہ (نہیں) کُلٌّ (کوئی ایک) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

کَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا)

اَلرُّسُلَ (رسولوں) واحد، اَلرَّسُوْلُ، فَحَقَّ (فَ۔ حَقَّ) فَ، حرف عطف، تو۔ حَقَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَقَّ یَحِقُّ، مصدر حَقًّا، جائز ہونا، مستحق ہونا، لازم ہونا، واجب ہونا، واجب ہو گیا (تو واجب ہو گیا)

عِقَابِ، اصل میں عِقَابِیْ، تھا (عِقَابِ۔ یْ) عِقَابِ، مضاف، عَاقَبَ یُعَاقِبُ، کا مصدر ہے، مار، سزا،

عذاب، عقوبت، سزا دینے، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا عذاب)

وَمَا يَنۡظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنۡ فَوَاقٍ ۝۱۵	اور یہ لوگ انتظار نہیں کر رہے مگر ایک چنگھاڑ کا اس میں کوئی وقفہ نہیں ہو گا

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) يَنۡظُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَظَرَ يَنۡظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا، انتظار کرنا (وہ انتظار کر رہا) هٰٓؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع قریب (یہ لوگ)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) صَيۡحَةً وَّاحِدَةً۔ صَيۡحَةً، موصوف، صَاحَ يَصِيۡحُ، کا مصدر، چیخ، کڑک، ہولناک آواز، چنگھاڑ، وَاحِدَةً، صفت، اسم فاعل واحد مؤنث، ایک (ایک چنگھاڑ) مَا، نافیہ (نہیں)

لَهَا (لَ۔ هَا) لَ، حرف جار بمعنی فِیْ، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس میں)

مِنۡ فَوَاقٍ۔ مِنۡ، حرف جار، زائد برائے عموم، فَوَاقٍ، مجرور، اسم مصدر، واحد ہے، وقفہ، جمع، اَفْوِقَةٌ، (کوئی وقفہ)

وَقَالُوۡا رَبَّنَا عَجِّلۡ لَّنَا قِطَّنَا قَبۡلَ يَوۡمِ الۡحِسَابِ ۝۱۶	اور اُنہوں نے کہا اے ہمارے رب! تو ہم کو ہمارا حصہ یوم حساب سے پہلے جلدی دے دے

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

رَبَّنَا، اصل میں، يَارَبَّنَا، ہے (يَا۔ رَبَّ۔ نَا) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادٰی، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

عَجِّلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر عَجَّلَ يُعَجِّلُ، مصدر تَعْجِيْلًا، جلدی دے دینا (تو جلدی دے دے)

لَنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کو)

قِطَّنَا (قِطَّ۔ نَا) قِطَّ، مضاف، وہ چیز جس کو عرض میں کاٹا گیا ہو، پھر کاغذ کے اس ٹکڑے کو کہنے لگے جس پر فیصلہ یا کچھ اور لکھا ہو، اہل تفسیر کے نزدیک آیت میں اس کا مطلب اعمال نامہ ہے، حصہ، اعمال نامہ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا حصہ)

قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ۔ قَبْلَ، مضاف، قبل، پہلے، يَوْمِ، مضاف الیہ مضاف، یوم، اَلْحِسَابِ، مضاف الیہ، حساب (یوم حساب سے پہلے)

اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾	آپ اس پر صبر کریں جو وہ کہتے ہیں اور ہمارے بندے داؤد (علیہ السلام) کا ذکر کریں (جو) قوت والا تھا یقیناً وہ (اللہ کی طرف) بہت رجوع کرنے والا تھا۔

اِصْبِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر صَبَرَ يَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا، صبر کرنا (آپ صبر کریں)

عَلٰى مَا۔ عَلٰى، حرف جار، پر، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس پر جو)

يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں) وَ، حرف عطف (اور)

اُذْكُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، یاد کرنا، ذکر کرنا (آپ ذکر کریں)

عَبْدَنَا (عَبْدَ۔ نَا) عَبْدَ، مضاف، بندہ، جمع، عِبَادٌ۔ نَا، مضاف الیہ، ہمارے (ہمارے بندے)

دَاوٗدَ (حضرت داؤد) ذَا الْاَيْدِ۔ ذَا، مضاف، والا، اَلْاَيْدِ، مضاف الیہ، مصدر، طاقت، قوت، قوی ہونا، (قوت والا) اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ)

اَوَّابٌ۔ اَوْبٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رجوع کرنے والا)

اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ﴿۱۸﴾	بے شک ہم نے پہاڑوں کو (اس کے) تابع کر دیا وہ اس کے ساتھ شام اور صبح کو (اللہ کی) تسبیح کرتے

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

سَخَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم سَخَّرَ يُسَخِّرُ، مصدر تَسْخِيْرًا، مسخر کرنا، تابع کرنا (ہم نے تابع کر دیا)

الْجِبَالَ (پہاڑوں) واحد، اَلْجَبَلُ، مَعَهٗ (مَعَ۔ هٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ساتھ) يُسَبِّحْنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب سَبَّحَ يُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِيْحًا تسبیح کرنا (وہ تسبیح کرتے) بِالْعَشِيِّ (بِ۔ اَلْعَشِيِّ) بِ، حرف جار، کو، اَلْعَشِيِّ، مجرور، سورج

ڈھلے کا وقت، شام (شام کو) وَ الْاِشْرَاقِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاِشْرَاقِ، اصل معنی روشن ہونا، یہاں مراد، (صبح کے وقت، صبح)

وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ؕ	اور پرندے جمع کیے ہوئے

وَ، حرف عطف (اور) اَلطَّيْرَ (پرندے، پرندہ) واحد اور جمع دونوں کے لیے آتا ہے،

مَحْشُوْرَةً۔ حَشْرًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث (جمع کیا ہوا)

كُلٌّ لَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾	سب اس کی طرف (اطاعت کے لیے) رجوع کرنے والے تھے

كُلٌّ (سب) لَّهٗۤ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار بمعنی، اِلٰی، کی طرف۔ هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، دَاوٗدَ، ہے (اس کی طرف) اَوَّابٌ۔ اَوْبٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رجوع کرنے والا)

وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾	اور ہم نے اس کی سلطنت مضبوط کردی اور ہم نے اسے حکمت اور فیصلہ کن گفتگو (کی صلاحیت) عطافرمائی)

وَ، حرف عطف (اور) شَدَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم شَدَّ يَشُدُّ، مصدر شَدًّا، باندھنا، مضبوط کرنا (ہم نے مضبوط کردی) مُلْكَهٗ (مُلْكَ۔ هٗ) مُلْكَ، مضاف، سلطنت، بادشاہی، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی سلطنت) وَ، حرف عطف (اور)

اٰتَيْنٰهُ (اٰتَيْنَا۔ هُ) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی يُؤْتِیْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، عطا کرنا، ہم نے عطا کیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے عطافرمائی)

اَلْحِكْمَةَ، علم وعقل کے ذریعہ حق بات کے دریافت کرلینے کا نام حکمت ہے (حکمت، دانش، سمجھ، علم)

وَ، حرف عطف (اور) فَصْلَ الْخِطَابِ، فَصْلَ، مضاف، مصدر، فیصلہ کرنا، فیصلہ کن، اَلْخِطَابِ، مضاف الیہ، مصدر ہے، بات کا، کلام، سخن، گفتگو، خطاب کرنا، انداز خطاب (فیصلہ کن انداز گفتگو)

وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ	اور کیا آپ کے پاس جھگڑنے والوں کی خبر آئی؟

وقف لازم

وَ، حرف عطف (اور) هَلْ، استفہامیہ، تعجب کے لیے (کیا)

اَتٰىكَ(اَتٰی۔كَ) اَتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، وہ آئی، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (وہ آپ کے پاس آئی) نَبَؤُا الْخَصْمِ۔نَبَؤُا، مضاف، خبر، اَلْخَصْمِ، مضاف الیہ، واحد تثنیہ مذکر مؤنث کے لیے استعمال ہوتا ہے، جھگڑا کرنے والے، جمع، خِصَامٌ (جھگڑنے والوں کی خبر)

اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ۟	جب وہ دیوار پھاند کر عبادت خانے میں داخل ہو گئے

اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

تَسَوَّرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَسَوَّرَ یَتَسَوَّرُ، مصدر تَسَوُّرٌ، دیوار پھاند کر داخل ہونا (وہ دیوار پھاند کر داخل ہو گئے) اَلْمِحْرَابَ (عبادت خانہ)

اِذْ دَخَلُوْا عَلٰی دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ج	جب وہ داوٗدؑ کے پاس اندر آ گئے تو وہ ان سے گھبرا گیا اُنہوں نے کہا آپ نہ ڈریں۔

اِذْ، ظرف زمان (جب) دَخَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب دَخَلَ یَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلٌ، داخل ہونا، اندر آنا (وہ اندر آ گئے) عَلٰی دَاوٗدَ۔عَلٰی، حرف جار، پر، کے پاس، دَاوٗدَ، مجرور، داود (داود کے پاس)

فَفَزِعَ(فَ۔فَزِعَ) فَ، حرف عطف، تو، فَزِعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَزِعَ یَفْزَعُ، مصدر فَزْعًا، ڈرنا، گھبرانا (وہ گھبرا گیا) مِنْهُمْ (مِنْ۔هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے) قَالُوْا، فعل ماضی مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

لَا تَخَفْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفًا، ڈرنا (آپ نہ ڈریں)

خَصْمٰنِ بَغٰی بَعْضُنَا عَلٰی بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَیْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰی سَوَآءِ الصِّرَاطِ ۟	(ہم) دو جھگڑے والے ہیں ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے تو آپ ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کریں اور آپ بے انصافی نہ کریں اور آپ ہماری سیدھے راستے کی رہنمائی کریں

خَصْمٰنِ۔خَصْمٌ، کا تثنیہ (دو جھگڑنے والے)

بَغٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَغٰی یَبْغِیْ، مصدر بَغْیٌ، زیادتی کرنا، سرکشی کرنا (اس نے زیادتی کی ہے)
بَعْضُنَا (بَعْضُ۔نَا) بَعْضُ، مضاف، بعض کل کا کوئی جز کُل کے مقابل بولا جاتا ہے، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے بعض، ہم میں سے ایک)
عَلٰی بَعْضٍ۔عَلٰی، حرف جار، پر، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض پر، دوسرے پر)
فَاحْكُمْ (فَ۔اُحْكُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اُحْكُمْ، فعل امر واحد مذکر حاضر حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم کرنا، فیصلہ کرنا، آپ فیصلہ کریں (تو آپ فیصلہ کریں)
بَيْنَنَا (بَيْنَ۔نَا) بَيْنَ، مضاف، درمیان، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے درمیان)
بِالْحَقِّ (بِ۔اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)
وَ، حرف عطف (اور) لَا تُشْطِطْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اَشَطَّ يُشِطُّ، مصدر اِشْطَاطٌ، بے انصافی کرنا، زیادتی کرنا (آپ بے انصافی نہ کریں) وَ، حرف عطف (اور)
اِهْدِنَآ (اِهْدِ۔نَا) اِهْدِ، فعل امر واحد مذکر حاضر هَدٰی يَهْدِیْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، رہنمائی کرنا آپ رہنمائی کریں، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہماری (آپ ہماری رہنمائی کریں)
اِلٰی سَوَآءِ الصِّرَاطِ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف، سَوَآءِ، مجرور، مضاف، مصدر بمعنی مستوی نہ ادھر اور نہ ادھر، وسط، سیدھے، اَلصِّرَاطِ، مضاف الیہ، راستہ، سَوَآءِ، کی اضافت، اَلصِّرَاطِ، کی طرف صفت کی موصوف کی طرف اضافت ہے، سیدھے راستے (سیدھے راستے کی طرف)

اِنَّ هٰذَآ اَخِیْ ۣ	بلاشبہ یہ میرا بھائی ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)
هٰذَآ اَخِیْ (هٰذَا۔اَخِ۔یْ) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اَخِ، مشار الیہ، مضاف، بھائی، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (یہ میرا بھائی)

لَهٗ تِسْعٌ وَّ تِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِیَ نَعْجَةٌ	اس کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک

وَّاحِدَةٌ قف	دُنبی ہے

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کے۔ هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے پاس)

تِسۡعٌ وَّتِسۡعُوۡنَ۔ تِسۡعٌ، نو، مؤنث کیلئے استعمال ہوتا ہے، وَ، حرف عطف، اور، تِسۡعُوۡنَ، نوے، (نواور نوے، ننانوے) مؤنث کیلئے استعمال ہوتا، نَعۡجَةً، واحد، دنبی، جمع، نِعَاجٌ، وَ، حرف عطف (اور)

لِيَ (لِ۔ يَ) لِ، حرف جار، کے، يْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کے پاس، میرے پاس)

نَعۡجَةٌ وَّاحِدَةٌ۔ نَعۡجَةٌ، موصوف، دُنبی، وَاحِدَةٌ، صفت، اسم فاعل واحد مؤنث، ایک، اکیلی (ایک دُنبی)

فَقَالَ اَكۡفِلۡنِيۡهَا وَعَزَّنِيۡ فِي الۡخِطَابِ ۝۲۳	تو اس نے کہا کہ تو اس (دُنبی) کو میرے حوالے کردے اور وہ گفتگو میں مجھ پر غالب آگیا ہے

فَقَالَ (فَ۔ قَالَ) فَ، حرف عطف، تو، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، اس نے کہا (تو اس نے کہا) اَكۡفِلۡنِيۡهَا (اَكۡفِلۡ، نِ، يْ، هَا) اَكۡفِلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَكۡفَلَ يُكۡفِلُ، مصدر اِكۡفَالٌ، سپرد کرنا، حوالے کرنا، تو حوالے کردے، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، میرے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع نَعۡجَةٌ، ہے (تو اس (دنبی) کو میرے حوالے کردے) وَ، حرف عطف (اور) عَزَّنِيۡ (عَزَّ، نِ، يْ) عَزَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَزَّ يَعِزُّ، مصدر عِزًّا معزز ہونا، چھاجانا، غالب آنا، وہ غالب آگیا، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، مجھ (وہ مجھ پر غالب آگیا ہے) فِي الۡخِطَابِ (فِيۡ۔ اَلۡخِطَابِ) فِيۡ، حرف جار، میں، اَلۡخِطَابِ، مجرور، مصدر، خطاب، گفتگو، بات، کلام (گفتگو میں)

قَالَ لَقَدۡ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعۡجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ط	اس نے کہا بلاشبہ یقیناً اس نے تیری دُنبی کو اپنی دُنبیوں کے ساتھ ملانے کا مطالبہ کرکے تجھ پر ظلم کیا ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اس داؤد (علیہ السلام) نے کہا)

لَقَدۡ (لَ۔ قَدۡ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدۡ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

ظَلَمَكَ(ظَلَمَ۔كَ) ظَلَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا،اس نے ظلم کیا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ پر (اس نے تجھ پر ظلم کیا)

بِسُؤَالِ(بِ۔سُؤَالِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ ،سُؤَالِ، مجرور، سوال،مانگ، مطالبہ (مطالبہ کے ساتھ ، مطالبہ کرکے) نَعْجَتِكَ(نَعْجَتِ۔كَ) نَعْجَتِ، مضاف، دنبی،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری دُنبی) اِلٰى نِعَاجِهٖ(اِلٰى۔ نِعَاجِ۔هٖ) اِلٰى، حرف جار، بمعنی مَعَ، کے ساتھ ،نِعَاجِ، مجرور، مضاف، دُنبیوں، واحد،نَعْجَةٌ۔هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی دنبیوں کے ساتھ)

وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ؕ	اور بلاشبہ اکثر حصہ داروں میں سے ان کے بعض بعض پر یقیناً زیادتی کرتے ہیں سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کیے اور وہ لوگ بہت ہی کم ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

كَثِيْرًا۔ كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت زیادہ،اکثر،اکثریت)

مِنَ الْخُلَطَآءِ(مِنْ۔اَلْخُلَطَآءِ) مِنْ، حرف جار، سے ،اَلْخُلَطَآءِ، مجرور خَلْطٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرکاء شرکت والے،ساجھی، حصہ داروں، واحد،اَلْخَلِيْطُ (حصہ داروں میں سے)

لَيَبْغِيْ(لَ۔يَبْغِيْ) لَ،لام تاکید، ضرور، یقیناً،يَبْغِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَغٰى يَبْغِيْ، مصدر بَغْيٌ زیادتی کرنا، حد سے بڑھنا،وہ زیادتی کرتا ہے (یقیناً وہ زیادتی کرتا ہے)

بَعْضُهُمْ (بَعْضُ۔هُمْ) بَعْضُ، مضاف، بعض،هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،ان کے (ان کے بعض) عَلٰى بَعْضٍ(عَلٰى۔ بَعْضٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض پر)

اِلَّا، حرف استثنا(مگر، سوائے) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کے جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کئے) اَلصّٰلِحٰتِ۔ صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (نیک) واحد اَلصَّالِحَۃُ۔

وَ، حرف عطف (اور) قَلِیْلٌ۔ قِلَّۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت کم، بہت تھوڑے)

مَا، زائدہ برائے تاکید، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

وَ ظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَ خَرَّ رَاكِعًا وَّ اَنَابَ ۩ ﴿۲۴﴾	اور داوٗدؑ نے خیال کیا کہ بے شک ہم نے (اس مقدمہ کے ذریعے) اس کی آزمائش کی ہے تو اس نے اپنے رب سے بخشش مانگی اور وہ رکوع کرتا ہوا نیچے (سجدہ میں) گر گیا اور اس نے رجوع کیا

وَ، حرف عطف اور، ظَنَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا، یقین کرنا، خیال کرنا، قیاس کرنا، دَاوٗدُ، حضرت داوٗد علیہ السلام ((حضرت) داوٗد نے خیال کیا)

اَنَّمَا (اَنَّ۔ مَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، کافہ، حصر کے معنی دیتی ہے (کہ بے شک، بجز اس کے نہیں تحقیق) فَتَنّٰهُ (فَتَنَّا، هُ) فَتَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم فَتَنَ یَفْتِنُ، مصدر فَتْنًا وَّ فُتُوْنًا، آزمائش میں ڈالنا، آزمائش کرنا، ہم نے آزمائش کی ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (ہم نے اس کی آزمائش کی ہے)

فَاسْتَغْفَرَ (فَ۔ اِسْتَغْفَرَ) فَ، حرف عطف، تو۔ اِسْتَغْفَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، بخشش مانگنا، اس نے بخشش مانگی (تو اس نے بخشش مانگی)

رَبَّهٗ (رَبَّ۔ هٗ) رَبَّ، مضاف، رب، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب سے)

وَ، حرف عطف (اور) خَرَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَرَّ یَخِرُّ، مصدر خَرًّا وَّ خُرُوْرًا، نیچے گرنا (وہ نیچے گر گیا) رَاكِعًا۔ رُكُوْعًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (رکوع کرنے والا، جھکنے والا، رکوع کرتا ہوا)

وَ، حرف عطف (اور) اَنَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنَابَ یُنِیْبُ، مصدر اِنَابَۃٌ، رجوع کرنا (اس نے رجوع کیا)

فَغَفَرۡنَا لَہٗ ذٰلِکَ ؕ	تو ہم نے اس کی وہ (خطا) معاف کر دی

فَغَفَرْنَا (فَ۔ غَفَرْنَا) فَ، حرف عطف، تو۔ غَفَرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم غَفَرَ یَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانًا وَّ مَغْفِرَۃً، بخشا، معاف کرنا، ہم نے معاف کر دی (تو ہم نے معاف کر دی)

لَہٗ (لَ۔ ہٗ) لَ، حرف جار، کی، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع دَاوٗدَ ہے (اس کی)

ذٰلِکَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، وہ، اشارہ اس خطا کی طرف ہے جو معاف کی گئی (وہ (خطا)

وَ اِنَّ لَہٗ عِنۡدَنَا لَزُلۡفٰی وَ حُسۡنَ مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾	اور بلاشبہ اس کے لیے ہمارے پاس یقیناً قرب خاص اور اچھا ٹھکانہ ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

لَہٗ (لَ۔ ہٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے لیے)

عِنْدَنَا (عِنْدَ۔ نَا) عِنْدَ، مضاف، پاس، ہاں، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے پاس)

لَزُلْفٰی (لَ۔ زُلْفٰی) لَ، لام تاکید، یقیناً، زُلْفٰی، مصدر ہے، درجہ، مرتبہ، قرب خاص (یقیناً قرب خاص)

وَ، حرف عطف (اور) حُسْنَ، مصدر ہے حَسُنَ یَحْسُنُ، کا (اچھا، عمدہ)

مَاٰبٍ، اسم ظرف مکان (لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ)

یٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلۡنٰکَ خَلِیۡفَۃً فِی الۡاَرۡضِ فَاحۡکُمۡ بَیۡنَ النَّاسِ بِالۡحَقِّ	اے داوٗد! بلاشبہ ہم نے تجھے زمین میں خلیفہ بنایا پس تو لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر

یٰدَاوٗدُ (یَا۔ دَاوٗدُ) یَا، حرف ندا، اے، دَاوٗدُ، منادٰی، داوٗد (اے داوٗد)

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم)

جَعَلْنٰکَ (جَعَلْنَا۔ کَ) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ہم نے بنایا، کَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (ہم نے تجھے بنایا) خَلِیْفَۃً (جانشین، قائم مقام، خلیفہ، نائب) جمع، خُلَفَآءُ،

فِی الْاَرْضِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

فَاحْكُمْ (فَ۔ اُحْكُمْ) فَ، حرف عطف، پس، اُحْكُمْ، فعل امر واحد مذکر حاضر حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم کرنا، فیصلہ کرنا، تو فیصلہ کر (پس تو فیصلہ کر)

بَيْنَ النَّاسِ۔ بَيْنَ، مضاف، درمیان، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں کے (لوگوں کے درمیان)

بِالْحَقِّ (بِ۔ اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)

وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	اور تو نفسانی خواہش کی پیروی نہ کر ورنہ وہ تجھے اللہ کی راہ سے بھٹکا دے گی

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَتَّبِعْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (تو پیروی نہ کر) اَلْهَوٰى، اسم و مصدر (ناجائز، نفسانی خواہش)

فَيُضِلَّكَ (فَ۔ يُضِلَّ۔ كَ) فَ، سببیہ، ورنہ، يُضِلَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالًا، گمراہ کرنا، بہکانا، بھٹکانا، وہ بھٹکا دے گا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (ورنہ وہ تجھے بھٹکا دے گی)

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ عَنْ، حرف جار، سے، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ سے)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿٢٦﴾ ع ۲ ۱۲ ۱۱	بلاشبہ وہ لوگ جو اللہ کی راہ سے بھٹک جاتے ہیں ان کے لیے بہت سخت عذاب ہے اس وجہ سے کہ وہ حساب کے دن کو بھول گئے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يَضِلُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ضَلَّ يَضِلُّ، مصدر ضَلَالًا، گمراہ ہونا، بھٹک جانا (وہ بھٹک جاتے ہیں) عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ عَنْ، حرف جار، سے، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی، (اللہ کی راہ سے) لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

عَذَابٌ شَدِيْدٌ۔ عَذَابٌ، موصوف، عذاب، شَدِيْدٌ، صفت، شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت سخت،

(بہت سخت عذاب) بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، مصدریہ کہ (اس وجہ سے کہ)
نَسُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَسِیَ یَنْسٰی، مصدر نِسْیَانٌ، بھولنا (وہ بھول گئے)
یَوْمَ الْحِسَابِ۔یَوْمَ، مضاف، دن، اَلْحِسَابِ، مضاف الیہ، حساب کے (حساب کے دن کو)

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا بَاطِلًا ؕ	اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو ان دونوں کے درمیان ہے بے مقصد پیدا نہیں کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)
خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (ہم نے پیدا کیا)
اَلسَّمَآءَ (آسمان) وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضَ (زمین) وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ، جو (اور جو)
بَیْنَهُمَا (بَیْنَ۔هُمَا) بَیْنَ، مضاف، درمیان، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں (ان دونوں کے درمیان) بَاطِلًا (حق کی ضد، غلط، ناحق، جھوٹ، فضول، بے کار، بے مقصد)

ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ۚ	یہ ان لوگوں کا گمان ہے جنہوں نے کفر کیا۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) ظَنٌّ، اسم مصدر (گمان، خیال، قیاس)
اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کا جنہوں نے)
كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ یَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ؕ﴿۲۷﴾	سوان لوگوں کے لیے جنہوں نے کفر کیا آگ سے ہلاکت ہے۔

فَوَیْلٌ (فَ۔وَیْلٌ) فَ، حرف عطف، سو، وَیْلٌ، اسم ومصدر (ہلاکت، عذاب، سختی، دوزخ کی ایک وادی، رسوائی) لِلَّذِیْنَ (لِ۔اَلَّذِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، (ان لوگوں کے لیے جنہوں نے) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ یَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، (اُنہوں نے کفر کیا) مِنَ النَّارِ (مِنْ۔اَلنَّارِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلنَّارِ، مجرور، آگ (آگ سے)

اَمۡ نَجۡعَلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالۡمُفۡسِدِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ ۡ	کیا ہم ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کئے زمین میں فساد کرنے والوں کی طرح کر دیں گے ؟

اَمْ، حرف عطف، استفہام انکاری (کیا) نَجْعَلُ، فعل مضارع جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کر دینا (ہم کر دیں گے) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کئے) اَلصّٰلِحٰتِ۔ صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (نیک) واحد، اَلصَّالِحَةُ۔

كَالْمُفْسِدِيْنَ (كَ۔ اَلْمُفْسِدِيْنَ) كَ، حرف تشبیہ و حرف جار، مانند، طرح، جیسا، اَلْمُفْسِدِيْنَ، مجرور، اِفْسَادٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فساد کرنے والے، واحد اَلْمُفْسِدُ (فساد کرنے والوں کی طرح)

فِى الْاَرْضِ۔ فِىْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

اَمۡ نَجۡعَلُ الۡمُتَّقِيۡنَ كَالۡفُجَّارِ ۞	کیا ہم پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح کر دیں گے ؟

اَمْ، حرف عطف استفہام انکاری (کیا) نَجْعَلُ، فعل مضارع جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کر دینا (ہم کر دیں گے) اَلْمُتَّقِيْنَ۔ اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ڈرنے والے، پرہیزگاروں) واحد، اَلْمُتَّقِىْ۔ كَالْفُجَّارِ (كَ۔ اَلْفُجَّارِ) كَ، حرف تشبیہ و جار، مانند، جیسا، کی طرح، اَلْفُجَّارِ، مجرور، فُجُوْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فاجروں، نافرمانوں، بدکاروں، واحد، اَلْفَاجِرُ (بدکاروں کی طرح)

كِتٰبٌ اَنۡزَلۡنٰهُ اِلَيۡكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوۡۤا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ۞	(یہ) ایک کتاب ہے ہم نے اسے آپ کی طرف نازل کیا ہے بہت بابرکت ہے تاکہ وہ اس کی آیات پر غور و فکر کریں اور تاکہ عقل والے نصیحت حاصل کریں

كِتٰبٌ (ایک کتاب) اَنْزَلْنٰهُ (اَنْزَلْنَا۔ هُ) اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا، ہم نے نازل کیا ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے نازل کیا ہے)

اِلَيْكَ(اِلٰی۔كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف ،كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

مُبٰرَكٌ۔ مُبَارَكَةٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر کتاب اردو میں مؤنث ہے، ترجمہ (برکت والی، بہت بابرکت) لِيَدَّبَّرُوْٓا(لِ۔يَدَّبَّرُوْا)لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ ،يَدَّبَّرُوْا، اصل میں يَتَدَبَّرُوْا، تھا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر غائب تَدَبَّرَ يَتَدَبَّرُ، مصدر تَدَبُّرٌ، تدبر کرنا، غور وفکر کرنا، وہ غور وفکر کریں، (تاکہ وہ غور وفکر کریں)اٰيٰتِهٖ(اٰيٰتِ۔هٖ) اٰيٰتِ، مضاف، آیات، واحد،اٰيَةٌ،هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی آیات) وَ، حرف عطف (اور)

لِيَتَذَكَّرَ (لِ۔يَتَذَكَّرَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ ،يَتَذَكَّرَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا، وہ نصیحت حاصل کرے (تاکہ وہ نصیحت حاصل کرے)

اُولُوا الْاَلْبَابِ۔ اُولُوْا، مضاف، والے، جمع ہے، اس کا واحد نہیں آتا، الْاَلْبَابِ، مضاف الیہ عقلوں، واحد، لُبٌّ (عقلوں والے)

وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ؕ	اور ہم نے داوٗدؑ کو سلیمانؑ عطا کیا

وَ، حرف عطف (اور)وَهَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَهَبَ يَهَبُ، مصدر وَهْبًا وَّهِبَةٌ، عنایت کرنا، عطا کرنا، بخشنا (ہم نے عطا کیا)لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ (لِ۔دَاوٗدَ۔سُلَيْمٰنَ) لِ، حرف جار، کو،دَاوٗدَ، مجرور، حضرت داوٗد سُلَيْمٰنَ، حضرت سلیمان (حضرت داوٗد کو سلیمان)

نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ؕ۳۰	بہت اچھا بندہ تھا بے شک وہ بہت رجوع کرنے والا تھا

نِعْمَ، فعل ہے مدح کے لیے آتا ہے، فعل ماضی واحد مذکر کے علاوہ کوئی اور صیغہ نہیں آتا (بہت اچھا تھا)

اَلْعَبْدُ (بندہ) یہ مدح حضرت سلیمان علیہ السلام کی ہے۔

اِنَّهٗ(اِنَّ۔هٗ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک ،هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب وہ (بے شک وہ)

اَوَّابٌ۔ اَوْبٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رجوع کرنے والا)

اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ	جب اس کے سامنے شام کے وقت اصیل تیز رفتار

الْجِيَادُ ۝۳۱	گھوڑے پیش کئے گئے

اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا (جب)

عُرِضَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب عَرَضَ يَعْرِضُ، مصدر عَرْضًا، پیش کرنا (وہ پیش کیا گیا)

عَلَيْهِ (عَلٰی۔ هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، کے سامنے۔ هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے سامنے)

بِالْعَشِيِّ (بِ۔ اَلْعَشِيِّ) بِ، حرف جار، کے، اَلْعَشِيِّ، مجرور، ظہر اور مغرب کے درمیانی وقت کو، اَلْعَشِيِّ، کہتے ہیں، شام (شام کے وقت) اَلصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ۔ اَلصّٰفِنٰتُ، موصوف، صُفُوْنٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، اصیل گھوڑے، وہ گھوڑے جو تین پاؤں پر کھڑے ہوں اور چوتھے پاؤں کے سم کو موڑ کر اس پر ٹیک لگائے ہوں، اَلْجِيَادُ، صفت، تیزرو، تیز رفتار، واحد، جَوَادٌ (اصیل تیز رفتار گھوڑے)

فَقَالَ اِنِّیْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّیْ ج	تو اس نے کہا بلاشبہ میں نے مال (گھوڑوں) کی محبت کو اپنے رب کی یاد کی وجہ سے محبوب رکھا ہے

فَقَالَ (فَ۔ قَالَ) فَ، حرف عطف، تو، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا (تو اس نے کہا) اِنِّیْ (اِنِّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بلاشبہ میں)

اَحْبَبْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، محبوب رکھنا، پسند کرنا (میں نے محبوب رکھا ہے) حُبَّ الْخَيْرِ۔ حُبَّ، مضاف، جو چیز پسند ہو اس کے چاہنے کا نام، حُبَّ، ہے، مصدر ہے، چاہت محبت، اَلْخَيْرِ، مضاف الیہ، مال کی (مال کی محبت) عَنْ ذِكْرِ۔ عَنْ، حرف جار برائے تعلیل، کی وجہ سے، ذِكْرِ، مجرور، اسم مصدر، ذکر یاد (یاد کی وجہ سے)

رَبِّیْ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے رب)

حَتّٰی تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۝۳۲	یہاں تک کہ وہ (گھوڑے) اوٹ میں چھپ گئے۔

حَتّٰی، حرف غایت وجار (یہاں تک کہ)

تَوَارَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب تَوَارٰی یَتَوَارٰی، مصدر تَوَارِیٌ، چھپ جانا (وہ چھپ گیا)
تَوَارَتْ، کا فاعل، الصّٰفِنٰتُ، ہے جو یہاں ضمیر ہے،
بِالْحِجَابِ (بِ۔ اَلْحِجَابِ) بِ، حرف جار بمعنی، فِیْ، میں، اَلْحِجَابِ، مجرور، اوٹ، پردے (اوٹ میں)

رُدُّوْهَا عَلَیَّ ؕ	تم ان (گھوڑوں) کو واپس میرے سامنے لاؤ

رُدُّوْهَا (رُدُّوْا۔ هَا) رُدُّوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر رَدَّ یَرُدُّ، مصدر رَدًّا، واپس لانا، تم واپس لاؤ، هَا، ضمیر
واحد مؤنث غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع اَلصّٰفِنٰتُ الْجِیَادُ، یعنی گھوڑے ہیں (تم ان کو واپس لاؤ)
عَلَیَّ (عَلٰی۔ یْ) عَلٰی، حرف جار، پر، سامنے، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے سامنے)

فَطَفِقَ مَسْحًاۢ بِالسُّوْقِ وَ الْاَعْنَاقِ ۝۳۳	پھر اس نے (گھوڑوں کی) پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنا شروع کر دیا۔

فَطَفِقَ (فَ۔ طَفِقَ) فَ، حرف عطف، پھر، طَفِقَ، افعال مقاربہ فعل ماضی واحد مذکر غائب طَفِقَ
یَطْفَقُ، مصدر طَفْقًا، شروع کرنا، کام کرنے لگ جانا (اس نے شروع کر دیا) مَسْحًا، مصدر ہے (مسح
کرنا، ہاتھ پھیرنا) بِالسُّوْقِ (بِ۔ اَلسُّوْقِ) بِ، حرف جار، پر، اَلسُّوْقِ، مجرور، پنڈلیوں، واحد، سَاقٌ
(پنڈلیوں پر) وَ الْاَعْنَاقِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَعْنَاقِ، گردنوں، واحد، عُنُقٌ (اور گردنوں پر)

وَ لَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَ اَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ۝۳۴	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے سلیمان (علیہ السلام) کی آزمائش کی اور ہم نے اس کی کرسی پر ایک جسم ڈال دیا پھر اس نے (اللہ کی طرف) رجوع کیا

وَ، حرف اور، لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ، یقیناً)
فَتَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم فَتَنَ یَفْتِنُ، مصدر فَتْنًا وَّ فُتُوْنًا، آزمانا، آزمائش کرنا (ہم نے آزمائش کی)
سُلَیْمٰنَ (حضرت سلیمان) وَ، حرف عطف (اور)
اَلْقَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَلْقٰی یُلْقِیْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا (ہم نے ڈال دیا)

عَلٰی كُرْسِيِّهٖ (عَلٰی ۔ كُرْسِيِّ ۔ ہٖ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُرْسِيِّ، مجرور، مضاف، کرسی، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی کرسی پر) جَسَدًا (ایک جسم) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)
اَنَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنَابَ يُنِيْبُ، مصدر اِنَابَةٌ، رجوع کرنا (اس نے رجوع کیا)

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَهَبْ لِیْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِیْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِیْ ۚ	اس نے کہا اے میرے رب! تو مجھے معاف کردے اور تو مجھے (ایسی) بادشاہی عطا کر جو میرے بعد کسی کو مِیّسر نہ ہو

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت سلیمان) نے کہا)
رَبِّ، اصل میں، يَارَبِّیْ، تھا (يَا ۔ رَبِّ ۔ یْ) يَا، حرف ندا، اے محذوف ہے، رَبِّیْ، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)
اِغْفِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانًا، بخشنا، معاف کرنا (تو معاف کردے)
لِیْ (لِ ۔ یْ) لِ، حرف جار، کو، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ، مجھ کو، مجھے (تو مجھے معاف کردے)
وَ، حرف عطف (اور) هَبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَهَبَ يَهَبُ، مصدر وَهْبًا، عطا کرنا (تو عطا کر)
لِیْ (لِ ۔ یْ) لِ، حرف جار، کو، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کو، مجھے) مُلْكًا (بادشاہی، سلطنت)
لَا يَنْۢبَغِیْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اِنْۢبَغٰی يَنْۢبَغِیْ، مصدر اِنْۢبِغَآءٌ، لائق ہونا، میسر ہونا، شایان شان ہونا (وہ میسر نہ ہو) لِاَحَدٍ (لِ ۔ اَحَدٍ) لِ، حرف جار، کو، اَحَدٍ، مجرور، ایک، اکیلا، کسی ایک (کسی ایک کو) مِنْۢ بَعْدِیْ (مِنْ ۔ بَعْدِ ۔ یْ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے بعد)

اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾	بلاشبہ تو ہی بہت عطا کرنے والا ہے

اِنَّكَ (اِنَّ ۔ كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بلاشبہ تو)
اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (تو) اَلْوَهَّابُ ۔ وَهْبٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت عطا کرنے والا)

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِیْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً	پھر ہم نے اس کیلئے ہوا کو تابع کردیا وہ اس کے حکم

حَيْثُ اَصَابَ ﴿۳۶﴾	سے نرم نرم چلتی جہاں وہ پہنچنا چاہتا

فَسَخَّرْنَا(فَ۔سَخَّرْنَا) فَ، حرف عطف، پھر، سَخَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم سَخَّرَ یُسَخِّرُ، مصدر تَسْخِیْرًا، مسخر کرنا، تابع کرنا (ہم نے تابع کردیا)

لَهُ(لَ۔هُ)لَ، حرف جار، کے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے) اَلرِّیْحَ (ہوا) جمع اَلرِّیٰحُ،

تَجْرِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰی یَجْرِیْ، مصدر جِرْیَانًا، بہنا، چلنا (وہ چلتی)

بِاَمْرِهٖ(بِ۔اَمْرِ۔هٖ)بِ، حرف جار، سے، اَمْرِ، مجرور، مضاف، مصدر، حکم، امر، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے حکم سے) رُخَآءً۔رَخَاوَةٌ، سے ماخوذ اسم ہے (ملائم، نرم نرم)

حَيْثُ، اسم ظرف مکان (جہاں) اَصَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصَابَ یُصِیْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، یہاں مراد اَصَابَ، بمعنی، اَرَادَ (وہ پہنچنا چاہتا)

وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّ غَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾	اور شیطانوں (جنات) کو (جو) سب ماہر معمار اور ماہر غوطہ خور تھے

وَ، حرف عطف (اور) اَلشَّيٰطِيْنَ (شیطانوں) واحد، اَلشَّيْطٰنُ۔

كُلَّ بَنَّآءٍ۔كُلَّ، مضاف، سب، تمام، بَنَّآءٍ، مضاف الیہ، بَنَآءٌ، مصدر سے اسم مشتق ہے، مبالغہ کے وزن پر ہے، مگر یہاں بمعنی اسم فاعل (عمارت بنانے والا ماہر معمار) وَ، حرف عطف (اور)

غَوَّاصٍ۔غَوْصٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (غوطہ لگانے والے، ماہر غوطہ خور)

وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِى الْاَصْفَادِ ﴿۳۸﴾	اور دوسرے (جنات) باہم زنجیروں میں جکڑے ہوئے

وَ، حرف عطف (اور) اٰخَرِیْنَ (دوسرے) واحد، اٰخَرُ،

مُقَرَّنِيْنَ۔تَقْرِیْنٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (باہم، جکڑے ہوئے) واحد، مُقَرَّنٌ،

فِى الْاَصْفَادِ۔فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَصْفَادِ، مجرور، بیڑیوں، زنجیروں (زنجیروں میں)

هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾	یہ ہماری عطا ہے سو تو احسان کر یا (اپنے تک) روک رکھ کوئی حساب نہیں۔

هٰذَا،اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) عَطَآؤُنَا (عَطَآؤُ۔نَا) عَطَاؤُ، مضاف، اسم ہے عطا، بخشش، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری عطا ہے) فَامْنُنْ (فَ۔ اُمْنُنْ) فَ، حرف عطف، سو، اُمْنُنْ، فعل امر واحد مذکر حاضر مَنَّ یَمُنُّ، مصدر مَنًّا، احسان کرنا، تو احسان کر (سو تو احسان کر) اَوْ، حرف عطف (یا) اَمْسِكْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَمْسَكَ یُمْسِكُ، مصدر اِمْسَاكٌ، پکڑنا، روکے رکھنا (تو روکے رکھ) بِغَیْرِ حِسَابٍ (بِ۔ غَیْرِ ۔ حِسَابٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَیْرِ، مجرور، مضاف، بغیر، نہیں، حِسَابٍ، مضاف الیہ، حساب کے (حساب کے بغیر، حساب نہیں)

وَ اِنَّ لَهٗ عِنۡدَنَا لَزُلۡفٰی وَ حُسۡنَ مَاٰبٍ ۝	اور بلاشبہ اس کے لیے ہمارے پاس یقیناً قرب خاص اور اچھا ٹھکانہ ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے لیے)

عِنۡدَنَا (عِنۡدَ۔ نَا) عِنۡدَ، مضاف، پاس، ہاں، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے پاس)

لَزُلۡفٰی (لَ۔ زُلۡفٰی) لَ، لام تاکید، یقیناً، زُلۡفٰی، مصدر ہے، درجہ، مرتبہ، قرب خاص (یقیناً قرب خاص)

وَ، حرف عطف (اور) حُسۡنَ، مصدر ہے، حَسُنَ یَحۡسُنُ کا (اچھا۔ عمدہ)

مَاٰبٍ، اسم ظرف مکان (لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ)

وَاذۡكُرۡ عَبۡدَنَاۤ اَیُّوۡبَ ۘ	اور آپ ہمارے بندے ایوب (علیہ السلام) کا ذکر کریں

وَ، حرف عطف (اور) اُذۡكُرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَكَرَ یَذۡكُرُ، مصدر ذِكۡرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا (آپ ذکر کریں) عَبۡدَنَا (عَبۡدَ۔ نَا) عَبۡدَ، مضاف، بندہ، جمع، عِبَادٌ۔ نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے، (ہمارے بندے) اَیُّوۡبَ (حضرت ایوب (علیہ السلام))

اِذۡ نَادٰی رَبَّهٗۤ اَنِّیۡ مَسَّنِیَ الشَّیۡطٰنُ بِنُصۡبٍ وَّ عَذَابٍ ۝	جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ بے شک شیطان نے مجھے رنج اور دکھ پہنچایا ہے

اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

نَادٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَادٰی یُنَادِیْ، مصدر نِدَاءٌ، آواز دینا، پکارنا (اس نے پکارا)

رَبَّهٗ (رَبَّ۔ هٗ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کو)

اَنِّیْ (اَنِّ، یْ) اَنِّ، اصل میں، اَنَّ ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (بے شک مجھے) مَسَّنِیَ (مَسَّ۔ نِ۔ یَ) مَسَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَسَّ یَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، پہنچانا، اس نے پہنچایا ہے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے، (اس نے مجھے پہنچایا ہے) اَلشَّیْطٰنُ، فاعل (شیطان)

بِنُصْبٍ (بِ۔ نُصْبٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، نُصْبٍ، مجرور، اسم (رنج، تکلیف)

وَ، حرف عطف (اور) عَذَابٍ، حاصل مصدر (عذاب، سزا، دکھ)

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ	تو اپنے پاؤں کو مار

اُرْكُضْ، فعل امر واحد مذکر حاضر رَكَضَ یَرْكُضُ، مصدر رَكْضٌ، پاؤں مارنا، لات مارنا (تو مار)

بِرِجْلِكَ (بِ۔ رِجْلِ۔ كَ) بِ، حرف جار، کو۔ رِجْلِ، مجرور، مضاف، پاؤں، رِجْلَیْنِ، دو پاؤں، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے پاؤں کو)

هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّ شَرَابٌ ﴿۴۲﴾	یہ نہانے کو اور پینے کو ٹھنڈا (پانی) ہے۔

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) مُغْتَسَلٌ، اِغْتِسَالٌ مصدر سے اسم ظرف مکان، نہانے کی جگہ، چشمہ، وہ چیز جس سے غسل کیا جائے، نہانے کو، بَارِدٌ۔ مُغْتَسِلٌ کی صفت (ٹھنڈا)

وَ حرف عطف (اور) شَرَابٌ، پینے کی چیز، ہر وہ چیز جس کو چبانا نہ پڑے بلکہ پیا جائے،

وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰی لِاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۴۳﴾	اور ہم نے اس کو اس کے گھر والے اور ان کے ساتھ ان کی مثل (مزید) عطا کر دیئے (یہ) ہماری طرف سے رحمت اور عقل والوں کے لیے نصیحت تھی

وَ، حرف عطف (اور) وَهَبۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَهَبَ یَهِبُ، مصدر وَهۡبًا عطا کرنا (ہم نے عطا کر دیئے)
لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)
اَهۡلَهٗ (اَهۡلَ۔ هٗ) اَهۡلَ، مضاف، اہل، گھر والے، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے گھر والے) وَ، حرف عطف (اور) مِثۡلَهُمۡ (مِثۡلَ۔ هُمۡ) مِثۡلَ، مضاف، مانند، مثل، طرح، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کی مثل)
مَعَهُمۡ (مَعَ۔ هُمۡ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے ساتھ)
رَحۡمَةً، مصدر (رحمت) مِنَّا (مِنۡ۔ نَا) مِنۡ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف سے) وَ، حرف عطف (اور) ذِكۡرٰی، مصدر ہے (نصیحت کرنا، نصیحت)
لِاُولِی الۡاَلۡبَابِ (لِ۔ اُولِیۡ۔ اَلۡاَلۡبَابِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اُولِیۡ، مجرور، مضاف، والوں، اَلۡاَلۡبَابِ، مضاف الیہ، عقلوں، واحد، لُبٌّ (عقل والوں کے لیے)

وَخُذۡ بِیَدِكَ ضِغۡثًا فَاضۡرِبۡ بِّهٖ وَ لَا تَحۡنَثۡ ؕ	اور اپنے ہاتھ میں (سو) تنکوں کا مٹھا پکڑلے پھر تو اسے (اپنی بیوی کو) ماردے اور قسم نہ توڑ۔

وَ، حرف عطف (اور) خُذۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَخَذَ یَاۡخُذُ، مصدر اَخۡذًا، پکڑنا (تو پکڑلے)
بِیَدِكَ (بِ۔ یَدِ۔ كَ) بِ، حرف جار بمعنی فِیۡ، میں، یَدِ، مضاف، ہاتھ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے ہاتھ میں) ضِغۡثًا (تنکوں کا مٹھا، جھاڑو) جمع اَضۡغَاثٌ۔
فَاضۡرِبۡ (فَ۔ اِضۡرِبۡ) فَ، حرف عطف، پھر، اِضۡرِبۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر ضَرَبَ یَضۡرِبُ، مصدر ضَرۡبًا، مارنا، تو ماردے (پھر تو ماردے) بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع ضِغۡثًا ہے (اس کو، اسے) وَ، حرف عطف (اور)
لَا تَحۡنَثۡ، فعل نہی واحد مذکر حاضر حَنَثَ یَحۡنَثُ، مصدر حِنۡثًا، قسم توڑنا (تو قسم نہ توڑ)

اِنَّا وَجَدۡنٰهُ صَابِرًا ؕ	بے شک ہم نے اسے صبر کرنے والا پایا

اِنَّا(اِنَّ۔ نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

وَجَدْنٰهُ(وَجَدْنَا۔ ہٗ) وَجَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، پانا، ہم نے پایا،

ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب،اسے (ہم نے اسے پایا)

صَابِرًا۔ صَبْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، صبر کرنے والا، جمع،صَابِرِیْنَ۔

نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ۝	وہ بہت اچھا بندہ تھا بے شک وہ بہت رجوع کرنے والا تھا

نِعْمَ، فعل ہے مدح کے لیے آتا ہے فعل ماضی واحد مذکر کے علاوہ اور کوئی صیغہ نہیں آتا (وہ بہت اچھا تھا)

اَلْعَبْدُ (بندہ) یہ مدح حضرت ایوب علیہ السلام کی ہے۔

اِنَّهٗ(اِنَّ۔ ہٗ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ہٗ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

اَوَّابٌ۔ اَوْبٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رجوع کرنے والا)

وَاذْكُرْ عِبٰدَنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِى الْاَيْدِیْ وَالْاَبْصَارِ ۝	اور آپ ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) کاذکر کریں جو ہاتھوں (قوت) والے اور آنکھوں (بصیرت) والے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) اُذْكُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا،آپ ذکر کریں (اور آپ ذکر کریں) عِبٰدَنَا(عِبَادَ۔ نَا)عِبَادَ، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ۔ نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے بندوں) اِبْرٰهِيْمَ (ابراہیم علیہ السلام) وَ، حرف عطف (اور)

اِسْحٰقَ (اسحاق علیہ السلام) وَ، حرف عطف (اور) يَعْقُوْبَ (یعقوب علیہ السلام)

اُولِى الْاَيْدِیْ وَالْاَبْصَارِ۔ اُولِیْ، مضاف، والے، اَلْاَيْدِیْ، مضاف الیہ، ہاتھوں،وَ، حرف عطف،اور، اَلْاَبْصَارِ، آنکھوں، بینائیوں (ہاتھوں والے اور آنکھوں والے یعنی قوت والے اور صاحب نظر)

اِنَّاۤ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۝	بے شک ہم نے انہیں خاص صفت (آخرت کے) گھر کی یاد کے ساتھ ممتاز کیا۔

اِنَّا(اِنَّ۔نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

اَخۡلَصۡنٰهُمۡ (اَخۡلَصۡنَا۔هُمۡ) اَخۡلَصۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخۡلَصَ یُخۡلِصُ، مصدر اِخۡلَاصٌ، چن لینا، خالص کرنا، ممتاز کرنا، ہم نے ممتاز کیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں ممتاز کیا)

بِخَالِصَةٍ(بِ۔خَالِصَةٍ) بِ، حرف جار، ساتھ، خَالِصَةٍ، مجرور، خُلُوۡصٌ، مصدر اسم فاعل واحد مؤنث، خالص، خاص صفت (خاص صفت کے ساتھ) ذِكۡرَى الدَّارِ۔ذِكۡرَى، مضاف، ذکر، یاد، اَلدَّارِ، مضاف الیہ، گھر کی (آخرت کے) گھر کی یاد)

وَ اِنَّهُمۡ عِنۡدَنَا لَمِنَ الۡمُصۡطَفَيۡنَ الۡاَخۡيَارِ ؕ۴۷	اور بے شک وہ ہمارے نزدیک یقیناً چنے ہوئے بہترین لوگوں میں سے تھے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّهُمۡ (اِنَّ۔هُمۡ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ، (بے شک وہ) عِنۡدَنَا(عِنۡدَ۔نَا) عِنۡدَ، مضاف، پاس، نزدیک، ہاں، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے نزدیک) لَمِنَ الۡمُصۡطَفَيۡنَ الۡاَخۡيَارِ (لَ۔مِنۡ۔اَلۡمُصۡطَفَيۡنَ۔اَلۡاَخۡيَارِ) لَ، لام تاکید یقیناً، مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡمُصۡطَفَيۡنَ، مجرور، موصوف، اِصۡطِفَآءٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، (چنے ہوئے) واحد اَلۡمُصۡطَفٰى۔اَلۡاَخۡيَارِ، صفت، اسم جمع، بہترین لوگ، واحد، خَيۡرٌ (یقیناً چنے ہوئے بہترین لوگوں میں سے)

وَاذۡكُرۡ اِسۡمٰعِيۡلَ وَ الۡيَسَعَ وَ ذَا الۡكِفۡلِ ؕ	اور آپ اسماعیل اور یسع اور ذوالکفل (علیہم السلام) کا ذکر کریں۔

وَ، حرف عطف (اور) اُذۡكُرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَكَرَ يَذۡكُرُ، مصدر ذِكۡرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا (آپ ذکر کریں) اِسۡمٰعِيۡلَ (اسماعیل علیہ السلام) وَ، حرف عطف (اور) اَلۡيَسَعَ (یسع علیہ السلام)

وَ، حرف عطف (اور) ذَا الۡكِفۡلِ (ذالکفل علیہ السلام)

وَ كُلٌّ مِّنَ الۡاَخۡيَارِ ؕ۴۸	اور (یہ) سب بہترین لوگوں میں سے تھے

وَ، حرف عطف اور، کُلٌّ (سب، تمام) مِنَ الْاَخْیَارِ (مِنْ۔ اَلْاَخْیَارِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاَخْیَارِ، مجرور، اسم صفت، بہترین لوگ، واحد، خَیْرٌ (بہترین لوگوں میں سے)

هٰذَا ذِكْرٌ ؕ	یہ ایک نصیحت ہے۔

هٰذَا ذِكْرٌ۔ هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) ذِكْرٌ، مصدر ہے ذَكَرَ يَذْكُرُ، کا، ذکر، یاد، ایک نصیحت،

وَ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۹﴾	اور بلاشبہ پرہیزگاروں کے لیے یقیناً اچھا ٹھکانہ ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بلاشبہ) لِلْمُتَّقِيْنَ (لِ۔ اَلْمُتَّقِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُتَّقِيْنَ، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ڈرنے والے، متقیوں، پرہیزگاروں، واحد، اَلْمُتَّقِيْ (پرہیزگاروں کے لیے) لَحُسْنَ (لَ۔ حُسْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، حُسْنَ، مصدر، حَسُنَ يَحْسُنُ، کا، اچھا، عمدہ (یقیناً اچھا) مَاٰبٍ، اسم ظرف مکان (لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ)

جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿۵۰﴾	ہمیشہ رہنے کے باغات کے دروازے ان کے لیے کھلے ہوئے ہوں گے

جَنّٰتِ عَدْنٍ۔ جَنّٰتِ، مضاف، باغات، واحد، جَنَّةٌ، عَدْنٍ، مضاف الیہ، ہمیشہ رہنا بسنا، جنت میں ایک خاص مقام (ہمیشہ رہنے کے باغات) مُفَتَّحَةً۔ تَفْتِيْحٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث (کھلا ہوا، کھولا گیا) لَهُمُ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لیے) اَلْاَبْوَابُ (دروازے) واحد، بَابٌ۔

مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّ شَرَابٍ ﴿۵۱﴾	ان میں تکیے لگائے ہوں گے وہ ان میں بہت سے پھل اور مشروب طلب کررہے ہوں گے

مُتَّكِـِٕيْنَ۔ اِتِّكَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر تکیہ لگانے والے، تکیہ لگائے ہوئے، واحد، مُتَّكِئٌ، فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتِ ہے (ان میں) يَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَةٌ، بلانا، پکارنا، طلب کرنا (وہ

طلب کر رہے ہوں گے) فِیۡهَا (فِیۡ، هَا) فِیۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتِ ہے (ان میں) بِفَاکِهَةٍ کَثِیۡرَةٍ (بِ۔ فَاکِهَةٍ ۔ کَثِیۡرَةٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، فَاکِهَةٍ، مجرور، موصوف، ہر قسم کا میوہ، سیب انار انگور وغیرہ، کَثِیۡرَةٍ، صفت، کَثۡرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت، زیادہ (بہت سے پھل) وَ، حرف عطف (اور) شَرَابٍ (پینے کی چیز مشروب)

وَ عِنۡدَهُمۡ قٰصِرٰتُ الطَّرۡفِ اَتۡرَابٌ ﴿۵۲﴾	اور ان کے پاس نیچے نگاہ رکھنے والی ہم عمر عورتیں ہوں گی

وَ، حرف عطف (اور) عِنۡدَهُمۡ (عِنۡدَ۔ هُمۡ) عِنۡدَ، مضاف، پاس، نزدیک، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر، ان کے (ان کے پاس) قٰصِرٰتُ الطَّرۡفِ ۔ قٰصِرٰتُ، مضاف، قَصۡرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، نظر کو روکنے والیاں، پاک دامن عورتیں، وہ عورتیں جن کی نظر اپنے شوہروں سے ہٹ کر دوسروں پر نہ پڑے نیچے رکھنے والیاں، واحد، قَاصِرَةٌ۔ اَلطَّرۡفِ، نظر نگاہ (نگاہ نیچے رکھنے والیاں) اَتۡرَابٌ (ہم عمر عورتیں) واحد، تِرۡبٌ۔

هٰذَا مَا تُوۡعَدُوۡنَ لِیَوۡمِ الۡحِسَابِ ﴿۵۳﴾	یہ ہے جس کا حساب کے دن کے لیے تم سے وعدہ کیا جاتا ہے

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) مَا، موصولہ (جس کا)

تُوۡعَدُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر وَعَدَ یَعِدُ، مصدر وَعۡدًا، وعدہ کرنا (تم سے وعدہ کیا جاتا ہے) لِیَوۡمِ الۡحِسَابِ (لِ۔ یَوۡمِ ۔ اَلۡحِسَابِ) لِ، حرف جار، کیلئے، یَوۡمِ، مجرور، مضاف، یوم، روز، دن، اَلۡحِسَابِ، مضاف الیہ، حساب کے (حساب کے دن کے لیے)

اِنَّ هٰذَا لَرِزۡقُنَا مَا لَهٗ مِنۡ نَّفَادٍ ﴿۵۴﴾	بلاشبہ یہ یقیناً ہمارا رزق ہے اس کو کبھی ختم نہیں ہونا ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

لَرِزۡقُنَا (لَ۔ رِزۡقُ۔ نَا) لَ، لام تاکید، یقیناً، رِزۡقُ، مضاف، رزق، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا،

(یقیناً ہمارا رزق) مَا، نافیہ (نہیں) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو) مِنْ نَّفَادٍ (مِنْ ۔ نَفَادٍ) مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید، نَفَادٍ، مجرور، مصدر، نابود ہو جانا، یعنی ختم ہونا، چلانا (کبھی ختم ہونا)

هٰذَا ؕ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ۙ﴿۵۵﴾	یہ (جزا) ہے اور بلاشبہ سرکشوں کے لیے یقیناً برا ٹھکانہ ہے

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ (جزا) ہے) وَ، حرف عطف (اور)

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) لِلطّٰغِيْنَ (لِ ۔ اَلطّٰغِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلطّٰغِيْنَ، مجرور، طُغْيَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سرکشی کرنے والے، سرکشوں، واحد اَلطَّاغِيْ (سرکشوں کیلئے) لَشَرَّ (لَ ۔ شَرَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، ضرور، شَرَّ، برا، برائی، شر جس سے سب کو نفرت ہو (یقیناً برا) مَاٰبٍ، مصدر اسم ظرف مکان (لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ)

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ	جہنم ہے وہ اس میں داخل ہوں گے

جَهَنَّمَ (جہنم) يَصْلَوْنَهَا (يَصْلَوْنَ ۔ هَا) يَصْلَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَلِيَ يَصْلٰى، مصدر صَلْيٌ، داخل ہونا، وہ داخل ہوں گے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَهَنَّمَ ہے (وہ اس میں داخل ہونگے)

فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۵۶﴾	سو وہ برا بچھونا ہے

فَبِئْسَ (فَ ۔ بِئْسَ) فَ، حرف عطف، سو، بِئْسَ، فعل ذم ماضی واحد مذکر غائب اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتا وہ برا ہے (سو وہ برا ہے) اَلْمِهَادُ، اسم (فرش، بچھونا، ٹھکانہ)

هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّ غَسَّاقٌ ۙ﴿۵۷﴾	یہ (سزا) ہے پس چاہیے کہ وہ اسے چکھیں، نہایت گرم پانی اور پیپ۔

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ (سزا) ہے)

فَلْيَذُوْقُوْهُ (فَ ۔ لْ ۔ يَذُوْقُوْا ۔ هُ) فَ، حرف عطف، پس، لْ، لام امر، چاہیے کہ، يَذُوْقُوْا، فعل مضارع

جمع مذکر غائب ذَاقَ یَذُوْقُ، مصدر ذَوْقٌ، چکھنا، وہ چکھیں، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پس چاہیے کہ وہ اسے چکھیں) حَمِیْمٌ۔ حَمَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ (نہایت گرم پانی) وَ، حرف عطف (اور)
غَسَّاقٌ۔ غَسْقٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (زخموں سے بہنے والی پیپ)

وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖۤ اَزْوَاجٌ ﴿٥٨﴾	اور دوسرا اسی شکل میں کئی قسم کا (عذاب) ہے

وَ، حرف عطف (اور) اٰخَرُ (دوسرا) جمع، اٰخَرُوْنَ۔ مِنْ شَكْلِهٖ (مِنْ۔ شَكْلِ۔ ہٖ) مِنْ، حرف جار بمعنی، فِیْ، میں، شَكْلِ، مجرور، مضاف، شکل، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی شکل میں)
اَزْوَاجٌ، جوڑے ہم مثل چیزیں، حیوانات کے جوڑوں میں نر اور مادہ اور غیر حیوانات میں ہر اس شے کو جو دوسری شے کی قرین ہو خواہ مماثل ہو یا متضاد، کئی قسم کے، طرح طرح کے، واحد، زَوْجٌ۔

هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ	یہ ایک لشکر ہے تمہارے ساتھ (عذاب میں) گھسنے والا ہے

هٰذَا فَوْجٌ۔ هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، فَوْجٌ، مشار الیہ، ایک فوج، ایک لشکر (یہ ایک لشکر ہے) مُقْتَحِمٌ۔ فَوْجٌ، کی صفت، اِقْتِحَامٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (خوفناک مقام میں گھسنے والا، گھس پڑنے والا) مَعَكُمْ (مَعَ، كُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے ساتھ)

لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ؕ	ان کو کوئی خوش آمدید نہیں

لَا مَرْحَبًا۔ لَا، نافیہ، نہیں، مَرْحَبًا، ظرف مکان، کشادہ جگہ، خوش آمدید کے لیے استعمال ہوتا ہے، لَا، لگا کر نفرت کا اظہار کیا گیا (کوئی خوش آمدید نہیں)
بِهِمْ (بِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، کو، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)

اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿٥٩﴾	بلاشبہ وہ آگ میں داخل ہونے والے ہیں

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔ هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بلاشبہ وہ) صَالُوا النَّارِ، صَالُوْا، مضاف، اصل میں، صَالُوْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا ہے، صَلْیٌ،

مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، داخل ہونے والے، اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ (آگ میں داخل ہونے والے)

قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۔	وہ کہیں گے بلکہ تم ہو

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے)

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر غائب (تم)

لَا مَرْحَبًا بِکُمْ ۭ	تمہارے لیے کوئی خوش آمدید نہیں ہے

لَا مَرْحَبًا۔ لَا، نافیہ، نہیں، مَرْحَبًا، ظرف مکان، کشادہ جگہ، خوش آمدید کیلئے استعمال ہوتا ہے، لَا، لگا کر نفرت کا اظہار کیا گیا (کوئی خوش آمدید نہیں)

بِکُمْ (بِ، کُمْ) بِ، حرف جار بمعنی، لام، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ	تم ہی اس (عذاب) کو ہمارے سامنے لائے ہو۔

اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم) قَدَّمْتُمُوْهُ (قَدَّمْتُمْ، وْ، هُ) قَدَّمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر قَدَّمَ یُقَدِّمُ، مصدر تَقْدِیْمٌ، آگے بھیجنا، سامنے لانا، پیش کرنا، تم سامنے لائے ہو، وْ، اشباع کا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (تم اس کو سامنے لائے ہو)

لَنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، کے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کے، ہمارے)

فَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝	پس (یہ) برا ٹھکانہ ہے

فَبِئْسَ (فَ۔ بِئْسَ) فَ، حرف عطف، سو، بِئْسَ، فعل ذم فعل ماضی واحد مذکر غائب، اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتا ہے، برا ہے (پس برا ہے) اَلْقَرَارُ، مصدر بمعنی ظرف (ٹھکانہ، قرار گاہ)

قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِی النَّارِ ۝	وہ کہیں گے اے ہمارے رب! جو یہ (عذاب یا کفر) ہمارے سامنے لایا پس تو اسے آگ میں دگنا عذاب زیادہ کر

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے)

رَبَّنَا، اصل میں، یَارَبَّنَا، ہے (یَا۔ رَبَّ۔ نَا) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے، (اے ہمارے رب) مَنْ، اسم موصول (جو)

قَدَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَدَّمَ یُقَدِّمُ، مصدر تَقْدِیْمٌ، آگے، بھیجنا، سامنے لانا، پیش کرنا (وہ سامنے لایا) لَنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، کے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کے، ہمارے)

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر (یہ) فَزِدْهُ (فَ۔ زِدْ۔ هُ) فَ، حرف عطف، پس، زِدْ، فعل امر واحد مذکر حاضر زَادَ یَزِیْدُ، مصدر زِیَادَۃٌ، زیادہ کرنا، تو زیادہ کر، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پس تو اسے زیادہ کر)

عَذَابًا ضِعْفًا۔ عَذَابًا، موصوف، عذاب، ضِعْفًا، صفت، دونا، دوچند، دگنا (دگنا عذاب)

فِی النَّارِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلنَّارِ، مجرور، آگ (آگ میں)

وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰی رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ؕ۝۶۲	اور وہ کہیں گے کہ ہم کو کیا ہے کہ ہم (ان) آدمیوں کو نہیں دیکھتے جنہیں ہم برے لوگوں میں شمار کرتے تھے

وَ، حرف عف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے) مَا، استفہامیہ (کیا) لَنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کو، ہمیں) لَا نَرٰی، فعل مضارع منفی جمع متکلم رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا (ہم نہیں دیکھتے)

رِجَالًا (آدمیوں، مردوں) واحد، رَجُلٌ۔

كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

نَعُدُّهُمْ (نَعُدُّ۔ هُمْ) نَعُدُّ، فعل مضارع جمع متکلم عَدَّ یَعُدُّ، مصدر عَدًّا، گننا، شمار کرنا، ہم شمار کرتے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم انہیں شمار کرتے)

مِنَ الْاَشْرَارِ (مِنْ۔ اَلْاَشْرَارِ) مِنْ، حرف جار بمعنی، فِیْ، میں، اَلْاَشْرَارِ، مجرور، برے لوگ، شرارت کرنے والے، واحد، شَرِیْرٌ (برے لوگوں میں)

اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِیًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ	کیا ہم نے انہیں (ناحق) مذاق بنا رکھا تھا یا ان سے

الْاَبْصَارُ ﴿۶۳﴾	(ہماری) آنکھیں چوک گئیں۔

اَتَّخَذْنٰهُمْ، اصل میں، ءَاِتَّخَذْنٰهُمْ، ہے، ہمزہ استفہامیہ ہے اس کی وجہ سے ہمزہ وصلی ساقط ہو گیا ہے، (ءَ، اِتَّخَذْنَا، هُمْ) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِتَّخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، اختیار کرنا، بنا رکھا، ہم نے بنا رکھا تھا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (کیا ہم نے انہیں بنا رکھا تھا)

سِخْرِيًّا۔ سَخَرَ يَسْخَرُ، کا مصدر (ہنسی مذاق، ٹھٹھا) اَمْ، حرف عطف (یا)

زَاغَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب زَاغَ يَزِيْغُ، مصدر زَيْغًا، رخ بدلنا، چوکنا، پھر جانا، کجی ہونا (وہ چوک گئی) عَنْهُمْ (عَنْ۔ هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

اَلْاَبْصَارُ (آنکھیں، بینائیاں) واحد، بَصَرٌ۔

اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿۶۴﴾ع	بلاشبہ یہ اہل دوزخ کا آپس میں جھگڑنا یقیناً حق ہے۔

ع ۲۴ ۱۳

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اصل ترجمہ وہ ضرورتاً (یہ) کیا جاتا ہے،

لَحَقٌّ (لَ۔ حَقٌّ) لَ، لام تاکید یقیناً، حَقٌّ، مصدر، حق، سچ، درست (یقیناً حق ہے)

تَخَاصُمُ، مصدر ہے (ایک دوسرے سے لڑنا جھگڑنا، آپس میں جھگڑنا، باہم جھگڑنا)

اَهْلِ النَّارِ۔ اَهْلِ، مضاف، اہل، والے، اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ کے، دوزخ (اہل دوزخ، آگ والے)

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ	آپ کہہ دیجئے میں صرف ڈرانے والا ہوں

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِنَّمَا (اِنَّ۔ مَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، اور مَا، کافہ ہے، جو حصر کے لیے آتی ہے (سوائے اس کے نہیں، صرف فقط، بے شک، محض) اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں)

مُنْذِرٌ۔ اِنْذَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ڈرانے والا)

وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۶۵﴾ج	اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (جو) ایک ہے بہت

	زبردست ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں ہے)

مِنْ اِلٰهٍ (مِنْ۔ اِلٰهٍ) مِنْ، حرف جار، برائے تاکید، اِلٰهٍ، مجرور (کوئی معبود) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا)

اَللّٰهُ (اللہ) اَلْوَاحِدُ، اللہ کا صفاتی نام، وَحْدٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ایک، اکیلا، یگانہ)

اَلْقَهَّارُ، اللہ کا صفاتی نام، قَهْرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت زبردست)

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿۶۶﴾	آسمانوں اور زمین کا اور جو ان دونوں کے درمیان ہے (سب) کا رب ہے بہت غالب بہت بخشنے والا ہے

رَبُّ السَّمٰوٰتِ۔ رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کا، واحد اَلسَّمَآءُ (آسمانوں کا رب) وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضِ (زمین) وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (جو)

بَيْنَهُمَا (بَيْنَ، هُمَا) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں کے، (ان دونوں کے درمیان) اَلْعَزِيْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت غالب)

اَلْغَفَّارُ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿۶۷﴾	آپ کہہ دیجیے وہ (قیامت) ایک بہت بڑی خبر ہے

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) نَبَؤٌا عَظِيْمٌ۔ نَبَؤٌا، موصوف، ایک خبر، عَظِيْمٌ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑی عظیم (ایک بہت بڑی خبر)

اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿۶۸﴾	تم اس سے منہ پھیرنے والے ہو

اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم) عَنْهُ (عَنْ۔ هُ) عَنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے) مُعْرِضُوْنَ۔ اِعْرَاضٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اعراض کرنے والے، منہ موڑنے والے، منہ پھیرنے والے)

مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ۝٦٩	مجھے سب سے اونچی مجلس کے متعلق کوئی علم نہ تھا جب وہ آپس میں تکرار کر رہے تھے

مَا، نافیہ (نہیں) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

لِيَ (لِ۔ یَ) لِ، حرف جار، کو، یَ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کو، مجھے)

مِنْ عِلْمٍ۔ مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، عِلْمٍ، مجرور (کوئی علم)

بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى (بِ۔ اَلْمَلَاِ۔ اَلْاَعْلٰى) بِ، حرف جار، کے متعلق، اَلْمَلَاِ، مجرور، موصوف، اسم، جمع، سرداروں کی جماعت، مجلس، اَلْاَعْلٰى، صفت، عُلُوٌّ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (سب سے اونچی سرداروں کی جماعت، سب سے اونچی مجلس) یہاں مراد فرشتے ہیں جن سے احکام خداوندی کو عملی جامہ پہنایا جاتا ہے اور ان کے درمیان قیل و قال کا سلسلہ کا جاری رہتا ہے، وہ امور جو زیر بحث آئے ان میں تخلیق آدم کا واقعہ بھی ہے۔ اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

يَخْتَصِمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِخْتَصَمَ يَخْتَصِمُ، مصدر اِخْتِصَامٌ، باہم جھگڑنا، بحث کرنا، آپس میں تکرار کرنا، وہ آپس میں تکرار کر رہے تھے (وہ تکرار رہے تھے)

اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٧٠	میری طرف اس کے سوا وحی نہیں کی جاتی کہ میں صرف کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔

اِنْ، صلہ میں، اِلَّا ہے، ترجمہ (نہیں) يُوْحٰى، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب اَوْحٰى يُوْحِيْ، مصدر اِيْحَآءٌ، وحی کرنا (وحی کی جاتی ہے) اِلَيَّ (اِلٰى۔ یْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میری، (میری طرف) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا)

اَنَّمَا (اَنَّ۔ مَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، مَا، کافہ، حصر کیلئے ہے (بے شک، صرف، سوائے اس کے نہیں)

اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں) نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ۔ نَذِيْرٌ، موصوف، نَذْرٌ، مصدر سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ، ڈرانے والا، مُبِيْنٌ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلم کھلا، واضح، صریح

(کھلم کھلا ڈرانے والا)

اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِیْنٍ ۝	جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ بے شک میں مٹی سے بشر بنانے والا ہوں

اِذْ، ظرف زمان (جب) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)
رَبُّكَ(رَبُّ۔كَ)رَبُّ، مضاف، رب،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب)
لِلْمَلٰٓئِكَةِ(لِ۔اَلْمَلٰٓئِكَةِ)لِ، حرف جار، سے،اَلْمَلٰٓئِكَةِ، مجرور، فرشتوں، واحد،مَلَكٌ(فرشتوں سے)
اِنِّیْ(اِنِّ۔یْ) اِنِّ، اصل میں،اِنَّ ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) خَالِقٌ۔خَلْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (پیدا کرنے والا، بنانے والا) بَشَرًا(ایک بشر)مِنْ طِیْنٍ۔مِنْ، حرف جار، سے،طِیْنٍ، مجرور، گارا، مٹی، خاک، مٹی اور پانی دونوں کا آمیزہ طین ہے پانی زائل ہونے کے بعد بھی اس کو "طین" ہی کہتے ہیں (مٹی سے)

فَاِذَا سَوَّیْتُهٗ وَ نَفَخْتُ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِیْنَ ۝	پھر جب میں اسے درست کرلوں اور اس میں اپنی روح سے پھونک دوں تو تم اس (کی تعظیم) کیلئے سجدہ کرتے ہوئے گر پڑنا

فَاِذَا(فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر،اِذَا، ظرف زمان، متضمن بمعنی شرط جب (پھر جب)
سَوَّیْتُهٗ(سَوَّیْتُ۔هٗ) سَوَّیْتُ، فعل ماضی واحد متکلم سَوّٰی یُسَوِّیْ، مصدر تَسْوِیَةٌ، سنوارنا، درست کرنا، برابر کرنا،اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، میں درست کرلوں،هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (میں اسے درست کرلوں)وَ، حرف عطف (اور)نَفَخْتُ، فعل ماضی واحد متکلم نَفَخَ یَنْفَخُ، مصدر نَفْخًا، منہ سے پھونک مارنا، پھونکنا،اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (میں پھونک دوں)
فِیْهِ(فِیْ۔هِ)فِیْ، حرف جار، میں،هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)
مِنْ رُّوْحِیْ(مِنْ ۔رُوْحِ۔یْ)مِنْ، حرف جار، سے،رُوْحِ، مجرور، مضاف، روح، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنی (اپنی روح سے)فَقَعُوْا(فَ۔قَعُوْا)فَ، حرف عطف، تو،قَعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر

وَقَعَ یَقَعُ، مصدر وُقُوْعًا، گرپڑنا، نیچے گرپڑنا، تم گرپڑنا (توتم گرپڑنا)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

سٰجِدِیْنَ۔ سُجُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سجدہ کرنے والے، سجدہ کرتے ہوئے) واحد، سَاجِدٌ،

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۝	پس ان تمام فرشتوں نے اکٹھے سجدہ کیا۔

فَسَجَدَ (فَ۔ سَجَدَ) فَ، حرف عطف، پس، سَجَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَجَدَ یَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدٌ، سجدہ کرنا (اس نے سجدہ کیا) اَلْمَلٰٓئِكَةُ (فرشتوں) واحد، اَلْمَلَكُ،

كُلُّهُمْ (كُلُّ۔ هُمْ) كُلُّ، مضاف، سب، تمام، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان تمام)

اَجْمَعُوْنَ، تاکید کے لیے آتا ہے (سب کے سب اکٹھے)

اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ	سوائے ابلیس کے

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) اِبْلِیْسَ (شیطان، ابلیس)

اِسْتَكْبَرَ وَ كَانَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ۝	اس نے تکبر کیا اور وہ کافروں میں سے ہوگیا

اِسْتَكْبَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَكْبَرَ یَسْتَكْبِرُ، مصدر اِسْتِكْبَارٌ، تکبر کرنا (اس نے تکبر کیا)

وَ، حرف عطف (اور) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوگیا)

مِنَ الْكٰفِرِیْنَ (مِنْ۔ اَلْكٰفِرِیْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْكٰفِرِیْنَ، مجرور، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، انکار کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ (کافروں میں سے)

قَالَ یٰٓاِبْلِیْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِیَدَیَّ ؕ	اس نے فرمایا اے ابلیس جسے میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے بنایا تجھے کس نے منع کیا کہ تو اس کو سجدہ کرے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (اللہ) نے فرمایا)

یٰٓاِبْلِیْسُ (یَا۔ اِبْلِیْسُ) یَا، حرف ندا، اے، اِبْلِیْسُ، منادیٰ، ابلیس (اے ابلیس) مَا، استفہامیہ (کس نے)

مَنَعَكَ (مَنَعَ۔ كَ) مَنَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَنَعَ یَمْنَعُ، مصدر مَنْعًا، روکنا، منع کرنا، اس نے

منع کیا،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (اس نے تجھے منع کیا) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

تَسْجُدَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر منصوب سَجَدَ یَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدًا، سجدہ کرنا، تو سجدہ کرے،

(کہ تو سجدہ کرے) لِمَا (لِ۔ مَا) لِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، موصولہ، جسے (اس کو جسے)

خَلَقْتُ، فعل ماضی واحد متکلم خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، بنانا (میں نے بنایا)

بِیَدَیَّ (بِ۔ یَدَیْ۔ یَ) بِ، حرف جار، سے، یَدَیْ، مجرور، مضاف، اصل میں، یَدَیْنِ، تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا ہے، دونوں ہاتھوں، واحد، یَدٌ، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے دونوں ہاتھوں سے)

اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِیْنَ ۝۷۵	کیا تو نے تکبر کیا یا تو اونچے درجے والوں میں سے تھا

اَسْتَكْبَرْتَ، اصل میں، ءَاِسْتَكْبَرْتَ تھا۔ ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، کے آنے سے ہمزہ وصلی گر گیا،

اِسْتَكْبَرْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اِسْتَكْبَرَ یَسْتَكْبِرُ، مصدر اِسْتِكْبَارٌ، تکبر کرنا، تو نے تکبر کیا (کیا تو نے تکبر کیا) اَمْ، حرف عطف (یا) كُنْتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تو تھا) مِنَ الْعَالِیْنَ (مِنْ۔ اَلْعَالِیْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْعَالِیْنَ، مجرور، عُلُوٌّ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اونچے درجے والے (اونچے درجے والوں میں سے)

قَالَ اَنَا خَیْرٌ مِّنْهُ ؕ	اس نے کہا میں اس سے بہتر ہوں

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (ابلیس) نے کہا)

اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں) خَیْرٌ (بہتر) مِّنْهُ (مِنْ، هُ) مِنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، بَشَرًا، ہے (اس سے)

خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِیْنٍ ۝۷۶	تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور تو نے اسے مٹی سے پیدا کیا

خَلَقْتَنِیْ (خَلَقْتَ۔ نِ۔ یْ) خَلَقْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا،

تونے پیدا کیا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تونے مجھے پیدا کیا)

مِنْ نَّارٍ۔مِنْ، حرف جار، سے، نَارٍ، مجرور، آگ (آگ سے) وَ، حرف عطف (اور)

خَلَقْتَهٗ (خَلَقْتَ۔هٗ) خَلَقْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، تونے پیدا کیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تونے اسے پیدا کیا)

مِنْ طِيْنٍ۔مِنْ، حرف جار، سے، طِيْنٍ، مجرور، گارا، مٹی، خاک، مٹی اور پانی کے آمیزہ، پانی زائل ہونے کے بعد بھی اس کو طین کہتے ہیں (مٹی سے)

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۝	اس نے فرمایا پھر تو اس سے نکل جا پس بلاشبہ تو مردود ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا (اس (اللہ) نے فرمایا)

فَاخْرُجْ (فَ۔اُخْرُجْ) فَ، حرف عطف، پھر، اُخْرُجْ، فعل امر واحد مذکر حاضر خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکل جانا، تو نکل جا (پھر تو نکل جا) مِنْهَا (مِنْ۔هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس سے) فَاِنَّكَ (فَ۔اِنَّ۔كَ) فَ، حرف عطف، پس، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ۔كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (پس بلاشبہ تو)

رَجِيْمٌ۔رَجْمٌ، مصدر سے صفت مشبہ بمعنی مفعول (پتھر مارا ہوا، رد کیا ہوا، مردود، دھتکارا ہوا)

وَّ اِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۝	اور بے شک تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

عَلَيْكَ (عَلٰى۔كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ پر)

لَعْنَتِيْ (لَعْنَتِ۔يْ) لَعْنَتِ، مضاف، اسم مصدر، لعنت، پھٹکار، دھتکار، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری لعنت) اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ۔اِلٰى، حرف جار، تک، يَوْمِ، مجرور، مضاف، اسم ظرف، دن، روز، یوم، اَلدِّيْنِ، مضاف الیہ، جزا، قیامت (قیامت کے دن تک)

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْٓ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾	اس نے کہا اے میرے رب پھر تو مجھے اس دن تک مہلت دے (جس میں) وہ اٹھائے جائیں گے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (ابلیس) نے کہا)

رَبِّ، اصل میں، یَارَبِّیْ، تھا (یَا-رَبِّ-یْ) یَا، حرف ندا، محذوف، ہے، رَبِّیْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

فَاَنْظِرْنِیْ (فَ-اَنْظِرْ-نِ-یْ) فَ، حرف عطف، پھر، اَنْظِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَنْظَرَ یُنْظِرُ، مصدر اِنْظَارٌ، ڈھیل دینا، مہلت دینا، تو مہلت دے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (پھر تو مجھے مہلت دے) اِلٰی یَوْمِ-اِلٰی، حرف جار، تک، یَوْمِ، مجرور، اسم ظرف، دن (اس دن تک)

یُبْعَثُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب بَعَثَ یَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، بھیجنا، اٹھانا (وہ اٹھائے جائیں گے)

قَالَ فَاِنَّکَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ﴿۸۰﴾	اس (اللہ) نے فرمایا پس بے شک تو مہلت دیئے جانے والوں میں سے ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا (اس (اللہ) نے فرمایا)

فَاِنَّکَ (فَ-اِنَّ-کَ) فَ، حرف عطف، پس، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، کَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (پس بے شک تو) مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ (مِنْ-اَلْمُنْظَرِیْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُنْظَرِیْنَ، مجرور، اِنْظَارٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، مہلت دیئے ہوئے، مہلت دیئے جانے والے، مہلت یافتہ، واحد، اَلْمُنْظَرُ (مہلت دیے جانے والوں میں سے)

اِلٰی یَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۸۱﴾	اس متعین وقت کے دن تک

اِلٰی یَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ-اِلٰی، حرف جار، تک، یَوْمِ، مجرور، مضاف، اس دن، اَلْوَقْتِ، مضاف الیہ، موصوف، وقت کے، اَلْمَعْلُوْمِ، صفت، عِلْمًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، متعین جانا ہوا، معلوم (اس

متعین وقت کے دن تک)

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۲﴾	اس نے کہا تو تیری عزت کی قسم میں ضرور بالضرور ان سب کو گمراہ کردوں گا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (ابلیس) نے کہا)

فَبِعِزَّتِكَ (فَ۔بِ۔عِزَّةِ۔كَ) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، قسمیہ، قسم، عِزَّةِ، مجرور، مقسم بہ، مضاف، عزت، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تو تیری عزت کی قسم)

لَاُغْوِيَنَّهُمْ (لَ۔اُغْوِيَنَّ۔هُمْ) لَ، لام تاکید، ضرور، اُغْوِيَنَّ، فعل مضارع موکد بانون تاکید ثقیلہ واحد متکلم اَغْوٰى يُغْوِىْ، مصدر اِغْوَآءٌ، بھٹکانا، گمراہ کرنا، میں ضرور گمراہ کردوں گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (میں ضرور بالضرور ان کو گمراہ کردوں گا) اَجْمَعِيْنَ، تاکید کے لیے (سب)

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۸۳﴾	سوائے ان میں سے تیرے خالص کیے ہوئے بندوں کے۔

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) عِبَادَكَ (عِبَادَ۔كَ) عِبَادَ، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے بندوں کے)

مِنْهُمُ (مِنْ۔هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

اَلْمُخْلَصِيْنَ، اِخْلَاصٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (خالص کیے ہوئے، چنے ہوئے، مخصوص لوگ، منتخب کیے گئے) واحد، اَلْمُخْلَصُ۔

قَالَ فَالْحَقُّ ۡ	اس نے فرمایا پھر حق (یہ) ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا (اس (اللہ) نے فرمایا)

فَالْحَقُّ (فَ۔اَلْحَقُّ) فَ، حرف عطف، پھر، اَلْحَقُّ، مجرور، مصدر، حق، سچ (پھر حق (یہ) ہے)

وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿۸۴﴾	اور میں حق ہی کہتا ہوں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلْحَقَّ (حق، سچ)

اَقُوْلُ، فعل مضارع واحد متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (میں کہتا ہوں)

لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۵﴾	میں ضرور بالضرور جہنم کو تجھ سے اور ان سب سے بھر دوں گا جو ان میں سے تیری پیروی کریں گے

لَاَمْلَئَنَّ (لَ۔اَمْلَئَنَّ) لَ، لام تاکید، ضرور، اَمْلَئَنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ واحد متکلم مَلَاَ یَمْلَاُ، مصدر مَلَاٌ وَّمَلْاَنًا، بھرنا، کسی چیز کو کسی چیز سے بھرنا، میں ضرور بھر دوں گا (میں ضرور بالضرور بھر دوں گا) جَهَنَّمَ (جہنم کو) مِنْكَ (مِنْ۔كَ) مِنْ، حرف جار، سے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ سے) وَ، حرف عطف (اور) مِمَّنْ (مِنْ۔مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (ان سے جو) تَبِعَكَ (تَبِعَ۔كَ) تَبِعَ، فعل ماضی بمعنی مضارع واحد مذکر غائب تَبِعَ یَتْبِعُ، مصدر تَبْعًا، پیروی کرنا، حکم ماننا، وہ پیروی کرے گا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (وہ تیری پیروی کرے گا)

مِنْهُمْ (مِنْ۔هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

اَجْمَعِيْنَ، تاکید کے لیے (سب، سب کے سب)

قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿۸۶﴾	آپ کہہ دیجئے میں تم سے اس پر کوئی اجرت نہیں مانگتا اور نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں سے ہوں

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

مَا، نافیہ (نہیں) اَسْئَلُكُمْ (اَسْئَلُ۔كُمْ) اَسْئَلُ، فعل مضارع واحد متکلم سَاَلَ یَسْئَلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، مانگنا، میں مانگتا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (میں تم سے مانگتا)

عَلَيْهِ (عَلٰی۔هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

مِنْ اَجْرٍ۔مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، اَجْرٍ، مجرور (کوئی اجر، کوئی اجرت) وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ) اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں) مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ (مِنْ۔اَلْمُتَكَلِّفِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُتَكَلِّفِيْنَ، مجرور، تَكَلُّفٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، بناوٹ کرنے والے، تکلف اور تصنع سے کام

لینے والے، واحد اَلْمُتَکَلِّفُ (بناوٹ کرنے والوں میں سے)

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۸۷	نہیں ہے وہ (قرآن) مگر تمام جہانوں کے لیے نصیحت ہے

اِنْ، صلہ میں، اِلَّا، ہے، ترجمہ (نہیں ہے) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) ضمیر کا مرجع اَلْقُرْاٰنِ ہے، اِلَّا، حرف استثنا (مگر) ذِكْرٌ مصدر (ذکر، یاددہانی، نصیحت)

لِلْعٰلَمِيْنَ (لِ۔ اَلْعٰلَمِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْعٰلَمِيْنَ، مجرور، تمام جہانوں (تمام جہانوں کے لیے)

وَ لَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ۝۸۸	اور یقیناً تم اس کی خبر کچھ وقت کے بعد ضرور جان لو گے

ع ۵ ۲۴ ۱۴

وَ، حرف عطف (اور) لَتَعْلَمُنَّ (لَ۔ تَعْلَمُنَّ) لَ، لام تاکید، بلا شبہ۔ یقیناً، تَعْلَمُنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، تم ضرور جان لو گے (یقیناً تم ضرور جان لو گے) نَبَاَهٗ (نَبَاَ۔ هٗ) نَبَاَ، مضاف، اسم منصوب، خبر، اطلاع، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی خبر) بَعْدَ حِيْنٍ۔ بَعْدَ، مضاف، اسم ظرف، بعد، حِيْنٍ، مضاف الیہ، کسی شی کے بلوغ اور حصول کے وقت کا نام، تھوڑے وقت کے، کچھ وقت کے (کچھ وقت کے بعد)

اٰیَاتُھَا:۷۵	سُوْرَۃُ الزُّمَرِ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعَاتُھَا:۸

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ①	اس کتاب کا اتارا جانا اللہ کی طرف سے ہے جو بہت غالب بڑی حکمت والا ہے

تَنْزِیْلُ۔نَزَّلَ یُنَزِّلُ، کا مصدر ہے (نازل کرنا،اتارا جانا) اَلْکِتٰبِ، خاص کتاب یعنی قرآن (اس کتاب کا)

مِنَ اللّٰہِ (مِنْ۔اَللّٰہِ) مِنْ، حرف جار، بمعنی اِلٰی، کی طرف سے،اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

اَلْعَزِیْزِ ،اللہ کا صفاتی نام، عِزَّۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت غالب)

اَلْحَکِیْمِ ،اللہ کا صفاتی نام، حِکْمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَیْکَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰہَ مُخْلِصًا لَّہُ الدِّیْنَ ②	بلاشبہ ہم نے آپ کی طرف (یہ) کتاب حق کے ساتھ نازل کی پس آپ اللہ کی عبادت اس کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے کریں۔

اِنَّا(اِنَّ۔نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ،نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم)

اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا ،اُتارنا، نازل کرنا (ہم نے نازل کی)

اِلَیْکَ(اِلٰی۔کَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف،کَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

اَلْکِتٰبَ (کتاب) بِالْحَقِّ(بِ۔اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ ،اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)

فَاعْبُدِ اللّٰہَ(فَ۔اُعْبُدْ۔اَللّٰہَ)فَ، حرف عطف، پس،اُعْبُدْ، فعل امر واحد مذکر حاضر عَبَدَ

یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا،آپ عبادت کریں،اَللّٰہَ،اللہ کی (پس آپ اللہ کی عبادت کریں)

مُخْلِصًا۔اِخْلَاصٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (خالص کرنے والا، خالص کرتے ہوئے)

لَہُ(لَ۔ہٗ)لَ، حرف جار، کیلئے،ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے لیے)

اَلدِّیْنَ (دین، اطاعت، شریعت)

اَلَا لِلّٰهِ الدِّیْنُ الْخَالِصُ ؕ	خبردار اللہ ہی کے لیے خالص عبادت کرنا ہے

اَلَا، کلمہ تنبیہ (خبردار، سن لو) لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے لیے)
اَلدِّیْنُ الْخَالِصُ۔ اَلدِّیْنُ، موصوف، دَانَ یَدِیْنُ، کا مصدر، اطاعت کرنا، عبادت کرنا، جزا، اطاعت، عبادت شریعت، دین، اَلْخَالِصُ، صفت، خُلُوْصٌ، مصدر سے اسم فاعل کا صیغہ واحد مذکر، خالص، صاف صاف، (خالص عبادت کرنا)

وَالَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِیَآءَ ۘ	اور وہ لوگ جنہوں نے اس کے سوا (اور) کارساز بنا رکھے ہیں۔

وقف لازم

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)
اِتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، اختیار کرنا، پکڑنا، بنانا (اُنہوں نے بنا رکھے ہیں) مِنْ دُوْنِهٖ (مِنْ۔ دُوْنِ۔ ہٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا)
اَوْلِیَآءَ (دوست، ساتھی، حمایتی، کارساز) واحد، وَلِیٌّ۔

مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِیُقَرِّبُوْنَاۤ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ؕ	(وہ کہتے ہیں) ہم ان کی عبادت نہیں کرتے مگر اس لیے کہ وہ ہمیں اللہ کی طرف درجے میں قریب کردیں

مَا، نافیہ (نہیں) نَعْبُدُهُمْ (نَعْبُدُ۔ هُمْ) نَعْبُدُ، فعل مضارع جمع متکلم عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، ہم عبادت کرتے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ہم ان کی عبادت کرتے)
اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) لِیُقَرِّبُوْنَا (لِ۔ یُقَرِّبُوْا۔ نَا) لِ، لام تعلیل، اس لیے کہ،
یُقَرِّبُوْا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر غائب قَرَّبَ یُقَرِّبُ، مصدر تَقْرِیْبًا، قریب کرنا، وہ قریب کردیں
نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (اس لیے کہ وہ ہمیں قریب کردیں)

اِلَی اللّٰہِ (اِلٰی۔ اَللّٰہِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف)

زُلْفٰی، مصدر ہے (درجہ، مرتبہ)

اِنَّ اللّٰہَ یَحْکُمُ بَیْنَھُمْ فِیْ مَا ھُمْ فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ ؕ	یقیناً اللہ ان کے درمیان اس کے بارے میں فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں

اِنَّ اللّٰہَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، اَللّٰہَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (یقیناً اللہ) یَحْکُمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَکَمَ یَحْکُمُ، مصدر حُکْمًا، حکم کرنا، فیصلہ کرنا (وہ فیصلہ کرے گا) بَیْنَھُمْ (بَیْنَ۔ ھُمْ) بَیْنَ، مضاف، درمیان، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے درمیان) فِیْ مَا۔ فِیْ، حرف جار، کے بارے میں، مَا، مجرور، موصولہ، جو، جس (اس کے بارے میں جس) ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) فِیْہِ (فِیْ، ہٖ) فِیْ، حرف جار، میں، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں) یَخْتَلِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِخْتَلَفَ یَخْتَلِفُ، مصدر اِخْتِلَافٌ، اختلاف کرنا (وہ اختلاف کرتے ہیں)

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَھْدِیْ مَنْ ھُوَ کٰذِبٌ کَفَّارٌ ۳	بے شک اللہ اس کو ہدایت نہیں دیتا وہ جو جھوٹا ہے بڑا ناشکرا ہے

اِنَّ اللّٰہَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)

لَا یَھْدِیْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب ھَدٰی یَھْدِیْ، مصدر ھِدَایَۃٌ، ہدایت دینا (وہ ہدایت نہیں دیتا) مَنْ، اسم موصول (اس کو جو) ھُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

کٰذِبٌ۔ کِذْبٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (جھوٹ بولنے والا، جھوٹا)

کَفَّارٌ۔ کُفْرًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (زبردست کافر، بڑا ناشکرا)

لَوْ اَرَادَ اللّٰہُ اَنْ یَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰی مِمَّا یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَہٗ ؕ	اگر اللہ چاہتا کہ وہ اولاد بنائے (تو) ان میں سے جنہیں وہ پیدا کرتا ہے جسے وہ چاہتا وہ ضرور چن لیتا وہ پاک ہے

لَوْ، شرطیہ (اگر) اَرَادَ اللّٰہُ (اَرَادَ۔اَللّٰہُ) اَرَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَۃٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ چاہتا۔ اَللّٰہُ، فاعل، اللہ (اللہ چاہتا) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) یَتَّخِذَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، اختیار کرنا، پکڑنا، بنانا (وہ بنائے) وَلَدًا (کوئی بچہ، لڑکا ہو یا لڑکی، اولاد) جمع، اَوْلَادٌ۔

لَاصْطَفٰی (لَ۔اِصْطَفٰی) لَ، لام تاکید، لَوْ، کے جواب میں، ضرور، اِصْطَفٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِصْطَفٰی یَصْطَفِیْ، مصدر اِصْطِفَآءٌ، چننا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ چن لیتا (وہ ضرور چن لیتا)

مِمَّا (مِنْ۔مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جنہیں (ان میں سے جنہیں)

یَخْلُقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (وہ پیدا کرتا ہے)

مَا، موصولہ (جسے) یَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓءَۃٌ، چاہنا (وہ چاہتا)

سُبْحٰنَہٗ (سُبْحٰنَ۔ہٗ) سُبْحٰنَ، مضاف، مصدر بمعنی تسبیح یعنی پاکی بیان کرنے کے، پاک ہے۔

ہٗ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (وہ پاک ہے)

هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝	وہ اللہ اکیلا ہے بہت زبردست ہے

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) اَللّٰہُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

اَلْوَاحِدُ، اللہ کا صفاتی نام، وَحْدٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ایک اکیلا، یگانہ)

اَلْقَهَّارُ، اللہ کا صفاتی نام، قَهْرٌ، سے مبالغہ کا صیغہ (بہت زبردست)

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ	اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا)

اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءُ۔وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضَ (زمین)

بِالْحَقِّ (بِ۔اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق، سچ (حق کے ساتھ)

یُكَوِّرُ الَّیْلَ عَلَى النَّهَارِ وَ یُكَوِّرُ النَّهَارَ	وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور

عَلَی الَّیۡلِ وَ سَخَّرَ الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ ؕ	اس نے سورج اور چاند کو (ایک نظام کے) تابع کر رکھا ہے

یُکَوِّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب کَوَّرَ یُکَوِّرُ، مصدر تَکۡوِیۡرًا، لپیٹنا (وہ لپیٹتا ہے) اَلَّیۡلَ (رات کو)
عَلَی النَّهَارِ (عَلٰی۔ اَلنَّهَارِ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَلنَّهَارِ، مجرور، دن (دن پر) وَ، حرف عطف (اور)
یُکَوِّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب کَوَّرَ یُکَوِّرُ، مصدر تَکۡوِیۡرٌ، لپیٹنا (وہ لپیٹتا ہے) اَلنَّهَارَ (دن کو)
عَلَی الَّیۡلِ (عَلٰی۔ اَلَّیۡلِ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَلَّیۡلِ، مجرور، رات (رات پر) وَ، حرف عطف (اور)
سَخَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَخَّرَ یُسَخِّرُ، مصدر تَسۡخِیۡرًا، مسخر کرنا، تابع کرنا (اس نے تابع کر رکھا ہے) اَلشَّمۡسَ (سورج) وَ، حرف عطف (اور) اَلۡقَمَرَ (چاند)

کُلٌّ یَّجۡرِیۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ	ہر ایک مقرر کردہ وقت کیلئے (اپنے مدار میں) چل رہا ہے

کُلٌّ (ہر ایک) یَجۡرِیۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَرٰی یَجۡرِیۡ، مصدر جِرۡیَانٌ وَّ جَرۡیًا، بہنا، چلنا (وہ چل رہا ہے) لِاَجَلٍ مُّسَمًّی (لِ۔ اَجَلٍ۔ مُسَمًّی) لِ، حرف جار، کیلئے، اَجَلٍ، مجرور، موصوف، مدت، وقت، مُسَمًّی، صفت، تَسۡمِیَةٌ، سے اسم مفعول واحد مذکر، مقرر کردہ (مقرر کردہ وقت کیلئے)

اَلَا هُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡغَفَّارُ ۝	سن لو وہ بہت غالب بہت بخشنے والا ہے

اَلَا، کلمہ تنبیہ (ہوشیار، خبردار، سن لو) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)
اَلۡعَزِیۡزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت غالب)
اَلۡغَفَّارُ، اللہ کا صفاتی نام، غُفۡرَانًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

خَلَقَکُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنۡهَا زَوۡجَهَا وَ اَنۡزَلَ لَکُمۡ مِّنَ الۡاَنۡعَامِ ثَمٰنِیَةَ اَزۡوَاجٍ ؕ	اس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا پھر اس نے اس سے اس کا جوڑا بنایا اور اس نے تمہارے لیے چوپاؤں میں سے آٹھ قسمیں اتاریں

خَلَقَکُمۡ (خَلَقَ۔ کُمۡ) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں پیدا کیا)

مِنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، نَفْسٍ، مجرور، موصوف، نفس، جان، وَاحِدَةٍ، صفت، وَحْدٌ، سے اسم فاعل واحد مؤنث، ایک اکیلی (ایک جان سے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (اس نے بنایا)

مِنْهَا (مِنْ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث، اس ضمیر کا مرجع نَفْسٍ ہے (اس سے)

زَوْجَهَا (زَوْجَ۔ هَا) زَوْجَ، مضاف، نر اور مادہ۔ نر اور مادہ کے جوڑے کو زوج کہتے ہیں، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا، ضمیر کا مرجع نَفْسٍ ہے (اس کا جوڑا) وَ، حرف عطف (اور)

اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، نازل کرنا، اتارنا (اس نے اتاریں)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

مِنَ الْاَنْعَامِ (مِنْ۔ اَلْاَنْعَامِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاَنْعَامِ، مجرور، چوپاؤں (چوپاؤں میں سے)

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ، ثَمٰنِيَةَ، مضاف، آٹھ، اَزْوَاجٍ، مضاف الیہ، جوڑے، ہم مثل چیزیں، قسمیں، واحد، زَوْجٌ، نر ہو یا مادہ ہر ایک کو زوج کہتے ہیں (آٹھ قسمیں (بھیڑ، بکری، اونٹ، گائے نر اور مادہ))

يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ	وہ تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں تین اندھیروں میں ایک پیدائش کے بعد دوسری پیدائش میں پیدا کرتا ہے

يَخْلُقُكُمْ (يَخْلُقُ۔ كُمْ) يَخْلُقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، وہ پیدا کرتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں پیدا کرتا ہے)

فِيْ بُطُوْنِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، بُطُوْنِ، مجرور، پیٹوں، واحد بَطْنٌ (پیٹوں میں)

اُمَّهٰتِكُمْ (اُمَّهٰتِ۔ كُمْ) اُمَّهٰتِ، مضاف، ماؤں، واحد، اُمٌّ۔ كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری ماؤں کے) خَلْقًا، مصدر (ایک تخلیق، ایک پیدائش)

مِنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ (مِنْ۔ بَعْدِ۔ خَلْقٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، خَلْقٍ، مضاف الیہ، مصدر تخلیق، پیدائش (اس کے بعد پیدائش، کے بعد دوسری پیدائش)

فِیۡ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ۔فِیۡ، حرف جار، میں، اندر، ظُلُمٰتٍ، مجرور، موصوف، اندھیروں، تاریکیوں، واحد، ظُلۡمَةٌ، ثَلٰثٍ، صفت، تین (تین اندھیروں میں)

پہلا اندھیرا پیٹ کا، دوسرا اندھیرا رحم کا اور تیسرا اندھیرا رحم کے اندر جھلی کا۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ لَهُ الۡمُلۡكُ ؕ	یہی اللہ تمہارا رب ہے اسی کی بادشاہی ہے

ذٰلِكُمۡ، اسم اشارہ، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، خطاب کیلئے (یہ، یہی) اَللّٰهُ (اللہ)

رَبُّكُمۡ (رَبُّ۔كُمۡ) رَبُّ، مضاف، رب، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

لَهٗ (لَ۔هٗ) لَ، حرف جار، کی، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب اسی، اس (اسی کی)

اَلۡمُلۡكُ (بادشاہی، حکومت)

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے

لَا (نہیں ہے) اِلٰهَ (کوئی معبود) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، اس کے) ضمیر کا مرجع اللّٰهُ ہے۔

فَاَنّٰى تُصۡرَفُوۡنَ ۞	پھر کہاں تم پھیرے جارہے ہو؟

فَاَنّٰى (فَ۔اَنّٰى) فَ، حرف عطف، پھر، اَنّٰى، اسم ظرف مکان بمعنی، اَیۡنَ، کہاں (پھر کہاں)

تُصۡرَفُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر صَرَفَ يَصۡرِفُ، مصدر صَرۡفًا، دور ہٹانا بہکے پھرنا، پھیرے جانا (تم پھیرے جارہے ہو)

اِنۡ تَكۡفُرُوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنۡكُمۡ ۟	اگر تم ناشکری کرو تو بلاشبہ اللہ تم سے بہت بے پرواہ ہے

اِنۡ، شرطیہ، جازمہ (اگر) تَكۡفُرُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرًا، کفر کرنا، ناشکری کرنا (تم ناشکری کرو) فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ۔اِنَّ۔اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، اَللّٰهَ، اللہ (تو بلاشبہ اللہ) غَنِیٌّ، اللہ کا صفاتی نام، غِنَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت بے پرواہ) عَنۡكُمۡ (عَنۡ۔كُمۡ) عَنۡ، حرف جار، سے۔كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

وَلَا یَرْضٰی لِعِبَادِہِ الْکُفْرَ ۚ	اور وہ اپنے بندوں کی ناشکری کو پسند نہیں کرتا

وَ، حرف عطف (اور) لَا یَرْضٰی، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب رَضِیَ یَرْضٰی، مصدر رِضًا وَّرِضْوَانًا، راضی ہونا، پسند کرنا (وہ پسند نہیں کرتا) لِعِبَادِہِ (لِ۔عِبَادِ۔ہِ) لِ، حرف جار، کی، عِبَادِ، مجرور، مضاف بندوں، واحد، عَبْدٌ، ہِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندوں کی)

اَلْکُفْرَ، مصدر معرفہ منصوب (کفر، ناشکری)

وَاِنْ تَشْکُرُوْا یَرْضَہُ لَکُمْ ؕ	اور اگر تم شکر کرو (تو) وہ اسے تمہارے لیے پسند کرے گا

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ (اگر)

تَشْکُرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَکَرَ یَشْکُرُ، مصدر شُکْرًا، شکر کرنا (تم شکر کرو)

یَرْضَہُ (یَرْضَی۔ہُ) یَرْضَی اصل میں یَرْضٰی ہے، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَضِیَ یَرْضٰی، مصدر رِضْوَانًا، راضی ہونا، پسند کرنا، وہ پسند کرے گا، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے پسند کرے گا)

لَکُمْ (لَ۔کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

وَلَا تَزِرُ وَازِرَۃٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ؕ	اور کوئی بوجھ اٹھانے والی (جان) کسی دوسری کا بوجھ نہیں اٹھائے گی

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَزِرُ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب وَزَرَ یَزِرُ، مصدر وَزْرًا، بوجھ اٹھانا، وزن اٹھانا (وہ (جان) بوجھ نہیں اٹھائے گی)

وَازِرَۃٌ۔وَزْرًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، بوجھ اٹھانے والی (جان)

وِزْرَ اُخْرٰی۔وِزْرَ، مضاف، اسم مفرد، بوجھ، اُخْرٰی، مضاف الیہ، دوسری کا، اٰخِرُ کی مؤنث (دوسری کا بوجھ)

ثُمَّ اِلٰی رَبِّکُمْ مَّرْجِعُکُمْ فَیُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ	پھر تمہیں اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے پھر وہ تمہیں اس کی خبر دے گا جو تم عمل کرتے تھے

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِلٰى رَبِّكُمْ (اِلٰى ۔ رَبِّ ۔ كُمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی طرف)

مَرْجِعُكُمْ (مَرْجِعُ ۔ كُمْ) مَرْجِعُ، مضاف، مصدر میمی، لوٹنا، پلٹنا۔ كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تمہیں لوٹنا ہے) فَيُنَبِّئُكُمْ (فَ ۔ يُنَبِّئُ ۔ كُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، يُنَبِّئُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَبَّاَ يُنَبِّيءُ، مصدر تَنْبِئَةٌ، خبر دینا، وہ خبر دے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں خبر دے گا) بِمَا (بِ ۔ مَا) بِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کی جو)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے)

اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝	بے شک وہ سینوں والی باتوں کو خوب جاننے والا ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (بِ ۔ ذَاتِ ۔ اَلصُّدُوْرِ) بِ، حرف جار، کو، ذَاتِ، مجرور، مضاف، والی، اَلصُّدُوْرِ، مضاف الیہ، سینوں، واحد، صَدْرٌ (سینوں والی باتوں کو)

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ	اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے (تو) وہ اپنے رب کو اس کی طرف رجوع کرتے ہوئے پکارتا ہے

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

مَسَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، پہنچنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پہنچتی ہے) اَلْاِنْسَانَ (انسان کو) ضُرٌّ، اسم ہے (سختی، تکلیف، ضرر، برائی)

دَعَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَةٌ، پکارنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پکارتا ہے) رَبَّهٗ (رَبَّ ۔ هٗ) رَبَّ، مضاف، رب، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کو)

مُنِيْبًا۔اِنَابَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (رجوع کرنے والا، رجوع کرتے ہوئے)

اِلَيْهِ(اِلٰی۔ہِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس کی طرف)

ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ	پھر جب وہ اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا کرتا ہے تو وہ اس (مصیبت) کو بھول جاتا ہے جس کی طرف وہ اس سے پہلے پکارتا تھا

ثُمَّ، حرف عطف پھر، اِذَا، اسم ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

خَوَّلَهٗ(خَوَّلَ۔هٗ) خَوَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَوَّلَ يُخَوِّلُ، مصدر تَخْوِيْلٌ، مالک بنانا، عطا کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ عطا کرتا ہے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے عطا کرتا ہے)

نِعْمَةً (کوئی نعمت) مِنْهُ(مِنْ۔هُ) مِنْ، حرف جار، بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی طرف سے) نَسِيَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَسِيَ يَنْسٰی، مصدر نِسْيَانًا، بھول جانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ بھول جاتا ہے) مَا، موصولہ (اس کو جس)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

يَدْعُوْا، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّدَعْوَةٌ، پکارنا (وہ پکارتا)

اِلَيْهِ(اِلٰی۔ہِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)

مِنْ قَبْلُ۔مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے، قبل (اس سے پہلے)

وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ	اور اللہ کے کئی شریک بنالیتا ہے تاکہ وہ (دوسرے لوگوں کو) اس کی راہ سے بھٹکا دے۔

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ بنالیتا ہے) لِلّٰهِ(لِ۔اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے)

اَنْدَادًا (کئی شریک) لِيُضِلَّ(لِ۔يُضِلَّ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يُضِلَّ، فعل مضارع منصوب واحد

مذکر غائب اَضَلَّ یُضِلُّ، مصدر اِضْلَالًا، گمراہ کرنا، بھٹکانا، وہ بھٹکادے (تاکہ وہ بھٹکادے)

عَنْ سَبِیْلِهٖ (عَنْ-سَبِیْلِ-هٖ) عَنْ، حرف جار، سے، سَبِیْلِ، مجرور، مضاف، راستے، راہ،

هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی راہ سے)

قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِیْلًا ۖ	آپ کہہ دیجئے تو اپنے کفر (ناشکری) سے بہت تھوڑا فائدہ اٹھالے

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

تَمَتَّعْ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَمَتَّعَ یَتَمَتَّعُ، مصدر تَمَتُّعٌ، فائدہ اٹھانا (تو فائدہ اٹھالے)

بِكُفْرِكَ (بِ-كُفْرِ-كَ) بِ، حرف جار، سے، كُفْرِ، مجرور، مضاف، مصدر، کفر، ناشکری، كَ، مضاف الیہ

ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے کفر سے) قَلِیْلًا-قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت تھوڑا)

اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۞	یقیناً تو آگ والوں میں سے ہے۔

اِنَّكَ (اِنَّ-كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر تو (یقیناً تو)

مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ (مِنْ-اَصْحٰبِ-اَلنَّارِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَصْحٰبِ، مجرور، مضاف، والوں،

صاحبان، واحد، صَاحِبٌ، اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ، دوزخ (آگ والوں میں سے)

اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّیْلِ سَاجِدًا وَّ قَآئِمًا یَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَ یَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ	(کیا یہ مشرک بہتر ہے) یا وہ جو رات کی گھڑیوں میں سجدہ کرتے ہوئے اور قیام کرتے ہوئے عبادت کرنے والا ہے اور وہ آخرت سے ڈرتا ہے اور اپنے رب کی رحمت کی امید رکھتا ہے۔

اَمَّنْ (اَمْ-مَنْ) اَمْ، حرف عطف، یا، مَنْ، اسم موصول، جو (یا جو) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

قَانِتٌ-قُنُوْتٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (خشوع وخضوع سے کام کرنے والا)

فرمانبردار، اطاعت گزار، کامل توجہ کے ساتھ عبادت کرنے والا،

اٰنَآءَ الَّیْلِ-اٰنَآءَ، مضاف، گھڑیوں، اوقات، واحد، اَنْیٌ، اَلَّیْلِ، مضاف الیہ، رات کی (رات کی گھڑیوں)

سَاجِدًا-سُجُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (سجدہ کرنے والا، سجدہ کرتے ہوئے)

وَ، حرف عطف (اور) قَآئِمًا۔ قِیَامٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (قیام کرنے والا، کھڑا ہونے والا، قیام کرتے ہوئے) یَحْذَرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَذَرَ یَحْذَرُ، مصدر حَذْرًا، ڈرنا (وہ ڈرتا ہے) اَلْاٰخِرَۃَ (آخرت) وَ، حرف عطف (اور) یَرْجُوْا، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَجَا یَرْجُوْ، مصدر رِجَآءٌ، امید رکھنا، توقع رکھنا (وہ امید رکھتا ہے) رَحْمَۃَ (رحمت)

رَبِّہٖ (رَبِّ۔ہٖ) رَبِّ، مضاف، رب، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی)

قُلْ هَلْ یَسْتَوِی الَّذِیْنَ یَعْلَمُوْنَ وَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ ؕ	آپ کہہ دیجیئے کیا وہ لوگ جو علم رکھتے ہیں اور وہ لوگ جو علم نہیں رکھتے برابر ہو سکتے ہیں

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) هَلْ، استفہامیہ (کیا) یَسْتَوِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسْتَوٰی یَسْتَوِیْ، مصدر اِسْتِوَآءٌ، برابر ہونا (وہ برابر ہو سکتا ہے) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع (وہ لوگ جو)

یَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ مصدر عِلْمًا جاننا، علم رکھنا (وہ علم رکھتے ہیں)

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

لَا یَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا جاننا، علم رکھنا (وہ علم نہیں رکھتے)

اِنَّمَا یَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۹﴾	بے شک نصیحت عقلوں والے قبول کرتے ہیں

ع ۱ / ۹ / ۱۵

اِنَّمَا (اِنَّ۔مَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، مَا، کافہ ہے، جو حصر کیلئے آتی ہے (بے شک، صرف، بس) یَتَذَكَّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَذَكَّرَ یَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت قبول کرنا (وہ نصیحت قبول کرتے ہیں) اُولُوا الْاَلْبَابِ۔ اُولُوْا، مضاف، والے، اس کا واحد نہیں آتا، اَلْاَلْبَابِ، مضاف الیہ، عقلوں، واحد، لُبٌّ (عقلوں والے)

قُلْ یٰعِبَادِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ	آپ کہہ دیجئے اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو! تم اپنے رب سے ڈرو

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

یٰعِبَادِالَّذِیْنَ اٰمَنُوا، یٰعِبَادِ، اصل میں، یٰعِبَادِیْ، تھا(یَا، عِبَادِ، یْ، اَلَّذِیْنَ، اٰمَنُوا) یَا، حرف ندا، اے، عِبَادِیْ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوا، منادیٰ، عِبَادِ، مضاف، بندو، واحد، عَبْدٌ، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ جو، اٰمَنُوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو)

اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (تم ڈرو)

رَبَّکُمْ (رَبَّ۔ کُمْ) رَبَّ، مضاف، رب، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب سے)

لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةٌ ؕ	ان لوگوں کیلئے جنھوں نے اس دنیا میں نیکی کی بھلائی ہے

لِلَّذِیْنَ (لِ۔ اَلَّذِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کیلئے جنھوں نے) اَحْسَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَحْسَنَ یُحْسِنُ، مصدر اِحْسَانًا، احسان کرنا، نیکی کرنا (اُنھوں نے نیکی کی) فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا۔ فِیْ، حرف جار، میں، هٰذِهِ، مجرور، اسم اشارہ واحد مؤنث، یہ، اس، اَلدُّنْیَا، مشارالیہ، دنیا (اس دنیا میں)

حَسَنَةٌ، ہر وہ نعمت جو انسان کو حاصل ہو کر اس کے لیے مسرت کا سبب ہو (خوبی، اچھائی، بھلائی)

وَ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ	اور اللہ کی زمین وسیع ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَرْضُ اللّٰهِ۔ اَرْضُ، مضاف، زمین، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی زمین)

وَاسِعَةٌ۔ سَعَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (وسیع کشادہ، بڑی لمبی چوڑی، فراخ)

اِنَّمَا یُوَفَّی الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝	صرف صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بغیر حساب کے پورا پورا دیا جائے گا۔

اِنَّمَا (اِنَّ، مَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، مَا، کافہ ہے، حصر کیلئے، کلمہ حصر (بے شک، صرف، سوائے اس کے

نہیں) یُوَفَّی، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب وَفّٰی یُوَفِّیْ، مصدر تَوْفِیَۃٌ، پورا پورا دینا (پورا پورا دیا جائے گا) اَلصّٰبِرُوْنَ۔صَبْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (صبر کرنے والے) واحد، اَلصَّابِرُ۔

اَجْرَھُمْ (اَجْرَ، ھُمْ) اَجْرَ، مضاف، اجر، صلہ، بدلہ، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا اجر) بِغَیْرِ حِسَابٍ (بِ۔غَیْرِ۔حِسَابٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَیْرِ، مجرور، مضاف، بغیر، حِسَابٍ، مضاف الیہ، حساب کے (حساب کے بغیر، بغیر حساب، بے حساب، بے شمار)

قُلْ اِنِّیْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰہَ مُخْلِصًا لَّہُ الدِّیْنَ ﴿۱۱﴾	آپ کہہ دیجیے بے شک مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت دین کو اس کے لیے خالص کرتے ہوئے کروں

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

اِنِّیْ (اِنَّ۔یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (بے شک مجھے) اُمِرْتُ، فعل ماضی مجہول واحد متکلم اَمَرَ یَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا (مجھے حکم دیا گیا ہے) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) اَعْبُدَ اللّٰہَ۔اَعْبُدَ، فعل مضارع واحد متکلم عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا، میں عبادت کروں، اَللّٰہَ، اللہ کی (میں اللہ کی عبادت کروں)

مُخْلِصًا۔اِخْلَاصٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (خالص کرنے والا، خالص کرتے ہوئے)

لَہٗ (لَ۔ہٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے لیے)

اَلدِّیْنَ۔دَانَ یَدِیْنُ، کا مصدر (اطاعت کرنا، عبادت کرنا، جزا، اطاعت، شریعت دین)

وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَکُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۱۲﴾	اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں اوّل ہو جاؤں۔

وَ، حرف عطف (اور) اُمِرْتُ، فعل ماضی مجہول واحد متکلم اَمَرَ یَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا (مجھے حکم دیا گیا ہے) لِاَنْ (لِ۔اَنْ) لِ، لام تعلیل، اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

اَکُوْنَ، فعل ناقص مضارع واحد متکلم منصوب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، بننا (میں ہو جاؤں)

اَوَّلَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ۔اَوَّلَ، مضاف، اول، سب سے پہلا، اَلۡمُسۡلِمِیۡنَ، مضاف الیہ، اِسۡلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فرمانبر داروں، مسلمانوں، واحد، اَلۡمُسۡلِمُ (فرمانبروں میں سے اوّل)

قُلۡ اِنِّیۡۤ اَخَافُ اِنۡ عَصَیۡتُ رَبِّیۡ عَذَابَ یَوۡمٍ عَظِیۡمٍ ﴿۱۳﴾	آپ کہہ دیجئے بے شک میں بہت بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِنِّیۡ (اِنِّ۔ یۡ) اِنِّ، اصل میں، اَنَّ ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) اَخَافُ، فعل مضارع واحد متکلم خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوۡفًا، ڈرنا (ڈرتا ہوں)

اِنۡ، شرطیہ (اگر) عَصَیۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم عَصٰی یَعۡصِیۡ، مصدر عِصۡیَانٌ، نافرمانی کرنا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ (میں نافرمانی کروں) رَبِّیۡ (رَبِّ۔ یۡ) رَبِّ، مضاف، رب، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے، (اپنے رب کی) عَذَابَ یَوۡمٍ عَظِیۡمٍ، عَذَابَ، مضاف، عذاب، یَوۡمٍ، مضاف الیہ، موصوف، دن کے، عَظِیۡمٍ، صفت، عَظۡمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑے (بہت بڑے دن کے عذاب سے)

قُلِ اللّٰہَ اَعۡبُدُ مُخۡلِصًا لَّہٗ دِیۡنِیۡ ﴿۱۴﴾	آپ کہہ دیجئے میں اللہ کی عبادت اپنے دین کو اس کے لیے خالص کرتے ہوئے کرتا ہوں

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) اَللّٰہَ (اللہ)

اَعۡبُدُ، فعل مضارع واحد متکلم عَبَدَ یَعۡبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا (میں عبادت کرتا ہوں)

مُخۡلِصًا۔اِخۡلَاصٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (خالص کرنے والا، خالص کرتے ہوئے)

لَہٗ (لَ۔ ہٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے لیے)

دِیۡنِیۡ (دِیۡنِ۔ یۡ) دِیۡنِ، مضاف، مصدر ہے، عبادت کرنا، جزا، اطاعت، عبادت، شریعت، دین، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے دین کو)

فَاعۡبُدُوۡا مَا شِئۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِہٖ ؕ	تو تم اس کے سوا جس کی چاہو عبادت کرو

فَاعْبُدُوْا (فَ۔ اُعْبُدُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا، تم عبادت کرو (تو تم عبادت کرو) مَا، موصولہ (جس کی)
شِئْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَۃٌ، چاہنا (تم چاہو)
مِنْ دُوْنِهٖ (مِنْ ۔ دُوْنِ ۔ ہٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا)

قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَ اَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	آپ کہہ دیجئے کہ بے شک وہ لوگ (اصل) خسارہ اٹھانے والے ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنی جانوں کو اور اپنے گھر والوں کو خسارے میں ڈالا

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)
اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلْخٰسِرِیْنَ، خُسْرَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خسارہ اٹھانے والے، واحد اَلْخٰسِرُ (بے شک خسارہ اٹھانے والے) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے) خَسِرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَسِرَ یَخْسَرُ، مصدر خُسْرًا اوّ خُسْرَانًا، خسارہ میں ڈالنا، نقصان اٹھانا (اُنہوں نے خسارے میں ڈالا) اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ ۔ هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، جانوں، نفسوں، واحد، نَفْسٍ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں کو) وَ، حرف عطف (اور)
اَهْلِيْهِمْ (اَهْلِیْ ۔ هِمْ) اَهْلِیْ، مضاف، اصل میں، اَهْلِیْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، گھر والوں، واحد، اَهْلٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے گھر والوں کو)
یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ۔ یَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِیٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۵﴾	یاد رکھو، یہی وہ کھلا خسارہ ہے

اَ لَا، حرف تنبیہ (خبردار، سن لو، ہوشیار، یاد رکھو)
ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید وہ ضرورتاً ترجمہ (یہ، یہی) کیا جاتا ہے،

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) اَلْخُسْرَانُ الْمُبِیْنُ۔ اَلْخُسْرَانُ، موصوف، مصدر، خسارہ اٹھانا، خسارہ، اَلْمُبِیْنُ، صفت، اِبَانَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل، کھلا، واضح، صریح، ظاہر (کھلا خسارہ)

لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَ مِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ	ان کے لیے ان کے اوپر سے آگ سے سائبان اور ان کے نیچے سے (بھی آگ کے) سائبان (فرش) ہوں گے

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لیے)

مِنْ فَوْقِهِمْ (مِنْ۔ فَوْقِ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، فَوْقِ، مجرور، مضاف، اوپر، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اوپر سے) ظُلَلٌ (سائبان، بدلیاں) واحد، ظُلَّۃٌ۔

مِنَ النَّارِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلنَّارِ، مجرور، آگ (آگ سے) وَ، حرف عطف (اور)

مِنْ تَحْتِهِمْ (مِنْ۔ تَحْتِ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے نیچے سے) ظُلَلٌ (سائبان، بدلیاں) واحد، ظُلَّۃٌ،

ہر اس چیز کو کہتے ہیں جس کا سایہ کسی پر پڑ رہا ہو، یہاں مراد آگ کے بھڑکتے شعلے ہیں جو سایہ کی طرح دوزخیوں کے اوپر بھی ہوں گے اور نیچے بھی۔

ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ	یہ (عذاب) ہے اس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اصل ترجمہ، وہ، ضرورتاً (یہ) کیا جاتا ہے،

يُخَوِّفُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَوَّفَ يُخَوِّفُ، مصدر تَخْوِيْفٌ، ڈرانا، خوف دلانا (وہ ڈراتا ہے)

اَللّٰهُ، فاعل خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، سے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

عِبَادَهٗ (عِبَادَ۔ هٗ) عِبَادَ، مضاف، بندوں، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندوں کو)

يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ⑯	اے میرے بندو! پس تم مجھ سے ڈرو

يٰعِبَادِ، اصل میں، يَا عِبَادِیْ تھا (يَا۔ عِبَادِ۔ یْ) يَا، حرف ندا، اے، عِبَادِیْ، منادیٰ، عِبَادِ، مضاف،

بندو، واحد، عَبۡدٌ، یٔ، محذوف ہے، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے بندو)

فَاتَّقُوۡنِ، اصل میں، فَاتَّقُوۡنِیۡ، تھا(فَ،اِتَّقُوۡا،نِ،یۡ)فَ، حرف عطف، پس،اِتَّقُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو،نِ، نون وقایہ، یۡ، محذوف، ضمیر واحد متکلم، مجھ سے (پس تم مجھ سے ڈرو)

وَالَّذِیۡنَ اجۡتَنَبُوا الطَّاغُوۡتَ اَنۡ یَّعۡبُدُوۡهَا وَ اَنَابُوۡۤا اِلَی اللّٰہِ لَهُمُ الۡبُشۡرٰی ۚ	اور وہ لوگ جنہوں نے طاغوت سے اجتناب کیا کہ وہ اس کی عبادت کریں اور اُنہوں نے اللہ کی طرف رجوع کیا ان کیلئے خوشخبری ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

اِجۡتَنَبُوا الطَّاغُوۡتَ۔اِجۡتَنَبُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِجۡتَنَبَ یَجۡتَنِبُ، مصدر اِجۡتِنَابٌ، اجتناب کرنا، پرہیز کرنا، بچنا، اُنہوں نے اجتناب کیا،اَلطَّاغُوۡتَ، طاغوت، شیطان، سرکش، بت (اُنہوں نے طاغوت سے اجتناب کیا) اَنۡ، مصدریہ (کہ) یَعۡبُدُوۡهَا(یَعۡبُدُوۡا۔هَا) یَعۡبُدُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب منصوب عَبَدَ یَعۡبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا، وہ عبادت کریں،هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب،اس کی، ضمیر کا مرجع،اَلطَّاغُوۡتَ، ہے (وہ اس کی عبادت کریں) وَ، حرف عطف (اور)

اَنَابُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَنَابَ یُنِیۡبُ، مصدر اِنَابَۃٌ، متوجہ رہنا، رجوع کرنا، جھکے رہنا (اُنہوں نے رجوع کیا) اِلَی اللّٰہِ(اِلٰی۔اَللّٰہِ)اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف)

لَهُمُ (لَ۔هُمۡ)لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لیے)

اَلۡبُشۡرٰی، ایسی خبر جس کو سن کر خوشی کے آثار نمایاں ہوں (خوشخبری)

فَبَشِّرۡ عِبَادِ ۙ﴿۱۷﴾	پس آپ میرے بندوں کو بشارت دے دیجئے۔

فَبَشِّرۡ (فَ۔بَشِّرۡ) فَ، حرف عطف، پس، بَشِّرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر بَشَّرَ یُبَشِّرُ، مصدر تَبۡشِیۡرٌ، خوشخبری دینا، بشارت دینا (آپ بشارت دے دیجئے)

عِبَادِ، اصل میں، عِبَادِیْ، تھا (عِبَادِ۔ یْ) عِبَادِ، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے بندوں کو)

الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ	وہ لوگ جو کان لگا کر بات سنتے ہیں پھر وہ اس میں سب سے اچھی (بات) کی پیروی کرتے ہیں

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) یَسْتَمِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَمَعَ یَسْتَمِعُ، مصدر اِسْتِمَاعٌ، کان لگا کر سننا، غور سے سننا (وہ کان لگا کر سنتے ہیں) اَلْقَوْلَ (بات، قول)

فَیَتَّبِعُوْنَ (فَ۔ یَتَّبِعُوْنَ) فَ، حرف عطف، پھر، یَتَّبِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، وہ پیروی کرتے ہیں (پھر وہ پیروی کرتے ہیں)

اَحْسَنَهٗ (اَحْسَنَ۔ هٗ) اَحْسَنَ، حُسْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، سب سے اچھی، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں سب سے اچھی (بات) کی)

اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَ اُولٰٓىِٕكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۱۸	یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت دی اور یہی وہ عقل والے ہیں۔

اُولٰٓىِٕكَ، اسم اشارہ جمع بعید اصل ترجمہ وہی ضرورتاً (یہی) کیا جاتا ہے،

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہیں)

هَدٰىهُمُ اللّٰهُ (هَدٰی۔ هُمْ۔ اَللّٰهُ) هَدٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا، اس نے ہدایت دی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ نے انہیں ہدایت دی) وَ، حرف عطف (اور) اُولٰٓىِٕكَ، اسم اشارہ جمع بعید اصل ترجمہ وہی ضرورتاً (یہی)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) اُولُوا الْاَلْبَابِ۔ اُولُوْا، مضاف، والے، اَلْاَلْبَابِ، مضاف الیہ، عقلوں، واحد، لُبٌّ (عقل والے)

اَفَمَنْ حَقَّ عَلَیْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ	تو کیا وہ جس پر عذاب کی بات ثابت ہو چکی ہو

اَفَمَنْ (اَ۔فَ۔مَنْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، مَنْ، شرطیہ، جس (تو کیا جس)
حَقَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَقَّ یَحِقُّ، مصدر حَقًّا، درست ہونا، جائز ہونا، ثابت ہونا (وہ ثابت ہو چکی ہو) عَلَیْهِ (عَلٰی۔ہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)
کَلِمَةُ الْعَذَابِ۔کَلِمَةُ، مضاف، کلام، بات، اَلْعَذَابِ، مضاف الیہ، عذاب کی (عذاب کی بات)

اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِی النَّارِ ۚ	پھر کیا آپ اس کو نجات دلائیں گے جو آگ میں ہے

اَفَاَنْتَ (اَ۔فَ۔اَنْتَ) اَ، ہمزہ استفہام انکاری، کیا، فَ، حرف عطف، پھر، اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ، (پھر کیا آپ) تُنْقِذُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَنْقَذَ یُنْقِذُ، مصدر اِنْقَاذٌ، بچانا، نجات، دلانا، چھڑانا، رہا کرانا (آپ نجات دلائیں گے) مَنْ، اسم موصول (اس کو جو)
فِی النَّار (فِیْ۔اَلنَّارِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلنَّارِ، مجرور، آگ (آگ میں)

لٰکِنِ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِیَّةٌ ۙ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۬	لیکن وہ لوگ جو اپنے رب سے ڈر گئے ان کے لیے بالا خانے ہیں ان کے اوپر (بھی) بالا خانے بنائے ہوئے ہیں ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں

لٰکِنْ، حرف استدارک (لیکن) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)
اِتَّقَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈر جانا (وہ ڈر گئے)
رَبَّهُمْ (رَبَّ۔هُمْ) رَبَّ، مضاف، رب، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب سے)
لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے لیے)
غُرَفٌ (بالاخانے) واحد، غُرْفَةٌ، مِنْ فَوْقِهَا (مِنْ، فَوْقِ، هَا) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، فَوْقِ، مجرور، مضاف، اوپر، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، غُرْفٌ، ہے، (ان کے اوپر) غُرَفٌ (بالاخانے) واحد، غُرْفَةٌ۔
مَبْنِیَّةٌ۔بِنَآءٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث (تعمیر کئے ہوئے، بنائے ہوئے، تعمیر کردہ)

تَجْرِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰی یَجْرِیْ، مصدر جِرْیَانًا، بہنا، چلنا (وہ بہتی ہے)
مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ۔ تَحْتِ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، غُرَفٌ، ہے (ان کے نیچے سے)
اَلْاَنْهٰرُ (نہریں) واحد، اَلنَّهْرُ۔

وَعْدَ اللّٰهِ ؕ	اللہ کا وعدہ ہے

وَعْدَ اللّٰهِ۔ وَعْدَ، مضاف، وعدہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا وعدہ)

لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ۝۲۰	اللہ وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتا

لَا يُخْلِفُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَخْلَفَ يُخْلِفُ، مصدر اِخْلَافًا، خلاف کرنا، خلاف ورزی کرنا (وہ خلاف ورزی نہیں کرتا) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) اَلْمِيْعَادَ، اسم مصدر (وعدہ)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ	کیاآپ نے نہیں دیکھا کہ بلاشبہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس نے اس (پانی) سے زمین میں چشمے جاری کیے

اَلَمْ تَرَ (اَ۔ لَمْ تَرَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ تَرٰی، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، آپ نے نہیں دیکھا (کیاآپ نے نہیں دیکھا)
اَنَّ اللّٰهَ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، اَللّٰهَ، اللہ (بلاشبہ اللہ)
اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا (اس نے اتارا)
مِنَ السَّمَآءِ (مِنْ۔ اَلسَّمَآءِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان سے)
مَآءً (پانی) فَسَلَكَهٗ (فَ۔ سَلَكَ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، پھر، سَلَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَلَكَ يَسْلُكُ، مصدر سَلْكًا وَّ سُلُوْكًا، چلانا، جاری کرنا، اس نے جاری کئے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے، (پھر اس نے اس سے جاری کئے) يَنَابِيْعَ، اسم جمع، زمین کا وہ سوت جس سے پانی پھوٹ کر باہر نکلتا ہے، چشمے، واحد، يَنْبُوْعٌ۔ فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ	پھر وہ اس کے ذریعے کھیتی نکالتا ہے اس کے رنگ مختلف ہیں

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) يُخْرِجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا، (وہ نکالتا ہے) بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، هٖ مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے) زَرْعًا، مصدر ہے (کھیتی کرنا، کھیتی) مُخْتَلِفًا، اِخْتِلَافًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (مختلف، الگ الگ، جدا جدا) اَلْوَانُهٗ (اَلْوَانُ۔ هٗ) اَلْوَانُ، مضاف، رنگوں، واحد، لَوْنٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رنگ)

ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ	پھر وہ (پک کر) خشک ہو جاتی ہے پھر آپ اسے زرد رنگ میں دیکھتے ہیں پھر وہ اسے چورا چورا بنا دیتا ہے

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) يَهِيْجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَاجَ يَهِيْجُ، مصدر هَيْجًا، مرجھانا، رنگ پھیکا پڑنا، خشک ہو جانا، سوکھ جانا (وہ (پک کر) خشک ہو جاتی ہے)

فَتَرٰىهُ (فَ۔ تَرٰى۔ هُ) فَ، حرف عطف، پھر، تَرٰى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، آپ دیکھتے ہیں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پھر آپ اسے دیکھتے ہیں)

مُصْفَرًّا۔ اِصْفِرَارٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (زرد رنگ میں) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

يَجْعَلُهٗ (يَجْعَلُ۔ هٗ) يَجْعَلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، وہ بنا دیتا ہے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے بنا دیتا ہے) حُطَامًا۔ حَطْمٌ، مصدر سے (جس کے معنی ریزہ ریزہ کرنا، ٹکرے ٹکرے کرنا، کچل ڈالنا کے ہیں) اسم ہے (ریزہ ریزہ، چورا چورا، بھوسہ)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۲۱﴾	بلا شبہ اس میں عقل والوں کیلئے یقیناً نصیحت ہے

ع ۲ ۱۲ ۱۶

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلا شبہ) فِيْ ذٰلِكَ۔ فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اصل ترجمہ، وہ، ضرورتاً ترجمہ، یہ، اس (اس میں)

لَذِكْرٰى (لَ۔ذِكْرٰى) لَ، لام تاکید، یقیناً، ذِكْرٰى، مصدر ہے، ذکر، نصیحت (یقیناً نصیحت)

لِاُولِي الْاَلْبَابِ (لِ۔اُولِيْ۔اَلْاَلْبَابِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اُولِيْ، اُولُوْا، کی جری حالت، مجرور، مضاف، والے، اَلْاَلْبَابِ، مضاف الیہ، عقلوں، واحد، لُبٌّ (عقل والوں کے لیے)

اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	تو کیا جس کا سینہ اللہ نے اسلام کیلئے کھول دیا ہو سو وہ اپنے رب کی طرف سے ایک روشنی پر ہو (سخت دل کافر جیسا ہو سکتا ہے)

اَفَمَنْ (اَ۔فَ۔مَنْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جس کا (تو کیا جس کا) شَرَحَ اللّٰهُ۔ شَرَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَرَحَ يَشْرَحُ، مصدر شَرْحًا، کھولنا، کھول دینا، اس نے کھول دیا ہو، اَللّٰهُ، فاعل اللہ (اللہ نے کھول دیا ہو) صَدْرَهٗ (صَدْرَ۔هٗ) صَدْرَ، مضاف، سینہ، جمع، صُدُوْرٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا سینہ)

لِلْاِسْلَامِ (لِ۔اَلْاِسْلَامِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْاِسْلَامِ، مجرور، اسلام (اسلام کے لیے)

فَهُوَ (فَ۔هُوَ) فَ، حرف عطف، سو، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (سو وہ)

عَلٰى نُوْرٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، نُوْرٍ، مجرور، ایک روشنی (ایک روشنی پر)

مِنْ رَّبِّهٖ (مِنْ۔رَبِّ۔هٖ) مِنْ، حرف جار، بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی طرف سے)

فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ	پس ان کیلئے ہلاکت ہے (کہ) ان کے دل اللہ کے ذکر کی طرف سے سخت ہیں

فَوَيْلٌ (فَ۔وَيْلٌ) فَ، حرف عطف، پس، وَيْلٌ، کلمہ تاسف، ہلاکت، بربادی، عذاب، دوزخ کی ایک وادی (پس ہلاکت ہے) لِلْقٰسِيَةِ (لِ۔اَلْقٰسِيَةِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْقٰسِيَةِ، مجرور، قَسَآءٌ وَّقَسْوَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، سخت، جمع، قَاسِيَاتٌ (ان کیلئے سخت)

قُلُوْبُهُمْ (قُلُوْبُ۔ هُمْ) قُلُوْبُ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دل) مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، ذِكْرِ، مجرور، مضاف، ذکر، یاد، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ذکر کی طرف سے)

اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۲﴾	یہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید، اصل ترجمہ، وہی، ضرورتاً (یہی لوگ) کیا جاتا ہے،

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ، فِيْ، حرف جار، میں، ضَلٰلٍ، مجرور، مضاف، مصدر ہے، گمراہی، مُبِيْنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر کھلی، واضح، صریح (کھلی گمراہی میں)

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ	اللہ نے سب سے اچھا کلام نازل فرمایا ایک کتاب (جس کی آیات) باہم ملتی جلتی، بار بار دہرائی جانے والی ہیں۔

اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، فاعل (اللہ) نَزَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلٌ، نازل کرنا (اس نے نازل کیا) اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ۔ اَحْسَنَ، مضاف، حُسْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ ، سب سے اچھی، سب سے اچھا، اَلْحَدِيْثِ، مضاف الیہ، بات، کلام، جمع، اَحَادِيْثَ (سب سے اچھا کلام) كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا۔ كِتٰبًا، موصوف، ایک کتاب، مُتَشَابِهًا، صفت، تَشَابُهٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (آیات) باہم ملتی جلتی مراد تمام آیات صحت معنی حسن عبارت اور افادہ عام میں ایک جیسی ہیں اور کوئی آیت دوسری کی تکذیب نہیں کرتی (ایک کتاب (کی آیات) باہم ملتی جلتی)

مَثَانِيَ۔ كِتٰبًا، کی دوسری صفت، واحد، مَثْنٰى، ثَنَآءٌ، مصدر سے ماخوذ جس کے معنی، تکرار کرنا، اعادہ کرنا، کسی بات کو بار بار بیان کرنا، قرآن میں آیات کی تکرار، نصیحت کی تکرار، قصص کی تکرار، وعدہ کی تکرار، تلاوت کی تکرار، جس کی وجہ سے مَثَانِيَ کہا گیا ہے (بار بار دہرائی جانے والی)

تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ	اس سے ان لوگوں کی کھالوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں

تَقْشَعِرُّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اِقْشَعَرَّ یَقْشَعِرُّ، مصدر اِقْشِعْرَارٌ، کانپنا، لرزنا، رونگٹے کھڑے ہونا (وہ رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں) مِنْهُ (مِنْ۔ هُ) مِنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب اس، ضمیر کا مرجع کِتٰبًا ہے (اس سے) جُلُوْدُ (جلدوں، کھالوں) واحد جِلْدٌ،

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کی جو)

یَخْشَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَشِیَ یَخْشٰی، مصدر خَشْیَةٌ، ڈرنا (وہ ڈرتے ہیں)

رَبَّهُمْ (رَبَّ۔ هُمْ) رَبَّ، مضاف، رب، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب سے)

ثُمَّ تَلِیْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰی ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ	پھر ان کی کھالیں اور ان کے دل اللہ کے ذکر کی طرف نرم ہو جاتے ہیں

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) تَلِیْنُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب لَانَ یَلِیْنُ، مصدر لَیْنًا وَّلَیَانًا وَّلِیْنًا، نرم ہونا (وہ نرم ہو جاتی ہے) جُلُوْدُهُمْ (جُلُوْدُ۔ هُمْ) جُلُوْدُ، مضاف، جلدیں، کھالیں، واحد، جِلْدٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی کھالیں) وَ، حرف عطف (اور)

قُلُوْبُهُمْ (قُلُوْبُ۔ هُمْ) قُلُوْبُ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دل) اِلٰی ذِكْرِ اللّٰهِ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف سے، ذِكْرِ، مجرور، مضاف، ذکر، یاد، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے ذکر کی طرف)

ذٰلِكَ هُدَی اللّٰهِ یَهْدِیْ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ	یہ اللہ کی ہدایت ہے وہ اس کے ذریعے جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اصل ترجمہ، وہ، ضرورتاً ترجمہ (یہ)

هُدَی اللّٰهِ۔ هُدٰی، مضاف، اسم و مصدر، ہدایت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی ہدایت)

یَهْدِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا، رہنمائی کرنا (وہ ہدایت دیتا ہے) بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے)

مَنْ، اسم موصول (جسے)

یَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓـَٔةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰہُ فَمَا لَہٗ مِنْ ھَادٍ ۞	اور اللہ جسے گمراہ کردے تو اس کے لیے کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، شرطیہ، اسم موصول (جسے) یُضْلِلْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب، بوجہ شرط مجزوم ہے، اَضَلَّ یُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا (وہ گمراہ کردے) اَللّٰہُ، فاعل (اللہ)

فَمَا (فَ۔مَا) فَ، حرف عطف، تو، مَا، نافیہ، نہیں (تو نہیں ہے)

لَہٗ (لَ۔ہٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

مِنْ ھَادٍ۔ مِنْ، حرف جار، زائد برائے تاکید، ھَادٍ، مجرور، ھِدَایَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ہدایت دینے والا، ہادی (کوئی ہدایت دینے والا)

اَفَمَنْ یَّتَّقِیْ بِوَجْھِہٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ	تو کیا وہ جو قیامت کے دن اپنے چہرے کے ذریعے برے عذاب سے بچاؤ کر رہا ہو گا (وہ جنتی جیسا ہو سکتا ہے)

اَفَمَنْ (اَ۔فَ۔مَنْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، مَنْ، اسم موصول، جو (تو کیا جو)

یَتَّقِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، بچنا، بچاؤ کرنا (وہ بچاؤ کر رہا ہو گا)

بِوَجْھِہٖ (بِ۔وَجْہِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، وَجْہِ، مجرور، مضاف، چہرہ، منہ، جمع، وُجُوْہٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے چہرے کے ذریعے)

سُوْٓءَ الْعَذَابِ، سُوْٓءَ، مضاف، سَوْءٌ، سے اسم، برا، اَلْعَذَابِ، مضاف الیہ، عذاب، سزا (برا عذاب)

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ (یَوْمَ۔اَلْقِیٰمَةِ) یَوْمَ، مضاف، اسم ظرف زمان، دن، اَلْقِیٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے، (قیامت کے دن)

وَقِیْلَ لِلظّٰلِمِیْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ	اور ظالموں سے کہا جائے گا تم اس کا مزہ چکھو جو تم

تَكْسِبُوْنَ ؈	کمایا کرتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہا جائے گا) لِلظّٰلِمِيْنَ (لِ۔ اَلظّٰلِمِيْنَ) لِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، اَلظّٰلِمِيْنَ، مجرور، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالموں سے)

ذُوْقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَاقَ يَذُوْقُ، مصدر ذَوْقًا، مزہ چکھنا (تم مزہ چکھو) مَا، موصولہ (اس کا جو)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَكْسِبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا (تم کمایا کرتے)

كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ؉	ان لوگوں نے (رسولوں کو) جھٹلایا جو ان سے پہلے تھے تو ان پر ایسی جگہ سے عذاب آیا کہ وہ شعور نہیں رکھتے تھے۔

كَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جو)

مِنْ قَبْلِهِمْ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، قبل، پہلے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے) فَاَتٰىهُمُ (فَ۔ اَتٰى۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اَتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (تو وہ آیا ان پر)

اَلْعَذَابُ (عذاب) مِنْ حَيْثُ، مِنْ، حرف جار، سے، حَيْثُ، مجرور، ظرف مکان، جہاں، جگہ (ایسی جگہ سے) لَا يَشْعُرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب شَعُرَ يَشْعُرُ، مصدر شِعْرًا وَّشُعُوْرًا، شعور رکھنا، سوچنا، حواس کے ذریعے معلوم کرنا (وہ شعور نہیں رکھتے تھے)

فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ	پس اللہ نے انہیں دنیا کی زندگی میں رسوائی کا مزہ چکھایا۔

فَاَذَاقَهُمُ (فَ۔ اَذَاقَ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، پس، اَذَاقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَذَاقَ يُذِيْقُ،

مصدر اِذَاقَةٌ، مزہ چکھانا اس نے مزہ چکھایا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پس اس نے انہیں مزہ چکھایا) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) اَلْخِزْیَ، مصدر (رسوائی)

فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا (فِیْ ـ اَلْحَیٰوةِ ـ اَلدُّنْیَا) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْحَیٰوةِ، مجرور، موصوف، زندگی، اَلدُّنْیَا، صفت، دنیا (دنیا کی زندگی میں)

وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ	اور یقیناً آخرت کا عذاب زیادہ بڑا ہے

وَ، حرف عطف (اور) لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ (لَ ـ عَذَابُ ـ اَلْاٰخِرَةِ) لَ، لام تاکید، یقیناً، عَذَابُ، مضاف، عذاب، اَلْاٰخِرَةِ، مضاف الیہ، آخرت کا (یقیناً آخرت کا عذاب)

اَكْبَرُ ـ كِبَرٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ بڑا)

لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾	کاش وہ جانتے ہوتے

لَوْ، تمنائی (کاش) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوتے) یَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتے)

وَ لَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں ہر طرح کی مثال بیان کی ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ ـ قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

ضَرَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم ضَرَبَ یَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، بیان کرنا، مارنا (ہم نے بیان کی ہے)

لِلنَّاسِ (لِ ـ اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کے لیے)

فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ ـ فِیْ، حرف جار، میں، هٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اس، اَلْقُرْاٰنِ، مشار الیہ، قرآن (اس قرآن میں) مِنْ كُلِّ مَثَلٍ (مِنْ ـ كُلِّ ـ مَثَلٍ) مِنْ، حرف جار، سے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر طرح، مَثَلٍ، مضاف الیہ، مثال (ہر طرح کی مثال سے)

لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔هُمْ)لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، شاید، تاکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ) یَتَذَکَّرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَذَکَّرَ یَتَذَکَّرُ، مصدر تَذَکُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا (وہ نصیحت حاصل کریں)

قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا غَیْرَ ذِیْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾	قرآن عربی (زبان میں) ہے کوئی کجی والا نہیں تاکہ وہ تقوٰی اختیار کریں۔

قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا۔قُرْاٰنًا، موصوف، قرآن، عَرَبِیًّا، صفت، عربی زبان معنی اَلْفَصِیْحُ الْمُبِیْنُ مِنَ الْکَلَامِ صاف اور واضح کلام جو وضاحت کے ساتھ اظہار خیال کرسکے (قرآن عربی (زبان میں) ہے)

غَیْرَ ذِیْ عِوَجٍ۔غَیْرَ، حرف استثنا، بغیر، نہیں، ذِیْ، مضاف، والا، عِوَجٍ، مضاف الیہ، کوئی کجی، ٹیڑھاپن، (کوئی کجی والا نہیں) لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔هُمْ)لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، شاید، تاکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب وہ (تاکہ وہ) یَتَّقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، بچنا، تقوٰی اختیار کرنا، (وہ تقوٰی اختیار کریں)

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِیْهِ شُرَکَآءُ مُتَشٰکِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ	اللہ نے ایک آدمی (غلام) کی مثال بیان کی اس (کے مالکوں) میں باہم جھگڑنے والے کئی شریک ہیں اور ایک آدمی (غلام) سالم ایک آدمی کا (غلام) ہے۔

ضَرَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَرَبَ یَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، بیان کرنا (اس نے بیان کی)

اَللّٰهُ، فاعل (اللہ) مَثَلًا (ایک مثال) رَجُلًا (ایک آدمی (غلام)) جمع، رِجَالٌ۔

فِیْهِ (فِیْ۔هِ) فِیْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس (کے مالکوں) میں)

شُرَکَآءُ (حصہ دار، شریک، ساجھی) واحد، شَرِیْكٌ۔

مُتَشٰکِسُوْنَ۔تَشَاکُسٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (باہم جھگڑنے والے، باہم مخالفت کرنے والے)

وَ، حرف عطف (اور) رَجُلًا (ایک آدمی غلام)

سَلَمًا، مصدر ہے جس کے معنی پورے طور پر دوسرے کے ہو جانے کے ہیں (پورا، سالم، مکمل طور پر)
لِرَجُلٍ (لِ۔رَجُلٍ) لِ، حرف جار، کا، رَجُلٍ، مجرور، ایک آدمی (ایک آدمی کا)

هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ	کیا دونوں مثال (حالت) میں برابر ہو سکتے ہیں۔

هَلْ، استفہامیہ (کیا) يَسْتَوِيٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب اِسْتَوٰى يَسْتَوِىْ، مصدر اِسْتِوَآءٌ، برابر ہونا (دونوں برابر ہو سکتے ہیں) مَثَلًا (مثال میں)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ	سب تعریف اللہ کیلئے ہے۔

اَلْحَمْدُ، مصدر (سب تعریف) لِلّٰهِ (لِ۔اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾	بلکہ ان کے اکثر نہیں جانتے

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) اَكْثَرُهُمْ (اَكْثَرُ۔هُمْ) اَكْثَرُ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، اکثر، بہت، زیادہ، اکثریت، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)
لَا يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ نہیں جانتے)

اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّ اِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾	بے شک آپ مرنے والے ہیں اور بے شک وہ بھی مرنے والے ہیں۔

اِنَّكَ (اِنَّ۔كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (بے شک آپ)
مَيِّتٌ۔مَوْتٌ، سے اسم صفت مرفوع نکرہ (مرنے والا) وَ، حرف عطف (اور)
اِنَّهُمْ (اِنَّ۔هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)
مَّيِّتُوْنَ، اسم صفت (مرنے والے) واحد، مَيِّتٌ۔

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾ ع	پھر بے شک تم قیامت کے دن اپنے رب کے پاس جھگڑو گے

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِنَّكُمْ (اِنَّ۔كُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر،

ع ۳ / ۱۷

تم (بے شک تم) يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ يَوْمَ، مضاف، ظرف زمان، دن، روز، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے، (قیامت کے دن) عِنْدَ، ظرف مکان (پاس نزدیک، ہاں)

رَبِّكُمْ (رَبِّ۔ كُمْ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کے) تَخْتَصِمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِخْتَصَمَ يَخْتَصِمُ، مصدر اِخْتِصَامٌ، جھگڑنا (تم جھگڑو گے)
